Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
کلکتہ ● اتوار، ۲ر فروری ۲۰۲۵ء ● بمطابق ۳ر شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● Sunday, 2nd February 2025 ● KOLKATA ● جلد:12 ● شمارہ: 32 ● Pages-12

یونین بجٹ 2025: حکومت کی تعریف، اپوزیشن کی تنقید؛
جے رام رمیش، اکھلیش، کجریوال اور تیجسوی کا ردعمل

نئی دہلی یکم رفروری: مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے ہفتہ، یکم فروری 2025 کو پارلیمنٹ میں مالی سال 2025-26 کا عام بجٹ پیش کیا، جوان کا مسلسل آٹھواں بجٹ تھا۔ اس بجٹ پر مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کی طرف سے ملا جلا ردعمل سامنے آیا ہے۔ جہاں بی جے پی اور اس کے اتحادیوں نے بجٹ کی تعریف کرتے ہوئے اسے عوامی فلاحی قرار دیا، وہیں اپوزیشن جماعتوں نے اسے انتخابی فائدے کے لیے تیار کیا گیا بجٹ قرار دیا۔

کانگریس کے سینئر رہنما جے رام رمیش نے بجٹ پر طنز کرتے ہوئے کہا، "وزیر خزانہ نے چار انجنوں کا ذکر کیا- زراعت، ایم ایس ایم ای، سرمایہ کاری اور برآمدات۔ اتنے سارے انجن لگا دیے کہ بجٹ پوری طرح پٹری سے اتر گیا!" انہوں نے مزید کہا کہ بجٹ میں بہار کو خصوصی فوائد دیے گئے ہیں کیونکہ وہاں سال کے آخر میں انتخابات ہونے والے ہیں لیکن این ڈی اے کے دوسرے ستون، آندھرا پردیش کو نظرانداز کردیا گیا۔

بی ایس پی کی سربراہ مایاوتی نے مہنگائی، غربت اور بے روزگاری کے مسائل پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا، ''یہ بجٹ بھی بی جے پی کی پچھلی حکومتوں اور کانگریس کی طرح سیاسی مفاد کو مدنظر رکھ کر بنایا گیا ہے، جبکہ عوامی مفادات کو پس پشت ڈال دیا گیا ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو عوام کی مشکلات کم ہوتیں۔''

سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے بجٹ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا، ''یہ بجٹ نہیں بلکہ عوام کو الجھانے کا ایک نیا ہتھکنڈہ ہے۔ حکومت مہاکمبھ میں ہلاک ہونے والوں کے اعداد وشمار تک دینے کو تیار نہیں، تو ہم ان کے اعداد وشمار پر کیسے یقین کریں؟''

کانگریس رہنما منیش تیواری نے سوال اٹھایا، ''یہ مرکزی حکومت کا بجٹ تھا یا بہار حکومت کا؟ کیا کسی اور ریاست کا ذکر آپ نے سنا؟'' شیوسینا (ادھو دھڑے) کے رہنما سنجے راو؟ت نے بھی بجٹ پر نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ حکومت مہاراشٹر جیسے بڑے صنعتی صوبے کو مسلسل نظرانداز کر رہی ہے۔

شرومنی اکالی دل کی رہنما ہرسمرت کور بادل نے بجٹ میں کسانوں کو نظرانداز کیے جانے پر حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا، ''گزشتہ چار سالوں سے کسان ایم ایس پی کی قانونی گارنٹی کے لیے احتجاج کر رہے ہیں، لیکن حکومت نے انہیں مکمل طور پر نظرانداز کردیا۔ یہ

(باقی صفحہ 10 پر)

گجرات فسادات کی شکار ذکیہ جعفری کا 86 سال کی عمر میں انتقال

یکم رفروری: 2002 کے گجرات فسادات کی چشم دید اور ان فسادات کے پس پشت بڑی سازش کا الزام عائد کرنے والی ذکیہ جعفری کا 86 سال کی عمر میں انتقال ہوگیا۔ انھوں نے احمد آباد میں اپنی بیٹی نسرین کے گھر پر آخری سانس لی۔ ذکیہ کے بیٹے تنویر جعفری نے انتقال کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ''میری ماں احمد آباد میں میری بہن کے گھر گئی ہوئی تھیں۔ وہ اپنے صبح کے معمولات پورے کر رہی تھی اور اپنے اہل خانہ سے بات چیت کر رہی تھیں جب بے چینی محسوس ہوئی۔ انھوں نے اپنی بے چینی کا تذکرہ کیا۔ فوری طور پر ڈاکٹر بلائے گئے۔ صبح تقریباً 11.30 بجے ڈاکٹر نے انھیں مردہ قرار دے دیا۔''

قابل ذکر ہے کہ ذکیہ جعفری کانگریس کے سابق رکن پارلیمنٹ مرحوم احسان جعفری کی اہلیہ ہیں۔ احسان جعفری کا 28 فروری 2002 کے فسادات کے دوران احمد آباد کی گلبرگ

(باقی صفحہ 10 پر)

غازی آباد میں گیس سلنڈر بھرے ٹرک میں شدید آگ، دھماکوں سے لرز اٹھا پورا علاقہ، عمارتوں اور گاڑیوں کو پہنچا نقصان

یکم رفروری: اتر پردیش کے غازی آباد کے صاحب آباد میں پٹرول پمپ کے پاس کھڑے ایل پی جی گیس سلنڈر سے بھرے ٹرک میں ہفتہ کی صبح شدید آگ لگ گئی۔ ٹرک میں بڑی تعداد میں بھرے ہوئے گیس سلنڈر موجود تھے۔ دیکھتے ہی دیکھتے دھماکوں کے ساتھ سلنڈروں میں آگ لگتی چلی گئی۔ یکے بعد دیگرے ہوئے دھماکوں سے پورا علاقہ لرز اٹھا۔ ٹرک میں ہوئے دھماکوں کے بعد موقع سے کئی سو میٹر دور ڈیفنس کالونی میں پھٹے ہوئے گیس سلنڈر کے ٹکڑے ملے ہیں جس سے لوگ بال بال بچ گئے۔ فی الحال آگ پر قابو پالیا گیا ہے اور اس کی زد میں دو گھر اور کئی گاڑی آئے۔

خوش قسمتی کی بات رہی کہ اس حادثہ میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

چیف فائر آفیسر راہل پال کے مطابق آج صبح تقریباً 4:35 بجے صاحب آباد فائر اسٹیشن پر بھوپورا چوراہے کے پاس بھارت گیس کمپنی کے ایل پی

(باقی صفحہ 10 پر)

بجٹ میں وزارت دفاع کے لیے 6.81 لاکھ کروڑ روپے کا ریکارڈ مختص

نئی دہلی، یکم فروری (یو این آئی) مسلح افواج کی جدید کاری اور دفاعی شعبے میں خود انحصاری کی طرف ایک بڑا قدم اٹھاتے ہوئے حکومت نے مالی سال کے بجٹ 2025-26 میں وزارت دفاع کے لیے 6,81,210.27 کروڑ روپے کا ریکارڈ فراہم کیا ہے۔

وزارت دفاع نے ہفتہ کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ یہ مختص مالی سال 2024-25 کے بجٹ

(باقی صفحہ 10 پر)

تنخواہ دار لوگوں سے 12.75 لاکھ روپے تک کا انکم ٹیکس نہیں لیا جائے گا

نئی دہلی، یکم فروری (یو این آئی) وزیر خزانہ سیتا رمن نے آج مالی سال 2025-26 کے عام بجٹ میں تجاویز پیش کر کے متوسط طبقے خصوصاً تنخواہ دار لوگوں کو بڑی راحت دی ہے۔ اب 12.75 لاکھ روپے تک کی آمدنی پر کوئی انکم ٹیکس نہیں لگے گا اور 1 لاکھ روپے یا اس سے زیادہ کمانے والے افراد کو 1.10 لاکھ روپے کی بچت ہوگی جبکہ اس تجویز سے حکومت کو 1 لاکھ کروڑ روپے کی آمدنی کا نقصان ہوگا۔

ملک کی تعمیر میں متوسط طبقے پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے

(باقی صفحہ 10 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
02 رفروری 2025

فجر	4 بج کر 52 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 15 منٹ
ظہر	11 بج کر 50 منٹ
عصر	3 بج کر 48 منٹ
مغرب	5 بج کر 29 منٹ
عشاء	6 بج کر 41 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

جمعیتہ الراعین ویسٹ بنگال نے خدمت خلق کی اچھی مثال دی

5 غریب ہندو جوڑوں کی اجتماعی شادی
آج 20 مسلم جوڑوں کی شادیاں ہوں گی

کولکاتا یکم فروری (خورشید فرازی) سابق ایم ایل اے محمد سہراب کی قیادت جمعیتہ الراعین ویسٹ بنگال کی جانب سے آج پھل منڈی کے مقام پر 5 غریب ہندو لڑکے، لڑکیوں کی اجتماعی شادیاں کرائی گئیں اور جمعیت الراعین ویسٹ بنگال نے یہ قدم اٹھا کر فرقہ پرستوں کو ایک پیغام دیا کہ اس ملک کے مسلمان سیکولر اور بھائی چارگی پر یقین رکھتے ہیں۔ مچھوا پھل منڈی کو اگر منی ہندستان کہا جائے تو کوئی مضائقہ نہ ہوگا۔ یہ الفاظ محمد ممتاز (چارچاند) کے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مچھوا پھل منڈی میں جو دکاندار ہزاروں کی تعداد میں ہیں ان میں مسلم، ہندو، عیسائی، سندھی، مارواڑی، پنجابی سمیت سبھی مذاہب کے لوگ مختلف اشیاء کی تجارت کرتے ہیں اور وہ سماں بیحد دلنشین تھا جب اس اجتماعی 5 ہندو جوڑوں کی شادی میں پوری منڈی بند تھی لیکن سبھی منڈی والے مسلم، ہندو، بنگالی اس شادی کے موقع پر موجود تھے اور یہ سماں قابل دید تھا۔ محمد اکرام، شاہد علی خان، محمد سہراب، محمد ممتاز الگ الگ الکٹرونک چینل والوں کو اپنا بیان دے رہے تھے اور سبھی نے اس حقیقت کو دہرایا کہ جمعیتہ الراعین ویسٹ بنگال نے 5 غریب ہندو جوڑوں کی شادیاں کرا کر ایک بڑا کام جسے خدمت خلق کہا جاتا ہے، کیا ہے۔ اور سبھی پانچ جوڑوں کو اشیاء ضروری کے طور پر 60 سے زیادہ آئیٹم دیئے اور فی جوڑے کو بہت بڑی تعداد میں اشیاء کی فراہمی کی گئی۔ محمد سہراب نے کہا کہ آج ہم نے 5 غریب ہندوؤں کی اجتماعی شادیاں کرائی ہیں اور کل اتوار کو 20 مسلم جوڑوں کی شادیاں ہوں گی اور اس موقع پر بہت ساری سرکردہ شخصیتیں شریک ہوں گی۔ چونکہ مسلم ادارے کی طرف سے ہندو جوڑوں کی شادیاں کرانے کی خبر وائرل ہوئی تھی اس لئے بی بی سی کی خاتون نمائندہ اپنے پریس فوٹو گرافر کے ساتھ رپورٹنگ کے لئے پہنچ گئی تھیں۔ محمد ممتاز نے کہا کہ "یہی ہے عبادت یہی دین دنیا کہ کام آئے دین میں انسان کے انساں"۔

ہر طبقے کو یکجہتی کے ساتھ ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے

آل انڈیا ملی کونسل کی 23 ویں سالانہ جنرل میٹنگ میں میئر فرہاد حکیم کا شاندار خطاب

کولکاتا: یکم فروری (نور عالم) آل انڈیا ملی کونسل کی 23 ویں سالانہ جنرل میٹنگ کولکاتا کے ہوٹل آئیوری ان میں منعقد ہوئی، جس میں کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی اور ایک شاندار خطاب پیش کیا۔ فرہاد حکیم نے مسلمانوں کیلئے حکومت ہند کے سلوک پر نہایت ہی افسوس کا اظہار کیا اور کہ جس طرح سے ہندوستان کے مسلمانوں کو دوسرے درجے کی شہری بنانے کی کوشش ہے یہ کبھی ممکن نہیں ہوسکتا ہم اس ملک کے اصل باشندے ہیں، ہم یہیں پیدا ہوئے، یہیں کی مٹی کے اناج کھا کر بڑے ہوئے اور ہم زندہ ہیں تو یہاں ہیں اور مرنے کے بعد بھی اپنے ملک کی زمین کے 6 فٹ اندر دفن ہونگے اور مٹی میں مل جائیں گے۔ مودی حکومت صرف ہندو راشٹرا بنانے کی کوشش کر رہی، لیکن حکومت کو اس بات کا احساس ہونا چاہئے کہ ملک کی ترقی میں جتنا دوسرے مذاہب کے لوگوں کی حصے داری ہے اتنا ہی ہمارا بھی ہے، ہمیں پاکستان و بنگلہ دیش سے کوئی لینا دینا نہیں ہے، ہم ہندستان کو اپنے دل کی گہرائیوں سے پیار کرتے ہوئے ہمارا یہی کہنا ہے "سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا / ہم بلبلے ہیں اس کی، یہ گلستاں ہمارا" یہی ہمارا مقصد ہے، اپنے ملک میں فخر سے سر اٹھا کر جینا، مسلمان اللہ کی عبادت کرتا ہے اور صرف اسی کے سامنے اپنا سر جھکاتا ہے، اگر مودی حکومت کو ہمارا سر کاٹنا ہے تو بے شک کاٹ دے مگر ہم اپنا سر تو صرف اللہ کے سامنے ہی جھکائیں گے۔ میئر فرہاد حکیم نے اپنی تقریر میں قومی یکجہتی، بھائی چارے اور سماجی ہم آہنگی پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی اصل طاقت اس کی گونا گونی میں ہے، اور ہر طبقے کو یکجہتی کے ساتھ ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے ملی کونسل کی کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ایسے ادارے سماج میں مثبت تبدیلی لانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ میٹنگ میں ملی کونسل کے عہدیداران اور دیگر معزز شخصیات نے بھی خطاب کیا، جس میں ملک و ملت کے مسائل اور ان کے حل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس کے آخر میں سماجی استحکام، بھائی چارے اور انصاف کے فروغ کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ یہ اجلاس ایک خوشگوار اور ہم آہنگ ماحول میں اختتام پذیر ہوا، جہاں شرکاء نے ملت کے اتحاد اور فلاح و بہبود کیلئے کام کرنے کا عہد کیا۔ اس تقریب میں ملک کے دیگر ریاستوں سے شرکا تشریف لائے۔ ان میں مولانا عبداللہ مغیثی (صدر آل انڈیا ملی کونسل) مولانا خالد سیف اللہ رحمانی (صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ) مولانا یاسین عثمانی (نائب صدر اے آئی ایم سی) مولانا انیس الرحمان (نائب صدر اے آئی ایم سی) قاری فضل الرحمن (صدر مغربی بنگال اے آئی ایم سی) مولانا شفیق قاسمی (نائب جنرل سکریٹری، اے آئی ایم سی) امیر الدین بابی (چیئرمین استقبالیہ کمیٹی) شہود عالم (جنرل سکریٹری، مغربی بنگال اے ایم آئی سی) رافع صدیقی، جنرل سکریٹری کولکاتا اے ایم آئی سی) موجود رہے۔

استقبال سال نو 2025 کے موقع پر شاندار مشاعرہ

جمیل منظر کی میزبانی، کلیم حاذق کی صدارت اور ضمیر یوسف کی نظامت یادگار بن گئی

کولکاتا، یکم رفروری: شہر کی معروف شخصیت جناب جمیل منظر کی میزبانی استقبال سال نو 2025 ادارہ سہیل کی پیشکش ایک شام شعر و ادب کے نام بمقام ہوٹل کریسٹ ووڈ میں 31 رجنوری کی شام کو منائی گئی۔ اس پروگرام میں ریاستی وزیر جاوید احمد خان بھی شریک ہوئے اور انہوں نے بھی میزبان جمیل منظر کی تعریف کی۔ جاوید احمد خان نے مشاعرے کا افتتاح بھی کیا۔ اس مشاعرے کی صدارت معروف شاعر و ناقد جناب کلیم حاذق نے فرمائی اور ضمیر یوف کی بہترین نظامت نے اس مشاعرے کو یادگار اور تاریخی بنا دیا۔ مشاعرے میں لندن سے آئے فہیم اختر نے بھی شرکت کی اور موڈ میں آکر نظم و غزل سنائی۔ مشاعرے جو لوٹنے کا محاورہ عام ہے جو بالکل ارشاد آرزو پر فٹ آتا ہے۔ خواجہ مومن نے اظہار تشکر کیا۔ ڈاکٹر نوشاد مومن، عنبر شمیم، انجم عظیم آبادی سمیت پچیس تیس شعراء نے اپنے بہترین کلام پیش کر کے اس مشاعرے کو یاد بنا دیا۔

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے پسندیدہ منصوبوں میں سے ایک 'ماں کینٹین جو ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے محکمہ NULM کی جانب سے ہوڑہ ضلع اسپتال میں کھولا گیا اس کا افتتاح حکومت مغربی بنگال کے وزیر اروپ رائے نے کی۔ اس موقع پر ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے چیئرمین ڈاکٹر سجئے چکرورتی، وائس چیئرمین سیکت چودھری، دیبانگسو داس، ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے رکن اور ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ و ٹریڈ لائسنس ڈپارٹمنٹ کے نگراں ریاض احمد، منجیت رافیل، دلیپ گھوش، انوپ چکرورتی کے علاوہ ہوڑہ کی ڈی۔ ایم، ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے کمیشنر اور دیگر عہدیداران موجود تھے۔ واضح رہے 5 روپے میں پیٹ بھر کھانا فراہم کیاجائے گا۔

شاہی امام باڑہ میں سروش ثمر کی رسمِ اجرا اور یادگار مشاعرہ بیادِ ثمر

کولکاتا: یکم فروری (عوامی نیوز سروس) اردو ادب کے ممتاز شاعر مرحوم محمد حلیم ثمر اروی کی تیسری کتاب "سروش ثمر" کا شاندار رسمِ اجرا شاہی امام باڑہ، مٹیابرج میں پروفیسر عمر غزالی کے دستِ مبارک سے انجام پایا۔ یہ کتاب حمدِ باری تعالیٰ اور نعتِ رسول پر مشتمل ہے، جسے ڈاکٹر ایس ایم ہاشمی نے مرتب کیا ہے۔

پروقار تقریب، ممتاز شخصیات کی شرکت

تقریب میں ادب، سیاست، اور سماج سے وابستہ معزز شخصیات شریک ہوئیں، جن میں ہوڑہ کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے رکن محمد ریاض احمد، بزرگ استاد شاعر محمد حلیم صابر، معروف سماجی شخصیت تبریز انصاری تبو، اور کانگریس کے نائب صدر مغربی بنگال محمد مختار شامل تھے۔ پروفیسر عمر غزالی نے اپنے خطاب میں نعتیہ شاعری کو الہامی فیضان قرار دیتے ہوئے محمد حلیم ثمر اروی کو بلند پایہ استاد کہا، جنہوں نے نعت گوئی کو نئی بلندیوں تک پہنچایا۔ وہیں، بین الاقوامی شہرت یافتہ اسٹیج اینکر شکیل انصاری نے انہیں "ایک درسگاہ" سے تعبیر کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم نے بے شمار شاگردوں کی تربیت کی اور اردو ادب کو نئی نسل تک منتقل کرنے میں غیر معمولی کردار ادا کیا۔

ثمر اروی: شاعر بھی، مفکر بھی

مرحوم محمد حلیم ثمر اروی نہ صرف ایک بلند پایہ شاعر تھے بلکہ ایک گہرے مفکر بھی تھے۔ ان کی شاعری میں قوم کی موجودہ صورتحال پر گہری تشویش پائی جاتی ہے، جو ان کے فکری انداز کو ظاہر کرتی ہے۔

یہ ان کی تیسری تصنیف ہے، جبکہ اس سے قبل ان کی دو اہم کتابیں "نقوشِ ثمر" اور "اظہارِ ثمر" شائع ہو چکی ہیں۔ یہ دونوں کتابیں غزل، نظم اور رباعیات پر مشتمل ہیں اور اردو ادب میں نئی نسل کے لیے فکری رہنمائی اور روشنی کا ذریعہ بن چکی ہیں۔ ان کے اشعار میں ادبی گہرائی، تہذیبی شناخت، اور عصری مسائل کا عکس نمایاں نظر آتا ہے، جو ان کے منفرد ادبی مقام کو ظاہر کرتا ہے۔

یادگار مشاعرہ بیادِ ثمر

کتاب کے رسمِ اجرا کے بعد "بیادِ ثمر" کے عنوان سے ایک عظیم الشان مشاعرہ بھی منعقد ہوا، جس کی صدارت استاد شاعر محمد حلیم صابر نے کی۔ مشاعرے میں کولکاتا اور اطراف کے ممتاز شعرا نے شرکت کی، جن میں مہتاب سلم، انور حسین انجم، امان اللہ ساغر، مشتاق افضل، اصغر ندیم نظامی، بلند اقبال، علی شاہد دلکش اور دیگر نامور شعرا شامل تھے۔

مشاعرے میں نعتیہ، غزلیہ اور فکری شاعری پیش کی گئی، جسے سامعین نے بے حد سراہا اور خوب داد دی۔ محفل میں شعرا نے مرحوم ثمر اروی کی ادبی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کیا اور ان کی شاعری کے اثرات پر روشنی ڈالی۔

اردو ادب کا تاریخی لمحہ

یہ تقریب اردو زبان و ادب کے فروغ کا ایک تاریخی لمحہ بن گئی، جہاں حاضرین نے نہ صرف استاد شاعر مرحوم محمد حلیم ثمر اروی کی علمی و ادبی خدمات کو سراہا بلکہ مشاعرے میں شریک ہو کر اردو کی شمع کو مزید روشن کیا۔

ڈاکٹر نوشاد عالم کولکاتا میں اردو ڈرامہ سینٹر کھولنا چاہتے ہیں

کولکاتا، یکم رفروری: مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے 17 ویں کل ہند کتابی میلہ میں حلیم صابر کی تحریر کردہ اور ڈاکٹر نوشاد عالم کی ہدایت پر ایک مزاحیہ ڈرامہ "محبت کی دکان" پیش کیا گیا تھا جو بیحد کامیابی سے ہمکنار ہوا تھا۔ اس پروگرام میں یہ ڈرامہ اس دن بے حد کامیاب رہا جو سامعین کے دل کو متاثر کر گیا۔ اس ڈرامہ میں ڈائیلاگ کی ادائیگی اور اس کے پس منظر میں جو لائٹنگ کا انتظام کیا گیا تھا وہ بہت ہی شاندار رہا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ڈاکٹر نوشاد عالم ایک بہترین اسٹیج آرٹسٹ ہیں اور وہ ماضی میں بہت سارے ڈرامے کر چکے ہیں۔ اس کامیاب ڈرامہ محبت کی دکان کی کامیابی پر جب انہیں مبارکباد دی گئی تھی تو ڈاکٹر نوشاد عالم نے بتایا کہ وہ عنقریب کولکاتا میں ایک ڈرامہ تربیتی سینٹر کھولیں گے جہاں نئے آرٹسٹوں کو تربیت دینے کے لئے ماہر ڈرامہ ہدایتکاروں کو شامل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اردو ڈرامہ کو وہ ایک ڈرامہ ایک مرتبہ پھر سے بنگال میں اولیت حاصل کر سکے انہوں نے کہا کہ پہلے کولکاتا میں وقفے وقفے سے ڈرامے کا انعقاد ہوتا تھا لیکن اب کئی برسوں سے یہ بند ہے صرف اردو اکاڈمی ڈرامہ فیسٹویل کرتی ہے جس کی وجہ سے اردو ڈرامہ کسی حد تک زندہ ہے لیکن اسے بڑے پیمانے پر اوپر لانے کی ضرورت ہے۔

فرخا اسکول میں روٹین کو لیکر ہنگا ہیڈ ٹیچر زخمی

فرخا، یکم رفروری: نیو فرخا ہائی اسکول کے اساتذہ نے نئے تعلیمی سال میں روٹین کے نفاذ پر ہنگامہ آرائی کر دیا۔ اس ہنگامہ میں واقعے میں ہیڈ ٹیچر کی ٹانگ ٹوٹ گئی۔ شکایت تین اساتذہ کے خلاف ہے جن میں اسکول کے استاد طارق حسین اور ترنمول ٹیچرس ایسوسی ایشن کے ریاستی سکریٹری شامل ہیں۔ یہ واقعہ جمعہ کو پیش آیا ہے۔ اس واقعہ کے بعد سے اسکول میں شدید تناؤ کا ماحول بنا ہوا ہے۔ اسکول کے ذرائع کے مطابق، اسکول کی اکیڈمی کاؤنسلنگ ممبران طارق حسین، سوربھ علی، سوجوئے سوارنا کر، کرن چندر داس ہیں۔ یہ چار اساتذہ اسکول کے نئے تعلیمی سال کی روٹین بنانے کے انچارج تھے۔ ان کے خلاف شکایت یہ ہے کہ انہوں نے نیا معمول بنایا اور ہیڈ ٹیچر کو ڈرافٹ دکھائے بغیر اس روٹین کے مطابق کلاس شروع کر دیا۔ جسے دیکھ کر کچھ اساتذہ نے تحریری شکایت کی۔ پھر ہیڈ ماسٹر نے اساتذہ کے گروپ کو نیا روٹین منسوخ کرنے کا پیغام دیا۔ یہیں سے مصیبت شروع ہوگئی۔ ہنگامہ آرائی کی اطلاع ملتے ہی مینجنگ کمیٹی کے صدر ارونموئے داس اسکول پہنچے۔ ہیڈ ماسٹر اور ملزم چاروں اساتذہ کے ساتھ میٹنگ میں بیٹھ گئے۔ ارون موئے بابو کے سامنے مار پیٹ شروع ہوگئی۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت ہیڈ ٹیچر نے سب سے پہلے طارق پر ہاتھ اٹھایا جس پر وہ جوش میں آگیا۔ اس کے بعد الزام لگایا گیا کہ باقی چار اساتذہ نے منیرول بابو کو مارا پیٹا۔ زخمی ٹیچر کو سب سے پہلے فرخا کے ایک ہیلتھ سینٹر لے جایا گیا۔ بعد میں حالت بگڑنے پر ٹیچر کو رات کے وقت مالدہ میڈیکل کالج اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ہیڈ ماسٹر نے کہا کہ میں نے کئی اساتذہ کی تحریری شکایت کی وجہ سے نئے روٹین کو عارضی طور پر معطل کر دیا ہے۔ اس کے بعد سے میرے اسکول کے چار اساتذہ، اسکول مینجنگ کمیٹی کے صدر ارونموئے داس کے ساتھ، میرے کمرے میں داخل ہوئے اور باقی اساتذہ کو باہر نکال دیا۔ کمرے میں داخل ہوتے ہی طارق حسین نے مجھے ناگوار زبان میں گالیاں دینا شروع کر دیا۔ اس نے مجھے جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ اس وقت اگر میں نے احتجاج کیا تو مجھے پیٹھ، سینے، ٹانگوں پر کسی سخت چیز سے مارا گیا۔ ہیڈ ٹیچر کی پٹائی کے اس واقعے میں مرکزی ملزم استاد محمد طارق حسین نے کہا کہ ہیڈ ٹیچر نے پہلے مجھے کالر پکڑ کر مارنے کی کوشش کی۔ میں نے صرف اپنے دفاع کی کوشش کیا ہے۔ اس وقت ہیڈ ٹیچر نیچے گر گئے اس لیے انہیں چوٹ لگی ہے۔ "دوسری جانب مینجنگ کمیٹی کے صدر ارونموئے داس نے یہ تسلیم کرتے ہوئے استعفیٰ دے دیا کہ ان کی موجودگی میں دو اساتذہ نے اسکول میں لڑائی کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ کل جو واقعہ پیش آیا وہ مکمل طور پر غیر ارادی تھا۔ میں نے دونوں طرف سے روکنے کی کوشش کی لیکن میں نہیں روک سکا۔ فرخا کے ایم ایل اے منیر الاسلام نے کہا مجھے آج اس واقعہ کا علم ہوا ہے۔ میں دونوں طرف سے اساتذہ کے ساتھ بیٹھ کر مسئلہ حل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔

☆☆☆

اسکول کے تالا میں غلاظت کی وجہ سے گیٹ نہیں کھل سکا
منگل کوٹ کے اسکول میں چھٹی، یہ پریشانی کوئی نئی بات نہیں ہے

کٹوا، یکم رفروری: اسکول کے سامنے طلبہ انتظار کر رہے تھے۔ ماسٹر صاحب کب آئیں گے اور گیٹ کب کھولے جائیں گے۔ تھوڑی دیر میں استاد بھی آگئے۔ اور گیٹ کا تالا کھولتے ہی استاد کو پاخانے کی بدبو آتی ہے۔ کیونکہ تالا اور دروازے پر انسانی غلاظت سے آلودہ تھے۔ خبر ملتے ہی کچھ مقامی سرپرست بھی آگئے۔ لیکن گندگی صاف کرنے کے بعد تالا کون کھولے گا؟ آخرکار اسکول کی چھٹی کا اعلان کر دیا گیا۔ مشرقی بردوان ضلع کے منگل کوٹ کے لکشمی پور پرائمری اسکول میں سنیچر کے روز اس واقعہ کی وجہ سے علاقے میں کافی پریشانی پیدا ہوگئی تھی، مقامی لوگوں کے ایک طبقے نے شکایت کی کہ اس طرح کی پریشانی کوئی نئی بات نہیں ہے۔ اسکول کے احاطے میں چھپنے اور رفع حاجت کے واقعات بھی پیش آتے رہتے ہیں۔ لیکن کیا گیٹ کے تالے پر فضلہ ڈالنے کا واقعہ غم و غصہ ہے؟ اسکول حکام کے مطابق اسکول کے بیت الخلا تا حال کھلا تھا۔ اور علاقے کے کچھ لوگوں نے اسکول بند ہونے کے دوران اپنا من مانی کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ اسکول انتظامیہ نے اسکول کے بیت الخلاء کو چار دن تک بند رکھنے کا انتظام کیا ہے۔ شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ کچھ لوگوں نے اسی غصے کی وجہ سے اس طرح کی حرکت کی ہے۔ اسکول کے اساتذہ سے لے کر مقامی والدین تک کو یہ شبہ ہے کہ متعدد افراد نے سازش کی ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق منگل کوٹ کے لکشمی پور پرائمری اسکول کے طلبہ کی تعداد 180 ہے۔ چار اساتذہ ہیں۔ حالانکہ اسکول چار دیواری سے گھرا ہوا ہے۔ تاہم، اسکول کے مڈڈے میل کی باورچن حبیبہ بی بی، کوکیلا خاتون نے شکایت کی کہ بعض اوقات جب اسکول بند ہوتا ہے، کچھ لوگ اسکول کے احاطے میں گھس کر گندگی پھیلاتے ہیں۔ اسکول میں ہر طرف کچرا ہے اور وہ لوگ بیت الخلا بھی استعمال کرتے ہیں۔ مقامی والدین نے اس کی اطلاع ہیڈ ٹیچر ساؤن ساہا کو دی جس کے بعد ہیڈ ماسٹر متحرک ہو گئے۔ چار دن پہلے ہیڈ ماسٹر نے اسکول کے اندر بیت الخلاء کو تالا لگانے اور اسکول کے احاطے کو صاف رکھنے کا انتظام کیا۔ سنیچر کے روز، کچھ طلباء اسکول میں حاضر ہوئے۔ طلباء گیٹ کے سامنے انتظار کر رہے تھے۔ تھوڑی دیر بعد استاد آئے۔ جب وہ چابی لے کر تالا کھولنے گئے تو دیکھا کہ گیٹ اور دروازے انسانی فضلہ لگایا گیا ہے۔ لیکن آخر میں پاخانہ صاف کرنے کے لیے کوئی آگے نہیں آیا۔ سب ناک پر کپڑا رکھ کر پیچھے ہٹ گئے۔ مقامی لوگوں نے بحث کی اور سرسوتی پوجا کی چھٹی کے بعد اسکول کھولنے کا فیصلہ کیا گیا۔ ہیڈ ماسٹر نے پورے واقعہ کی اطلاع اسکول انسپکٹر کو دیدی ہے۔

☆☆☆☆

روز بعد لاپتہ بچے کی لاش تالاب سے برآمد، قتل یا حادثہ؟

ڈائمنڈ ہاربر، یکم رفروری: تین دن بعد لاپتہ بچے کی لاش برآمد بچے کی لاش گھر سے کچھ فاصلے پر تالاب سے برآمد ہوئی ہے۔ سنیچر کی صبح اس واقعہ سے قدرتی طور پر جنوبی 24 پرگنہ کے رائدیگھی کے دتہ پاڑہ میں کافی سنسنی پھیلی ہوئی ہے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق 28 جنوری کو دتہ پاڑہ کے رہنے والے دھنجے دت کھیلنے کے لیے باہر گیا ہوا تھا۔ جس کے بعد سے وہ لاپتہ ہو گیا تھا اور لاکھ تلاش کے بعد بھی وہ نہیں مل سکا۔ اسچاروں طرف تلاش کیا گیا۔ لاپتہ بچے کی تلاش میں علاقے میں 'گمشدگی' کا پوسٹر بھی لگایا گیا۔ رائدیگھی تھانہ میں گمشدگی کی ڈائری بھی درج کرائی گئی۔ شکایت موصول ہوتے ہی پولس میں کھلبلی مچ گئی۔ پولس نے علاقے کی تلاشی لی۔ اس شبہ میں وہاں تلاشی بھی لی گئی کہ وہ تالاب میں گرا ہے کیا۔ اس لئے تالاب میں جال بھی ڈالا گیا۔ اس کے باوجود بچہ نہیں ملا۔ تاہم سنیچر کی صبح دھنجے کی لاش اسی تالاب میں تیرتے ہوئے پائی گئی۔ اس کی لاش برآمد ہونے کے بعد ہی علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ یہ خبر رائدیگھی تھانے کو بھی دی گئی۔ پولس فوری طور پر موقع پر پہنچ گئی۔ دھنجے کی لاش تالاب سے برآمد ہوئی۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ کسی نے بچے کو مار کر تالاب میں پھینک دیا ہے۔ ابتدائی طور پر پولس واقعے کو حادثہ تصور کر رہی ہے۔ لیکن اب قتل کا امکان پر غور کر رہی ہے۔ بچے کی موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم کے بعد واضح ہو سکے گی۔ لاپتہ بچے کی لاش ملنے کے بعد علاقے میں سوگ کے بادل چھائے ہوئے ہیں۔ بچے کی ماں اور اس کے گھر والوں کو رو رو کر برا حال ہو گیا ہے۔

☆☆☆☆

پوربی ریلوے

ای-ٹنڈر مطلوب ہے آن لائین سے بذریعہ ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، ڈی آر ایم بلڈنگ نزد ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ-711101 سے مساوی کام کی نوعیت کا تجربہ رکھنے والے ٹنڈر گزاروں سے جن کے اختیار میں مالی گنجائش بھی ہو اور ان کا رجسٹرڈ ہو آپاشی/ہی پی ڈبلوڈی/ایس ای بی/ایم ای ایس یا کسی عوامی سیکٹر سے مندرجہ ذیل کام کے ماتحت۔ **سینئر ڈین/3/ ہوڑہ، سلسلہ نمبر 1، ای-ٹنڈر نمبر: 25-2024_331، کام کی تفصیلات**: پی-وے دیکھ ریکھ کا کام 131/000 تا 175/000 کیلومیٹر کا (کٹوا-عظیم گنج) کے سیکشن میں ایس ایس/پی-وے/ بازارسا کی ماتحت اے ای این/عظیم گنج میں۔ **تخمینہ لاگت**: 1,41,24,047.86 روپے۔ **زر بیعانہ**: 2,20,600/- روپے۔ **سلسلہ نمبر 2- ای-ٹنڈر نمبر: 25-2024_332، کام کی تفصیل**: پی-وے دیکھ ریکھ کا کام 175/000 تا 181/000 کیلومیٹر (کٹوا-عظیم گنج-نیو فرخا) میں۔ 02/230 تا 43/740 (عظیم گنج-نل ہاٹی) کے سیکشن کے ایس ایس ای (پی-وے)/عظیم گنج کے ماتحت اے ای این/عظیم گنج میں۔ **تخمینہ لاگت**: 1.25,50231.13 روپے۔ **زر بیعانہ**: 2,12,800/- روپے۔ **تکمیلی مدت**: 12 (بارہ) مہینے کا قبولی خط پانے کی تاریخ سے [سلسلہ نمبر 1، 2 کیلئے]۔ کسی بھی وجہ سے مذکورہ بندی کی تاریخ میں نوٹس طلبی پر اگر چھٹی/ بند/ اسٹرائیک کا اعلان ہو جائے تو ایسے میں آن لائین سے بند ہونے کی تاریخ وہی رہے گی۔ نیا تبدیلی کے ویب سائٹ سے اور نہ ہی اس کی اجازت ہوگی کہ بند کی تاریخ و وقت کے بعد کوئی پیشکش ڈالی جائے لہٰذا آن لائین سے ٹنڈر کھلے گا دوسرے دن کام کے اوقات میں۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت**: 21.02.2025 کو 14.00 بجے۔ ٹنڈر کی تفصیلات ویب سائٹ پر دستیاب ہوگی۔ www.ireps.gov.in۔ ٹنڈر گزار سے درخواست ہے کہ وہ اپنی پیشکش کو مذکورہ ویب سائٹ سے جمع کریں۔ ادائیگی برائے ای ایم ڈی اور ٹی ڈی سی۔ زر بیعانہ ادائیگی (ای ایم ڈی) وٹنڈر ڈکومنٹ کی لاگت۔ ای-ٹنڈرنگ کے تحت۔ قبول کیا جائے گا بذریعہ نیٹ بینکنگ یا محض گیٹ وے ادائیگی سے۔ **نوٹ**: فکسڈ ڈپازٹ رسید (ایف ڈی آر) ٹنڈر کے لئے بطور ای ایم ڈی طلبی کے لئے نا قابل قبول ہوگا۔ آئی آر ایس پی ایس (ای-ٹنڈر پورٹل) سے، دستی پیشکش کو قبول نہیں کیا جائے گا۔

HWH-581/2024-25

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے: www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

تقریب رسمِ اجراء مکاتیب وحشت بنام بیخود

مورخہ 2 فروری 20258، بروز اتوار 5.45 بجے شام ایران سوسائٹی (12 ڈاکٹر محمد اسحاق روڈ، کولکاتا 16) ہال میں ڈاکٹر محمد منصور عالم کی کتاب "مکاتیب وحشت بنام بیخود" کی رسم اجراء انجام دی جائے گی۔ جناب محمد وسیم الحق، مدیر اعلیٰ اخبار مشرق انجام دیں گے۔ افتتاحی کلمات جناب جمال احمد جمال (مرئی والے) ادا کریں گے۔ اس پروگرام کی صدارت حضرت بیخود کے شاگرد رشید جناب انیس رفیع فرمائیں گے جبکہ مہمان خصوصی کی حیثیت سے مشہور ڈرامہ نگار اور ناقد جناب ظہیر انور جلوہ افروز ہوں گے۔ نقابت کی ذمہ داری پروفیسر عاصم شہواز شبلی نبھائیں گے۔ اس کے علاوہ مہمان ذیشان میں ڈاکٹر ایم فیروز، ڈاکٹر تنویر احمد، غلام سرور، ڈاکٹر امتیاز وحید اور جناب خواجہ جاوید یوسف کی شرکت متوقع ہے۔ کتاب کے حوالے سے جناب کلیم حاذق، جناب ابوذر ہاشمی، جناب کمال احمد اور ڈاکٹر افتخار احمد گفتگو کریں گے۔

اردو اور فارسی کے اساتذہ کرام کے علاوہ اردو کے شعراء و ادبا اور اردو کے شیدائیوں سے شرکت کی مودبانہ درخواست ہے۔

زیر اہتمام: پروفیسر عباس علی خان بیخود، لٹریری فاؤنڈیشن
B/40- تالتلہ لین، کولکاتا-16

یوگیش چندر کالج میں سرسوتی پوجا تنازعہ: وزیراعلیٰ کی براتیا باسو سے رپورٹ طلب

کولکاتا، یکم رفروری: (عوامی نیوز سروس) یوگیش چندر کالج میں سرسوتی پوجا کولیکر ہائی کورٹ نے جمعہ کو حکم دیا کہ کالج میں جوائنٹ کمشنر آف پولس رینک کے افسر کی نگرانی میں سرسوتی پوجا کا انعقاد کیا جائے۔ لیکن اس کے باوجود، ذرائع کا کہنا ہے کہ وزیراعلی نے کالج میں صبح اور دن کے شعبوں کے درمیان چھپے تنازعہ کی خبر ملنے کے بعد ناراضگی کا اظہار کیا۔ تعلیمی ادارے میں سرسوتی پوجا میں مسئلہ کیوں ہے؟۔ انہوں نے وزیر تعلیم برتیا باسو سے رپورٹ طلب کی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اتوار کو براتیا خود کالج جائیں گے اور سرسوتی پوجا میں حصہ لیں گے۔ خیال رہے کہ ایک طالب علم نے شکایت کی کہ باہر کے لوگ کالج میں داخل ہوکر بدامنی پھیلا رہے ہیں۔ کالج حکام کا دعویٰ ہے کہ ان کا داخلہ نہیں روکا جاسکتا۔ اور یہیں سے مسئلہ پیدا ہوا۔ ہر سال یوگیش چندر ڈے کالج اور یوگیش چندر لا کالج کے طلبہ دو مختلف مقامات پر الگ الگ سرسوتی پوجا کرتے ہیں۔ اس سال پرانی عمارت سے نئی عمارت کی طرف جانے والی سڑک پر اس طرح ایک پنڈال لگایا گیا تھا کہ لا کالج کے طلبہ نے شکایت کی کہ وہ کلاسز میں شرکت نہیں کر پارہے ہیں۔ ایسے الزامات ہیں کہ باہر کے لوگ حال ہی میں پوجا میں رکاوٹیں ڈال رہے ہیں۔ اس سلسلے میں پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی۔ یہ مقدمہ کلکتہ ہائی کورٹ میں دائر کیا گیا۔ ہائی کورٹ نے حکم دیا ہے کہ سرسوتی پوجا پولس کی نگرانی میں ہوگی۔ ذہن نشیں رہے کہ براتیا باسو سنیچر کو سالٹ لیک میں قومی سطح کے جمناسٹک مقابلے کے افتتاح کے موقع پر موجود تھے۔ جب صحافیوں نے ان سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ اس معاملے کے بارے میں جاننا چاہتی ہیں''۔ میں نے کالج کی پرنسپل میڈم سے بات کی۔ میں پوجا کے دن بھی کالج میں موجود رہوں گا۔ ''میں کل وزیراعلیٰ کو بھی رپورٹ دوں گا۔'' جسٹس جوئے سین گپتا نے ضرورت پڑنے پر اضافی پولس کی تعیناتی کا بھی حکم دیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ پوجا کے دوران کوئی خلل یا ناخوشگوار واقعات نہ ہوں۔

مرکزی بجٹ عوام مخالف اور عام آدمی کیلئے تباہ کن: امت مترا

کولکاتا، یکم رفروری: (عوامی نیوز سروس) وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے آج سنیچر کو مرکزی بجٹ پیش کیا۔ اگرچہ اس میں کئی سرپرائز ہیں لیکن اپوزیشن کا ماننا ہے کہ یہ عام لوگوں کے لیے بجٹ نہیں ہے۔ نامور ماہر اقتصادیات اور بنگال حکومت کے اقتصادی مشیر ڈاکٹر امیت مترا نے اس مرکزی بجٹ کو لے کر مرکزی حکومت پر سخت زبان میں تنقید کی ہے۔ امیت مترا نے کہا کہ یہ بجٹ عام لوگوں کے لیے تباہی اور گہری سازش کے سوا کچھ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کئی اقتصادی ماہرین تو مرکزی بجٹ کو اس طرح بیان کر رہے ہیں۔ اور ریاست کے اقتصادی مشیر اور سابق وزیر خزانہ امیت مترا نے مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارامن کی طرف سے اعلان کردہ ہر چیز پر سخت تنقید کی اور اسے تباہ کن اور عوام مخالف سازش قرار دیا۔ اس دوران امیت مترا نے واضح طور پر کہا کہ مرکزی بجٹ عام لوگوں کے مفاد میں نہیں ہے۔ ریاستی اقتصادی مشیر امیت مترا نے کہا کہ سماجی خدمات میں 16 فیصد کمی کی گئی ہے۔ ہاؤسنگ میں 4.38 فیصد کمی ہوئی ہے۔ سماجی بہبود اور درج فہرست ذات و قبائل کے لوگ، مانیں یا نہ مانیں، تین فیصد سے زیادہ کٹ گئے ہیں۔ پھر سماجی بہبود کے لیے 5 فیصد کمی کی بات ہوئی۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ فوڈ سبسڈی میں 1 فیصد کمی کی گئی ہے۔ اس بجٹ میں خواتین اور کسانوں کے لیے کچھ نہیں ہے۔ دوسری طرف امیت مترا نے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ سماجی منصوبوں اور فوڈ سبسڈی میں کتنی کمی کرنا عوامی مفاد کے خلاف ہے۔ امیت بابو کا سوال ہے کہ بجٹ میں ملک میں قیمتوں میں اضافے پر قابو پانے کی سمت کہاں ہے؟ بیمہ میں 100 فیصد غیر ملکی سرمایہ کاری کے مواقع ہونے کے باوجود عام آدمی کے لیے ہیلتھ انشورنس پر جی ایس ٹی کیوں کم نہیں کیا گیا؟ ملک میں بے روزگاری کی شرح بہت زیادہ ہے۔ تحقیق میں کہا گیا ہے کہ ان میں سے 30 فیصد نوجوان گریجویٹ ہیں۔ اکتوبر اور دسمبر میں جب بیروزگاری 37 ملین سے زیادہ تھی تو ان کے لیے کچھ اعلان کیوں نہیں کیا گیا؟ انشورنس پر ٹیکس وقفوں کی بہت ضرورت تھی۔ نرملا کے بجٹ میں قیمتوں میں اضافے کو کنٹرول کرنے کا ذکر کیوں نہیں ہے؟۔ اس کے علاوہ نرملا سیتا رمن نے کہا کہ پوشن 2.0 پروجیکٹ کے لیے مختص رقم میں اضافہ کیا گیا ہے، ملک کی آبادی کے پیش نظر خواتین اور بچوں کی بہبود کو ترجیح دی گئی ہے۔ تاہم امیت مترا کا خیال ہے کہ ملک میں خواتین کے لیے یہ بہت کم ہے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانے میں ایک خاتون وزیر خزانہ کا تعاون صفر ہے۔ امیت مترا نے کہا کہ بیمہ کے شعبے میں 100 فیصد غیر ملکی سرمایہ کاری کی اجازت ہے۔ ہندستانی نجی شعبے کی کمپنیاں اور دیگر انشورنس کمپنیاں اب وہاں اپنی 100 فیصد ایکویٹی لا رہی ہیں۔ ریاست دیگر انشورنس بشمول لائف انشورنس پر جی ایس ٹی لگاتی ہے۔ کیونکہ یہ ٹھیک نہیں ہے، بنگال نے سروس ٹیکس کو 18 فیصد سے کم کر کے صفر کرنے کا فیصلہ کیا۔ کیونکہ حکومت کا ماننا ہے کہ اس ٹیکس کی وجہ سے کئی پریشانی کا شکار ہیں۔ کیا یہاں مرکز کا کوئی ارادہ ہے؟ اس سے کون فائدہ اٹھائے گا لوگ اس کا فیصلہ کریں۔

☆

انکم ٹیکس: عام بجٹ میں مڈل کلاس کو دھوکہ دیا گیا ہے: ترنمول ایم پی

کولکاتا، یکم رفروری: (عوامی نیوز سروس) ترنمول ایم پی کے مطابق مرکزی وزیر خزانہ نے اس طرح متوسط طبقے کو دھوکہ دیا ہے۔ بجٹ تقریر میں انہوں نے کہا کہ 12 لاکھ روپے سے کم آمدنی والے لوگوں کو کوئی انکم ٹیکس نہیں دینا پڑے گا۔ واضح ہو کہ آج اپنی بجٹ تقریر میں مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے کہا کہ اب سے 12 لاکھ روپے تک کی آمدنی پر ٹیکس نہیں دینا پڑے گا۔ تاہم ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ساکیت گوکھلے نے دعویٰ کیا کہ وزیر خزانہ نے اس اعلان کے ساتھ دراصل متوسط طبقے کو چٹ کیا ہے۔ اس حوالے سے انہوں نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کی۔ انہوں نے لکھا کہ مرکزی وزیر خزانہ نے اس طرح متوسط طبقے کو دھوکہ دیا۔ لیکن ایک بات ہے۔ اگر کسی کی آمدنی 12 لاکھ 80 ہزار روپے سے زیادہ ہے، تو اس پوری آمدنی پر ٹیکس عائد کیا جائے گا: 0-4 لاکھ سے زیادہ آمدنی کے لئے صفر، 4 سے 8 لاکھ کے درمیان آمدنی کے لئے 5 فیصد، 8 سے 12 لاکھ کے درمیان آمدنی کے لئے 10 فیصد، 12 سے 16 لاکھ کے درمیان آمدنی کے لیے 15 فیصد، وغیرہ۔ پھر ساکیت گوکھلے نے لکھا کہ آمدنی کی چھوٹ کی حد اب بھی 12 لاکھ نہیں ہے۔ یہ اب بھی 4 لاکھ ہے۔ اس موسم میں ان لوگوں کے لیے اچھا ہے جو سالانہ 1.28 ملین روپے سے کم کماتے ہیں۔ تاہم، اس سے اوپر آمدنی حاصل کرنے والوں کو اس سلیب کے مطابق ٹیکس ادا کرنا ہوگا۔ اس لیے اگر 12 لاکھ روپے کمانے والوں کی تنخواہ بڑھائی جائے تو یہ ان کے لیے سخت سزا ہے۔ غور طلب ہے کہ اس سال کے بجٹ میں انکم ٹیکس کے حوالے سے بہت سے لوگوں کو بہت زیادہ توقعات تھیں۔ اس امید کو پورا کرتے ہوئے وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے ایک بڑا اعلان کیا۔ آج انہوں نے اعلان کیا کہ 12 لاکھ تک کی آمدنی پر کوئی انکم ٹیکس ادا نہیں کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ٹیکس سلیب میں ہیرا پھیری کی گئی ہے۔ 25 فیصد انکم ٹیکس کا سلیب شامل کیا گیا ہے۔ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے کہا کہ اس کے نتیجے میں متوسط طبقے پر انکم ٹیکس کا بوجھ کچھ کم ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انکم ٹیکس کے نئے ڈھانچے کا جس کا اعلان کیا گیا تھا، اس سے متوسط طبقے پر ٹیکس کے بوجھ میں نمایاں کمی آئی ہے۔ ان کے ہاتھ میں زیادہ پیسے ہوں گے۔ اس کے نتیجے میں گھریلو اخراجات میں اضافہ ہوگا، بچت اور سرمایہ کاری۔ نئے سلیب کے مطابق اس بار 4 لاکھ روپے تک انکم ٹیکس صفر ہے۔ اس کے بعد 4 لاکھ سے 8 لاکھ کے درمیان کی رقم پر انکم ٹیکس 5 فیصد ہے۔ 8 لاکھ سے 12 لاکھ روپے تک انکم ٹیکس ہے۔ 12 لاکھ سے 16 لاکھ روپے تک انکم ٹیکس۔ 16 لاکھ سے 20 لاکھ روپے تک انکم ٹیکس۔ 20 سے 24 لاکھ روپے پر انکم ٹیکس 25 فیصد اور 24 لاکھ روپے سے اوپر والوں پر 30 فیصد ہے۔ اس ماحول میں ٹیکس دہندگان کو پچھلے اعلان کے مقابلے میں اس نئے اعلان سے کتنا 'فائدہ' پہنچے گا؟ بجٹ دستاویز کے مطابق 8 لاکھ روپیہ آمدنی والے کو اس بار پہلے کے مقابلے 30 ہزار روپئیہ زیادہ منافع ہوگا۔ دریں اثنا، جس کی آمدنی 9 لاکھ روپئے ہے جو پہلے سے 40 ہزار روپئیہ زیادہ ہوگی۔ دریں اثنا 10 لاکھ روپئے کی آمدنی والے افراد کو پہلے سے 50,000 روپئیہ زیادہ فائدہ ہوگا۔ دریں اثنا، 12 لاکھ روپئے کی آمدنی والا شخص انکم ٹیکس میں 80 ہزار روپئے بچائے گا۔ 16 لاکھ روپئےکی آمدنی والا شخص انکم ٹیکس میں 50 ہزار روپئے بچائے گا۔ 18 لاکھ روپئے کی آمدنی والے ٹیکس دہندگان کو انکم ٹیکس میں 70,000 روپئے کی بچت ہوگی۔ 20 لاکھ روپئے کی آمدنی والا شخص انکم ٹیکس پر 90,000 روپئے بچائے گا۔ 25 لاکھ روپے کی آمدنی والے ٹیکس دہندہ کو انکم ٹیکس پر 1,10,000 روپے کی بچت ہوگی۔

بیرک پور کے پولس کمشنر آلوک راجوریا کا تبادلہ، اجے ٹھاکر نیا کمشنر مقرر

کولکاتا، یکم رفروری: (عوامی نیوز سروس) بیرک پور کے پولس کمشنر آلوک راجوریا نے نئی ہٹی میں دن کی روشنی میں ترنمول سے وابستہ ایک کارکن کے قتل کے 24 گھنٹے کے اندر استعفیٰ دے دیا۔ ان کے تبادلے کا حکم سنیچر کی سہ پہر نبانہ سے جاری کیا گیا۔ ان کی جگہ اجے ٹھاکر کو نیا پولس کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔ حالانکہ پولس کا دعویٰ ہے کہ یہ معمول کی منتقلی ہے۔ واضح ہو کہ ترنمول سے وابستہ سنتوش یادو کو جمعہ کی دوپہر نئی ہٹی کے گوری پور میں دن دیہاڑے گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ واقعے کو 24 گھنٹے گزرنے کے باوجود پولس قاتلوں کو پکڑنے میں کامیاب نہیں ہوسکی۔ تاہم جو سی سی ٹی وی فوٹیج سامنے آئی ہے اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ کام کس نے کیا۔ جس طرح اس قتل کے پیچھے کون تھا اس پر ترنمول-بی جے پی تنازع اپنے عروج پر پہنچ گیا، آلوک راجوریا کے تبادلے کی خبر نبانہ سے آئی۔ انہیں ڈی آئی جی ٹریفک کے کم اہم عہدے پر منتقل کردیا گیا ہے۔ اجے ٹھاکر کو بیرک پور کا نیا پولس کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔ تاہم اس بات پر سوال اٹھائے جارہے ہیں کہ مالدہ میں ترنمول لیڈر بابلا سرکار کے قتل میں پولس کمشنر کو ہٹائے جانے کے باوجود راجوریا کو کیوں بیرک پور منتقل ہونا پڑا۔ کئی لوگوں کے مطابق حکمران جماعت کے حمایت یافتہ مجرم کو جس طرح دن دیہاڑے قتل کیا گیا اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مجرموں کو اب پولس کا کوئی خوف نہیں ہے۔ مزید برآں، اس کے نتیجے میں اپوزیشن نے بھی امن وامان پر سوالات اٹھانا شروع کردیے ہیں۔ نتیجے کے طور پر، ممتا بنرجی نے جلدی سے راجوریا کو ہٹا دیا اور اجے ٹھاکر کو بٹھا دیا۔ وہ طویل عرصے تک بیرک پور کمشنریٹ میں مختلف عہدوں پر فائز رہے ہیں۔ تاہم اپوزیشن کا دعویٰ ہے کہ ترنمول کانگریس نے جس قسم کے لوگوں کو پارٹی عہدوں پر تعینات کیا ہے اس کے لیے پولس کو بار بار تنقید کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ سب کچھ جاننے کے باوجود حکمران جماعت کی سرغنہ ہونے کے ناطے پولس ملزموں کو تحفظ فراہم کرنے پر مجبور ہے۔ اس سے پولس فورس کا مورال ٹوٹ رہا ہے، جبکہ مجرموں کے حوصلے بلند ہورہے ہیں۔

☆

ریاستی وزیر اروپ بسواس سنیچر کو ایسپلانیڈ میں کولکاتا فوٹو جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام تصویری نمائش چترا جیتھا بھوئے شونیا کا افتتاح کرتے ہوئے۔

دھرمتلہ میں کھانے کی دکان اور گڑیاہاٹ میں آتشزدگی

کولکاتا، یکم رفروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے دھرمتلا علاقے میں سنیچر کی صبح کھانے کی ایک دکان میں اچانک آگ لگ گئی، جس سے پورے علاقے میں دھواں پھیل گیا۔ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی دو گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں لیکن آگ کے تیزی سے پھیلنے کی وجہ سے بعد میں مزید تین فائر انجنوں کو بلانا پڑا۔ یہ واقعہ نیو مارکیٹ کے علاقے میں ایک مشہور بریانی کی دکان کے قریب واقع کھانے کی ایک چھوٹی سی دکان پر پیش آیا۔ چونکہ علاقہ گنجان تھا اس لیے آگ لگتے ہی مقامی لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ جس عمارت میں آگ لگی اس کی بالائی منزلوں پر کچھ دفاتر اور خاندان رہائش پذیر ہیں، جو اس واقعے سے خوفزدہ ہوگئے۔ فائر فائٹرز نے تیزی سے پانی کا چھڑکاؤ کر کے آگ پر قابو پانے کی کوشش کی تاہم گاڑھا سفید دھواں چاروں طرف پھیل گیا جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ آگ بجھانے کے بعد بھی علاقے میں دھواں چھایا رہا اور فائر فائٹرز امدادی کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ واقعہ کے وقت دھرمتلا میں کئی دکانیں بند تھیں جس کی وجہ سے آگ لگنے کی وجہ معلوم نہیں ہوسکی۔ راحت کی بات یہ ہے کہ اس حادثے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ آگ لگنے کی خبر سن کر علاقے کے دکانداروں میں خوف و ہراس پھیل گیا اور دھرمتلہ کی مصروف سڑکوں پر ٹریفک کچھ دیر کے لیے درہم برہم رہی۔ آگ سے دکان کو کتنا نقصان پہنچا ہے اس کا اندازہ لگایا جا رہا ہے۔ فائر ڈپارٹمنٹ آگ لگنے کی وجہ کی تحقیقات کر رہا ہے۔ خیال رہے کہ پھر دوپہر کو گڑیہ ہاٹ کے یشودا بھون میں آگ لگ گئی۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق فائر بریگیڈ کی پانچ گاڑیاں آگ بجھانے میں مصروف ہیں۔

کولکاتا کتاب میلہ: سوشل میڈیا کے سبب ناول کی قدر میں کمی پر مباحثہ

کولکاتا، یکم رفروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کتاب میلے میں ڈاک بنگلہ ڈاٹ کوم کی جانب سے سوشل میڈیا کے سبب ناولوں کی قدر میں کمی کے موضوع پر ایک مباحثہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موضوع پر مقررین تردیو چٹرجی، اندرانیل سنال اور دیویانی باسوکمار تھے۔ اس کے خلاف بولنے والے ساہتیک پراچیت گپتا، ریڈیو جاکی سومک گھوش، اور سربجت بنرجی تھے۔ پروگرام کی میزبانی سنچاری مکھرجی نے کی۔ ایک گھنٹے تک دونوں فریقین نے اپنے حق میں مختلف دلائل پیش کرتے ہوئے بات کی۔ گلڈ کے صدر اور پبلشر تردیو چٹرجی نے کہا کہ جیسے جیسے دن گزرتے جارہے ہیں، عام لوگ بڑے ناول کم سے کم پڑھ رہے ہیں۔ نتیجتاً ہم پرنٹنگ بھی کم کر رہے ہیں۔ کسی ناول کو شائع کرنے سے پہلے اس میں ترمیم کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن لوگوں کے پاس اس کے لیے بہت کم وقت ہے۔ ادبی مصنف سربجت کا کہنا تھا کہ دو بڑی عالمی جنگیں ناول کو نہیں ہٹا سکیں، ریل کیسے ہٹا سکتی ہے؟' دیویانی باسوکمار نے بھی اس بات کے حق میں دلیل دی کہ ناول ریل کی وجہ سے آہستہ آہستہ پیچھے ہورہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ نسل بہت جلد زندگی جینا پسند کرتی ہے۔ ناول پڑھنے کا وقت کہاں ہے؟ میں قلیل مدتی تفریح کے لیے خود ریلز دیکھتا ہوں۔ ناول پڑھنے میں بہت وقت لگتا ہے جو کہ موجودہ نسل کے پاس نہیں ہے۔ دوسری طرف، ادبی شخصیت پراچیت گپتا کے مطابق تقدیر اصل میں کیا ہے؟ لیکن تعریف پسندیدگی، شیئرز یا تبصروں سے حاصل نہیں ہوتی۔ عزت کی قدر ہوتی ہے۔ ادب اور ناول کی الگ الگ قدریں ہیں۔ جیسے جیسے تہذیب بڑھے گی، ناولوں کی قدر بڑھتی جائے گی۔ ریڈیو جوکی سومک کے مطابق، ناول کا لوگوں تک پہنچنا بہت ضروری ہے۔ اگر آپ کو اس کے لیے سوشل میڈیا سے مدد لینا پڑتی ہے، تو ایسا کریں۔ لیکن اس سے لوگ مزید ناول پڑھ سکیں گے۔ ادبی اسکالر اندرانیل سنال نے ایک بار پھر کہا کہ اگر کسی کے پاس دو گھنٹے باقی ہیں تو وہ باقی سب کچھ پیچھے چھوڑ کر ریل دیکھتے ہیں۔ یہاں تک کہ اب ریڈیو کو بھی لوگوں تک پہنچنے کے لیے سمعی و بصری میڈیا کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ تاہم، اس دن اسٹیج پر موجود ہر کوئی چاہتا تھا، چاہے کتنی ہی جدید ٹیکنالوجی کیوں نہ ہو، ادب کو زندہ رکھنا اور ناولوں کو لوگوں کے ہاتھ میں رکھنا ضروری ہے۔

☆☆

چیف سکریٹری کی ریاست میں ریلوے پروجیکٹ کے مسائل کو جلد نمٹانے کی ہدایت

کولکاتا، یکم رفروری: (عوامی نیوز سروس) اپوزیشن نے بارہا شکایت کی ہے کہ زمینی تنازعات کی وجہ سے ریلوے کے کئی منصوبے تعطل کا شکار ہیں۔ اپوزیشن نے ریاستی حکومت پر عدم تعاون کا الزام بھی لگایا۔ اب ریاست کے چیف سکریٹری منوج پنت نے ریاست بھر میں ریلوے پروجیکٹوں کے لیے زمین سے متعلق مسائل کو جلد از جلد حل کرنے کا حکم دیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس معاملے کو بڑی اہمیت سے دیکھا جارہا ہے۔ واضح ہو کہ ریاست کے چیف سکریٹری منوج پنت نے انتظامی عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ زمین کے تنازعہ کی وجہ سے کوئی بھی ریلوے پروجیکٹ پھنس نہ جائے۔ اس کی تحقیقات کرنے کو کہا گیا ہے کہ اس طرح کے زمینی تنازعات کہاں موجود ہیں۔ خیال رہے کہ چیف سکریٹری نے جمعہ کو نابنا میں ریلوے حکام کے ساتھ میٹنگ کی۔ وہاں انہوں نے ریلوے حکام سے بات کی۔ وہ جاننا چاہتے ہیں کہ کس قسم کا مسئلہ ہورہا ہے مزید یہ کہ ریلوے کے اس منصوبے پر کام کہاں رکا ہوا ہے۔ ریلوے حکام نے انہیں اس بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔ اس میٹنگ میں ٹرانسپورٹ سکریٹری سومترا موہن بھی موجود تھے۔ اس اجلاس میں ریلوے کی کن زمینوں پر تجاوزات کا معاملہ بھی اٹھایا گیا۔ اس بات پر بھی بحث ہورہی ہے کہ اس طرح زمینیں زبردستی کیوں حاصل کی جارہی ہیں۔ چیف سکرٹری نے ہدایت کی کہ انڈر پاسز سمیت اراضی سے متعلق مسائل کو جلد حل کیا جائے۔ اس کے ساتھ ہی اس بات کی بھی تحقیقات کرنے کو کہا گیا ہے کہ کیا میٹرو پراجیکٹ کے نفاذ میں زمین سے متعلق کوئی پریشانی تو نہیں ہے۔ دریں اثنا، مختلف حلقوں نے ماضی میں دعویٰ کیا ہے کہ ریلوے کے کئی منصوبے صرف زمین سے متعلق مسائل کی وجہ سے رکے ہوئے ہیں، اس لیے کہا گیا ہے کہ ان مسائل کو جلد حل کیا جائے۔ مجموعی طور پر خیال کیا جارہا ہے کہ مجموعی صورتحال سے اس بار ریلوے کے کام میں تیزی آسکتی ہے۔ باخبر ذرائع کے مطابق زمین کے حصول کے کام میں ریلوے اور ریاست کے درمیان تال میل نہ ہونے کی صورت میں مسئلہ بڑھ جاتا ہے۔ اس لیے ایسی ملاقاتیں انتہائی اہم سمجھی جاتی ہیں۔

جنوبی بنگال میں سرسوتی پوجا کے دوران آسمان اَبر آلود

کولکاتا، یکم رفروری: (عوامی نیوز سروس) محکمہ موسمیات کے مطابق اگرچہ جنوبی بنگال کے اضلاع میں آسمان ابر آلود ہے لیکن فی الحال بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ کولکاتا، ہوڑہ، ہگلی، شمالی 24 پرگنہ، جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی مدنا پور، مغربی مدنا پور، جھاڑگرام، پرولیا، بانکوڑہ، مشرقی بردوان، مغربی بردوان، بیر بھوم، مرشد آباد اور ندیا میں موسم خشک رہے گا۔ واضح رہے کہ منگل سے جنوبی بنگال کے ساحل کے ساتھ کچھ اضلاع میں درجہ حرارت پھر گر سکتا ہے۔ پارہ دو سے تین ڈگری گرنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ لیکن موسم سرما میں مزید واپسی نہیں ہوگی۔ فروری کے دوسرے ہفتے سے جنوبی بنگال سے موسم سرما کی روانگی ہوگی۔ 15 فروری کے آس پاس، جنوبی بنگال سے موسم سرما بہت ختم ہوجائے گا۔ واضح ہو کہ مغربی طوفانوں کا ایک سلسلہ اس سال موسم سرما کی راہ میں حائل ہے۔ ایک نیا مغربی طوفان 3 فروری کو شمال مغربی ہندستان میں داخل ہوگا۔ دریں اثنا، آسام، کیرالہ اور راجستھان میں ایک طوفان موجود ہے۔ شمالی بنگال میں موسم سرما نے سختی سے کاٹ لیا ہے۔ گزشتہ چند دنوں سے درجہ حرارت میں تیزی سے کمی آئی ہے۔ گرد و نواح میں دھند چھائی ہوئی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ شمالی بنگال کے اضلاع میں اگلے پانچ دنوں تک درجہ حرارت ایسا ہی رہے گا۔ زیادہ تبدیلی نہیں آئے گی۔ شمالی بنگال کے اضلاع میں مزید کئی دنوں تک دھند چھائی رہے گی۔

☆

کولکاتا یونیورسٹی کا کیمپس میں داخلے سے متعلق نوٹیفکیشن جاری

کولکاتا، یکم رفروری: (عوامی نیوز سروس) سرسوتی پوجا اور اس سے ایک دن پہلے شام 8 بجے کے بعد کیمپس میں داخلہ ممنوع ہے۔ کلکتہ یونیورسٹی کے حکام نے ایک نوٹیفکیشن میں اس کا اعلان کیا۔ طلبہ یونین نہیں ہے۔ پوجا کو لے کر طلبہ تنظیموں میں بدامنی کا خدشہ ہے، یونیورسٹی حکام نے کہا کہ پولس سے بات کرنے کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ طلبہ کو 8 بجے کے بعد یونیورسٹی کے سات کیمپس میں داخلے سے منع کیا گیا ہے۔ رجسٹرار دیباشیش داس نے کہا کہ کوئی طلبہ تنظیم نہیں ہے، اس لیے اگر پوجا کے دوران کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آیا تو ذمہ داری حکام پر عائد ہوسکتی ہے۔ پولس سے بات کرنے کے بعد پچھلے دو دنوں سے رات 8 بجے کے بعد کیمپس بند کیا جارہا ہے۔ اس ہدایت کے بارے میں وزیر تعلیم براتیا باسو نے کہا کہ میں موجودہ وائس چانسلر کو وائس چانسلر نہیں مانتا۔ وہ اپنی من مانی کر رہے ہیں۔ ذہن نشیں رہے کہ وزیر اعلیٰ نے پہلے ہی یوگیش چندر کالج واقعہ پر رپورٹ طلب کی ہے۔ کل کالج میں اس پوجا میں وزیر تعلیم براتیا باسو خود موجود ہوں گے۔ براتیا نے کہا کہ وزیراعلیٰ نے اس کالج میں ہونے والے واقعہ کی رپورٹ طلب کی ہے'۔ پوجا پرامن طریقے سے ہوگی۔ میں خود حاضر ہوجاؤں گا۔

☆☆

پوسٹ آفس پر فراڈ کا الزام: مقدمہ درج ہونے کے بعد ہائیکورٹ کا بڑا حکم

کولکاتا، یکم رفروری: (عوامی نیوز سروس) ڈاکخانے میں پیسے جمع کرانے کے بعد بھی سکون نہیں ہے۔ پوسٹ آفس ملک بھر کے لوگوں کے لیے اپنی محنت سے کمائی گئی رقم جمع کرانے کے لیے ایک انتہائی قابل اعتماد مالیاتی ادارہ ہے۔ لیکن اس بار اس پوسٹ آفس سے 12 لاکھ روپے غائب ہوگئے۔ ایک نوجوان نے شکایت کی کہ اس نے یہ رقم تقریباً چار سال قبل بطور امانت جمع کرائی تھی، لیکن بعد میں واپس نہیں ملی۔ وہ اپنی بیمار ماں کا علاج کروانے سے قاصر ہے کیونکہ اسے وہ رقم نہیں ملی جو اس نے پوسٹ آفس میں جمع کرائی تھی۔ چنانچہ سرجیت بابو نے آخر کار ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور پوسٹ آفس کے خلاف دھوکہ دہی کا الزام لگایا۔ اس نے ہائی کورٹ سے اپنی رقم واپس کرنے کی درخواست کی ہے۔ ہائی کورٹ نے اس معاملے میں ایک اہم حکم دیا ہے۔ مدعی سرجیت کا دعویٰ ہے کہ پوسٹ آفس سے رقم واپس نہ ملنے کے بعد اس نے پہلے پولس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی۔ لیکن کچھ نہیں ہوا۔ گزشتہ روز جسٹس تیرتھنکر گھوش نے اس معاملے کی جانچ کا حکم دیا ہے؟ اور پولس نے کیا ایکشن لیا؟ اسے ایک ہفتے کے اندر رپورٹ کرنا ضروری ہے۔ اس بار ہائی کورٹ نے پوسٹ آفس کیس کی کیس ڈائری بھی طلب کی ہے۔ خیال رہے کہ یہ واقعہ 2021 میں شروع ہوا تھا۔ اس وقت پھلوں کے تاجر سرجیت کے والد رنجیت پال نے پوسٹ آفس میں 12 لاکھ روپے جمع کرائے تھے۔ وہ پیشے کے اعتبار سے کمہار ہے۔ سرجیت نے 2022 میں اپنی بیمار ماں کے علاج کے لیے رقم نکالنے کی کوشش کی۔ لیکن کئی کوششوں کے باوجود وہ ڈاکخانہ سے رقم نکالنے میں ناکام رہا۔ سرجیت کے وکیل ادے شنکر چٹرجی نے کہا کہ پوسٹ ماسٹر نے انہیں پیسے نہیں دیے۔ رقم نہ ملنے پر اس نے پوسٹ آفس کے خلاف جمال پور تھانے میں شکایت درج کروائی۔ شکایت کنندہ سرجیت بابو نے الزام لگایا کہ پولس نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ اس کے بعد انہوں نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ اس بار ہائی کورٹ نے اس کیس کی کیس ڈائری طلب کی ہے۔

سید الشہدا امام عالی مقام حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی سیرت کے حسین گوشے

گلشن نبوت کے مہکتے پھول، راکب دوش مصطفیٰ، جگر گوشہ مرتضی، دلبند زہرا، پیکر صبر رضا، امام عالی مقام، سید الشہدا، سلطان کربلا حضرت سیدنا امام حسین رَضِیَ اللّٰہ عَن ?ہ اہل بیت اطہار کے وہ حسین وجمیل شہزادے ہیں جن پر انسان تو کجا ملائکہ بھی نازاں ہیں۔ سرزمین کربلا کے خونی منظر میں آپ کی قربانیوں کی لازوال داستان نے شہادت کا وہ حسین باب رقم کیا کہ شہادت کو بھی آپ کی شہادت پر فخر وغرور آگیا۔ آپ کی شان عظمت نشان کے بارے میں آپ کے نانا جان فخر انبیاء ورسل صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو بوسہ لیتے ہوئے ارشاد فرمایا: "ایسے کو مرحبا جس پر میں نے اپنا بیٹا قربان کیا۔ (تاریخ بغداد، ج۲،ص۲۰۰، بلفظ '' فدیت من ،آئینہ قیامت،ص۴۱) مولی امام حسین کی سیرت، صورت، صفات، خصائل، عزم وہمت، ظلم وجبر کے مقابلے میں استقامت، شجاعت وجوانمردی، باطل کے منہ زور طوفان کیسا منے حق کی علمبرداری کے واقعات کتب تاریخ سے لبریز ہیں نیز آپ سپر چم حق کی سربلندی کیلئے اپنی جان کی بھی بازی لگا کر راہ شہادت میں ایسی تاریخ رقم کی کہ جس کی مثال نہ پہلے تھی اور نہ ہوگی بلکہ تا صبح قیامت تک حضرت سیدنا امام عالی وقار امام حسین رَضِیَ اللّٰہ عَن ?ہ اور ان کے رفقاء کی قربانیوں کے حسین تذکرے تاریخ کے صفحات واوراق پر چمکتے دمکتے رہیں گے اور محرم الحرام کی آمد سے ہی یاد کربلا تازہ ہوجاتی ہے، زبان پر شہدائے کربلا بالخصوص نواسہ رسول، جگر گوشہ بتول، نور نظر مرتضی کی سیرت کے دلنشین تذکرے دلوں میں کیف وسرور پیدا کردیتے ہیں زبان پر اہلبیت اطہار کے فضائل وکمالات کے نغمے چھڑ جاتے ہیں، آنکھیں شہدائے کرب وبلا کی قربانیاں یاد کرکے پرنم ہوجاتی ہیں یوں محسوس ہوتا ہے کہ آج بھی کرب وبالا کے تپتے ریگ زاروں حسینی کردار امت کو جذبہ ایثار وقربانی کیلئے ابھارتا ہے، عظمت دین اور اعلی کلم?الحق کا پرچار کرنیکے لئے انگیخت کرتا ہے۔

قتل حسین اصل میں مرگ یزید ہے
اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

سیرت امام حسین رَضِیَ اللّٰہ عَنہ:

امام المتقین، امام واصلین، پیکر صبر ورضا، خوشبوئے مصطفیٰ، نور نظر مرتضی رَضِیَ اللّٰہ عَنہ کی سیرت اور فضائل وکمالات پر بیشمار کتابیں لکھی گئیں ہیں بلکہ تدوین تاریخ سے پہلے بھی ذکر حسین کے چرچے صحابہ کرام میں مشہور تھے جن کا ثبوت احادیث اور سیرت کی کتابوں میں درج ہے۔ چنانچہ اس مختصر سے آرٹیکل میں ذکر امام حسین کے کچھ گوشے مطالعہ کی نظر کئے جاتے ہیں۔

امام الشہدا حضرت سیدنا امام حسین رَضِیَ اللّٰہ عَنہ کی ولادت باسعادت ہجرت کے چوتھے سال 5 شعبان المعظم کو مدینہ المنورہ میں ہوئی۔ کتب کثیرہ کے مصنف، مصلح امت حضرت شیخ امیر اہلسنت الیاس قادری "فضائل امام حسین رضی اللہ عنہ" نامی رسالہ میں تحریر کرتے ہیں کہ: "اللہ کریم کے ا?خری نبی صَلَّی اللّٰہ علیہ والہ وسلم نے اپنے پیارے پیارے نواسے حضرتِ سیّدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کیسید ھے (Right) کان میں اَذان دی اور بائیں (Left) کان میں تکبیر پڑھی اور اپنے مبارک جُھوٹھے شریف سے گھٹی عطا فرماتے ہوئے دُعاؤں سے نوازا۔ ساتویں دن آپ کا نام "حُسین" رکھا اور ایک بکری سے عقیقہ کیا اور آپ کی امی جان خاتونِ جنّت حضرتِ بی بی فاطمہ زہرا رَضِیَ اللّٰہ عَن ?ہا سے اِرشاد فرمایا: حَسن رَضی اللّٰہ عنہ کی طرح اِن کا سرمنڈا کر بالوں کے برابر چاندی خیرات کرو۔" (اسد الغاب?ج ۲ ص ۲۲، ۵۲، ملخصاً، شرح شجرہ قادریہ ص 45، فضائل امام حسین رضی اللہ عنہ، ص۲)

حضرت سیّدی عارف بِاللّٰہ نورُ الدّین عبدُ الرّحمٰن جامی? قدّس سِرّہُ السّامی "شَواہِدُ النُّبُوّ?" میں فرماتے ہیں: منقول ہے کہ امامِ پاک رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنہ کی مدّتِ حم?ل چھ ماہ ہے۔ حضرتِ سیّدُنا یحییٰ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام اور امامِ عالی مقام امام حُسین رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنہ کے علاوہ کوئی ایسا بچّہ زندہ نہ رہا جس کی مدّتِ حم?ل چھ ماہ ہوئی ہو۔ (شَواہِدُ النُّبُوّ? ص ۲۲۸، امام حسین کی کرامات، ص۳)

اللہ کے رسول کا امام حسین سے تعلق:

اللہ تعالی کے حبیب سرور کشور رسالت نبی آخر الزمان صَلّی اللّٰہ علیہ والہ? وسلّم امام عالی مقام کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں کہ: "حُسین (رضی اللہ عنہ) مجھ سے ہیں اور میں حُسین (رضی اللہ عنہ) سے ہوں، اللہ پاک اُس سے مَحبّت فرماتا ہے جو حُسین (رضی اللہ عنہ) سے مَحبّت کرے، حُسین اَسباط میں سے ایک "سِبط" ہیں۔ (ترمذی ج۵ ص۴۲۹ حدیث۳۸۰۰)

حضرتِ مفتی احمد یار خان رَحمۃُ اللّٰہ علیہ اِس حدیثِ پاک کیتحت اِرشاد فرماتے ہیں: میں اور حُسین گویا ایک ہی ہیں، ہم دِونوں سے مَحبّت ہر مسلمان کو چاہیے، مجھ سے مَحبّت حُسین سے مَحبّت ہے اور حُسین سے مَحبّت مجھ سے مَحبّت ہے۔ (مرا? ج ۸ ص ۴۸۰، ضیاء القرا?ن پبلی کیشنز لاہور، فضائل امام حسین رضی اللہ عنہ، ص۳)

گلشن رسالت کے دو پھول:

امام حسن اور امام حسین رَضِیَ اللّٰہ عَن ?ہُمَا کائنات رنگ وبو میں وہ مبارک ہستیاں ہیں جن کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حَسن و حُسین (رَضِیَ اللّٰہ عَن ?ہُمَا) دُنیا میں میرے دو پھول ہیں۔ (بخاری ج۲ ص۵۴۷ حدیث: ۳۷۵۳)

کیا بات رَضا اُس چمنستانِ کرم کی زَہرا ہے کلی جس میں حُسین اور حَسن پھول

حضور اقدس صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ان دونوں نونہالوں کو پھول کی طرح سونگھتے اور سینہ مبارک سے لپٹاتے۔ (ترمذی ج۵ ص۴۲۸ حدیث ۳۷۹۷، فضائل امام حسین، ص ۶)

جنت میں مقام حسنین کریمین:

حَسن اور حُسَین رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَن ?ہُمَا جنّتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔ (ترمذی، ج۵، ص۴۲۶، ح۳۷۹۳)

محبت حسنین کریمین درحقیقت محبت رسول ہے:

آقا دوجہاں صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم حضرت علی شیر خدا رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَن ?ہ کے لخت جگر امام حسن اور امام حسین سے بیپناہ محبت اور پیار کیا کرتے تھیاور ایک مقام پر حضور علیہ الصلا? والسلام نے اپنی والہانہ محبت کا اظہار کیا اور ان کی محبت کو اپنی محبت کا معیار قرار دیا اور ان سے عداوت یعنی دشمنی کو اپنی دشمنی قرار دی چنانچہ ارشاد نبی کریم ہے: یعنی جس نے ان دونوں سیمَحبت کی اس نے مجھ سے مَحبت کی اور جس نے ان سے عداوت کی اس نے مجھ سے عداوت کی۔ (ابن ماجہ، کتاب السن ?، باب فی فضائل اصحاب رسول اللہ، ۱/ ۶۹، حدیث: ۱۴۳)

ضیا پاش چہرہ امام حسین:

حضرت علامہ جامی قدّس سرّہ فرماتے ہیں: حضرت امام عالی مقام سیّدنا امام حسین رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَن ?ہ کی شان یہ تھی کہ جب اندھیرے میں تشریف فرما ہوتے تو ا?پ رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنہ کی مبارک پیشانی اور دونوں مقدّس رُخسار (یعنی گال) سے انوار نکلتے اور قرب وجوار ضیا بار (یعنی اطراف روشن) ہو جاتے۔ (شَواہِدُ النُّبُوّ? ص ۲۲۸)

تیری نسلِ پاک میں ہے بچّہ بچّہ نور کا
تُو ہے عینِ نور تیرا سب گھرانہ نور کا

امام اعظم ابوحنیفہ قدس سرہ العزیز کی بارگاہ میں خراج عقیدت

2/شعبان المعظم 1446ھ 1/فروری 2025ء بروز سنیچر بعد نماز عصر مٹیابرج کلکتہ کی انتہائی قدیم اور مرکزی مسجد "بیگم جامع مسجد مٹیابرج" میں امام الائمہ سراج الامہ کاشف الغمہ حضرت سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ کے 1296واں یوم وصال کے موقع پر اس عظیم محسن کی بارگاہ میں عقیدتوں کا خراج پیش کرنے کے لیے ایک تقریب سعید کا انعقاد ہوا۔۔امام اعظم ابوحنیفہ قدس سرہ العزیز دنیائے اسلام کے اس عظیم مجتہد، فقیہ، محدث اور مفسر کا نام ہے جن کی ولادت وعلمی فضل وکمال کی بشارت عالم غیب مصطفی کریم علیہ التحی? والثنا نے حدیث مبارکہ میں دی۔ چنانچہ مسلم شریف کی حدیث پاک ہے "نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اگر دین (علم) ثریا (آسمان کی بلندی) پر ہوتو فارس کا ایک مرد وہاں سے بھی حاصل کرلے گا"۔ محدثین کا اس پر اتفاق ہے کہ اس حدیث کا مصداق حضرت امام اعظم ابو حنیفہ ہیں۔۔فقہ کے مدون اول ہیں امام اعظم، امام اعظم نے قرآن وحدیث کی روشنی میں ایسے اصول وضوابط مرتب کیے جن کی روشنی میں قیامت تک آنے والے ہرنت نئے مسائل کا حل نکلتا رہے گا۔امام اعظم کے بعد کے تمام فقہا ومحدثین بالواسطہ یا بلا واسطہ امام اعظم کے شاگرد ہیں۔۔امام محمد بن ادریس شافعی رحم? اللہ علیہ جو خود مجتہد مطلق ہیں، فقہ شافعی کے مرجع ہیں، فرماتے ہیں "جو شخص دین کی سمجھ حاصل کرنا چاہے اسے چاہیے کہ امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ اور ان کے شاگردوں سے فقہ سیکھے کیونکہ تمام لوگ فقہ میں امام اعظم کے بچے ہیں " مزید فرماتے ہیں "لوگ فقہ میں امام ابوحنیفہ کے محتاج ہیں، میں نے ان سے زائد فقیہ کوئی نہیں دیکھا۔ جس نے امام اعظم کی کتابوں میں غور وفکر نہ کی نہ وہ علم میں ماہر ہوسکتا ہے اور نہ ہی فقیہ بن سکتا ہے۔۔سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا "اے ابو حنیفہ! میں دیکھ رہا ہوں کہ تم میرے نانا جان رسول کریم صل? اللہ تعالی علیہ وسلم کی سنتیں زندہ کروگے، تمہاری رہنمائی سے لوگوں کو صحیح راستہ ملے گا۔ تمہیں اللہ تعالی کی طرف سے یہ توفیق حاصل ہوگی کہ زمانے بھر کے علمائے ربانی تمہاری وجہ سے صحیح مسلک اختیار کریں گے۔۔امام اعظم تقوی وپرہیزگاری کے بھی اعلی مرتبہ پر فائز تھے، چالیس سال تک عشاء ؒ کے وضو سے فجر کی نماز پڑھنا۔ایک ایک رکعت میں قرآن پاک کا ختم کرنا، رمضان المبارک میں اکسٹھ قرآن مقدس کا ختم کرنا، بچپن حج کرنا یہ سب امام اعظم کی خصوصیات ہیں۔آپ کی ولادت 80ھ میں ہوئی اور وصال 150ھ ہوا۔۔بغداد مقدس میں دریائے دجلہ کے کنارے آپ کا مزار مبارک مرجع عام ہے اور دعا کی قبولیت کے لیے اکسیر ہے۔۔ان خیالات کا اظہار خانقاہ رضویہ مٹیابرج کلکتہ کے مسند نشین خلیفہ حضور قائد ملت پیر طریقت حضرت مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی صدر شعب? افتا دارالعلوم رضائے مصطفی مٹیابرج کلکتہ نے اس تقریب سعید میں کیا۔۔صلو? وسلام، دعا اور تقسیم تبرک پر اس کا اختتام ہوا۔۔محفل میں کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔۔۔ابومحمد مصباحی۔

☆☆☆☆

ریاستی وزیر مولائے گھٹک نے آسنسول میں 6 روزہ کتابی میلے کا افتتاح کیا

8 کتابوں اور ڈیجیٹل کوئز کے اسٹال پر امڈی طلبہ کی بھیڑ

مغربی بنگال اردو کاڈمی کے ذریعہ میلہ میں آنے والے طلبہ کو کتابوں کی خریداری کیلئے دیا جارہا ٹوکن

آسنسول: مغربی بنگال اردو کاڈمی کے زیر اہتمام آسنسول شاخ کی عمارت میں 6 روزہ کل ہند کتابی میلہ کا افتتاح جمعہ کی شام ریاستی وزیر مولائے گھٹک کے ہاتھوں ہوا۔موقع پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے دونوں ڈپٹی میئر سید وسیم الحق وابھجیت گھٹک، چھاتر پریشد کے ریاستی سکریٹری ابھیمنیو مکھرجی کے علاوہ اکاڈمی کی سکریٹری نزہت زینب اور ارکان میں ایس ایم ایس حیدر، اشتیاق احمد راجو، غزالہ یاسمین، ڈاکٹر نوشاد عالم، الحاج محمد شوکت سمیت آسنسول، برنپور، کلٹی، رانی گنج، انڈال ودیگر علاقوں کی علمی، ادبی، سماجی وسیاسی نمائندہ شخصیتوں اور اسکولوں کے طلباء وطالبات کی بڑی تعداد موجود رہی۔ تمام مقررین نے مغربی بنگال اردو کاڈمی کی کوششوں اور کاوشوں کی بیحد ستائش کی۔ ریاستی وزیر مولائے گھٹک نے ممتا بنرجی کی سرپرستی میں پوری ریاست کے ساتھ آسنسول اور خصوصی طور پر ریلپار کی ترقی کا تفصیلی ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اب ان ترقیوں کی وجہ کر ریلپار مین پار ہوچکا ہے۔ وسیم الحق اور ابھجیت گھٹک کے ساتھ ابھیمنیو مکھرجی نے اس کتابی میلہ کے انعقاد پر اکاڈمی کے ذمہ داران کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اردو داں طبقہ کو اس موقعے سے فائدہ اٹھانے کی بات کہی۔ شکیل انور نے کتابی میلہ کی انفرادیت بیان کرتے ہوئے بتایا کہ اسکولی طلبہ کو اردو کتابوں سے جوڑنے کے لئے روزانہ سو طلبہ کو دو سو روپے کا ٹوکن دی جارہا ہے، جس کے ذریعہ وہ مفت کتابوں کی خریداری کر سکتے ہیں۔ اس کتابی میلہ کی خاص دلچسپی کا سامان اخبار مشرق کی ٹیم میں شامل فردین حق کی قیادت میں ہونے والا ڈیجیٹل کوئز ہے جس کے ذریعہ روزانہ سوالوں کے جواب بتا کر فی الفور انعامات حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ اسکرین اور اسمارٹ فون کے ذریعہ بھی معیاری کوئز کیا کیا جائے گا۔ کہکشاں ریاض خوشی نے اظہار تشکر کے دوران تمام مہمانوں اور سامعین کی آمد کا شکریہ ادا کیا اور اس کتابی میلہ کو کامیاب بنانے کے لئے تمام اردو داں طبقہ سے تعاون کی اپیل کی۔ افتتاحی تقریب کی نظامت امتیاز احمد انصاری نے بڑے خوبصورت انداز میں نبھایا۔

جمعیۃ الرعین کی جانب سے 5 غریب ہندو جوڑوں کی اجتماعی شادی کی کامیاب پروگرام کے بعد جمعیۃ الراعین ویسٹ بنگال کے اہم ممبران اطمینان کی سانس لیتے ہوئے جب یہ پروگرام بیحد کامیابی سے دوچار ہوا آج 20 مسلم جوڑوں کا اجتماعی شادی ہوگی۔ واضح رہے کہ جمعیۃ الراعین سالہا سال سے ہندو مسلم ایکتا کے لئے کام کرتی رہی ہے کیونکہ مچھوا پھل منڈی میں تمام مذاہب کے لوگ اپنے اپنے کاروبار میں خصوصا پھلوں کے کاروبار میں شامل ہیں۔ اور یہاں ایک ایسا سکولرزم نظر آتا ہے جسے دیکھنے کے بعد بلاشبہ یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ مچھوا پھل منڈی ایک چھوٹا سا ہندوستان ہے

بینیا پوکور پولس اسٹیشن میں منعقدہ خون عطیہ کیمپ کو بڑی کامیابی ملی، جس میں 150 لوگوں نے خون کا عطیہ دیا۔ اس کیمپ کا انعقاد پولیس اسٹیشن آفیسر مسٹر راجیب دیب کی قیادت میں کیا گیا تھا۔اس کیمپ میں مختلف وارڈز کے لوگوں اور دیگر تھانوں کے افسران نے شرکت کی۔ خون کے عطیات دینے والوں کو سرٹیفکیٹ اور تحائف دیئے گئے۔ پولیس سٹیشن کے اہلکاروں نے کہا کہ وہ خون کے عطیہ کی اہمیت کے بارے میں لوگوں کو آگاہ کرنے کے لیے اس طرح کے کیمپوں کا انعقاد جاری رکھیں گے۔ یہ کیمپ انسانیت کی خدمت میں ایک عظیم شراکت ہے، اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ لوگ انسانیت کی خدمت کے لیے کتنے پرجوش ہیں۔ بینیا پوکور پولیس اسٹیشن کی اس کوشش کو سراہا جانا چاہیے۔وارڈ 54 کے سماجی کارکن کی ایک ٹیم کی تصویر بینیا پوکر پولیس اسٹیشن کے افسر راجیب دیب کے ساتھ دیکھی جا سکتی ہے۔

ٹیٹا گڑھ اتسو 2025 میں شاندار مشاعرہ

عزت ماب وزیراعلی محترمہ ممتا بنرجی کی تحریک پر ٹیٹا گڑھ اتسو 2025 کے موقع پر ٹیٹا گڑھ اتسو کمیٹی کے زیر اہتمام 28/جنوری کو ایک شاندار مشاعرہ جوٹ مل گرواؤنڈ میں شام 7 بجے منعقد ہوا۔ اس مشاعرے کی صدارت منفرد اسلوب کے شاعر جناب احمد کمال حشمی نے کی اور جناب ممتاز انور نے نظامت کی ذمہ داری بطرز احسن نبھائی۔ پروگرام کے روح رواں محترم محمد جلیل صاحب (وائس چیرمین ٹیٹا گڑھ میونسپلٹی) نے مشاعرہ اور اردو کے حوالے سے خوبصورت تاثرات پیش کیے۔ مشاعرہ کے کنوینر ڈاکٹر افضال عاقل نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ مشاعرے کے آغاز میں شعراء اور شاعرات کی خدمت میں شانہ زیب اور ممینٹو پیش کیے گئے۔ مشاعرہ کامیابی کے ساتھ رات 9:00 بجے آئندہ کے لئے ملتوی ہوا۔ مندرجہ ذیل شعراء نے اپنا اپنا کلام پیش کیا۔ صدر مشاعرہ احمد کمال حشمی، ممتاز انور، مہتاب سلم، اشرف یعقوبی، فیروز اختر، ڈاکٹر افضال عاقل، ڈاکٹر احمد معراج، جاوید مجیدی، نظیر راہی، افروز ثاقب، گنیش پرشاد چورسیہ، پارش ناتھ شاہ، نند لال شاہ، عاقب ٹیٹا گڑھی، اسلم ٹیٹا گڑھی، نثار خان، رونق افروز، زرتاب غزل، شمع رحمانی (رپورٹ: ماسٹر زاہد اختر)

کولکاتا احساس فاؤنڈیشن کی جانب سے یوم جمہوریہ کے موقع پر رابندرا سرانی نزد زکریا اسٹریٹ کے قریب پرچم کشائی کا اہتمام کیا گیا جوڑا سانکو حلقہ کے ایم ایل اے جناب وویک گپتا کی کے ہاتھوں پر چم کشائی کی گئی۔ اس موقع پر آدارہ کے صدر اور سکریٹری جناب معراج خان محمد جمالدین اور تمام ممبران موجود تھے۔ (پرویز عالم)

میں وارڈ 29 کے کونسلر جناب اقبال احمد کے ہاتھوں کھیل کا آغاز کی گئی تصویر میں کونسلر اقبال احمد کلب کے سکریٹری محمد جلیل انصاری محمد اشفاق محمد سلیم (ڈوما) ببلو بھائی وادیگر میمبرز دیکھے جاسکتے ہیں۔ (پرویز عالم)

سینٹ تھامس اسکول کی سالانہ کھیلوں کے مقابلے کا

افتتاح کے موقع پر میئر فرہاد حکیم نے ترقی پر خوشی کا اظہار کیا

کولکاتا: یکم فروری (نور عالم) کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم سینٹ تھامس اسکول خدیر پور کی ترقی سے بہت خوش ہیں، فرہاد نے خود اسکول کے سالانہ کھیلوں کے مقابلے کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی اور اپنی طالب علمی کی زندگی کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس اسکول کے طالب علم رہے ہیں اور ان کی زندگی میں بھی وہ بہت خوش ہیں۔ اس اسکول کا بہت مطلب ہے، وہ اپنی ذاتی اور سیاسی زندگی میں اس اسکول کے تعاون کو کبھی نہیں بھولیں گے، انہوں نے اسکول کی مسلسل ترقی کو دیکھ کر بے حد خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ ان کا اسکول نئی پرنسپل سمن بیسواس کی قیادت میں ترقی کرتا رہے گا۔ ترقی کی ایک نئی تاریخ لکھی جا رہی ہے جسے دیکھ کر وہ بہت خوش ہیں۔ مقابلے کا افتتاح کرتے ہوئے بشپ پرتوش کیننگ نے کہا کہ بچوں کی تعلیم کے ساتھ ساتھ ان کی جسمانی اور ذہنی نشوونما کے لیے کھیل بہت ضروری ہے جب سے سمن وشواس کو اس اسکول کی ذمہ داری سونپی گئی ہے، ایک طرف اسکول کی ترقی نہیں ہورہی ہے۔ دوسری طرف اس کے طلباء کی ہمہ جہت ترقی ہورہی ہے، جس سے طلباء اور کھلاڑیوں سے خطاب کرتے ہوئے پرنسپل سمن بسواس نے کہا کہ ان کا واحد مقصد سکول کی تعلیمی دنیا میں ایک نیا باب رقم کرنا ہے۔، اس موقع پر فٹ بال کے مشہور کھلاڑی البیٹو ڈیکونا نے طلباء اور کھلاڑیوں کے بہتر مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ اسکول کے پرنسپل نے جیتنے والے کھلاڑیوں کو انعامات سے نوازا۔

پولیس کوآپریٹو بینک کا اجلاس

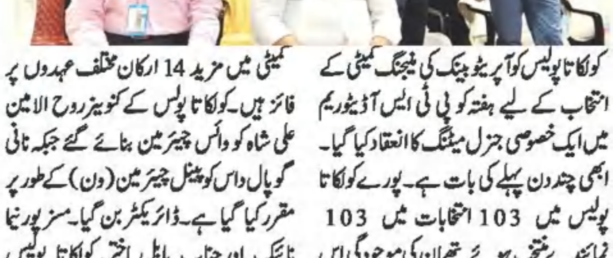

کولکاتا پولیس کوآپریٹو بینک کی مینجنگ کمیٹی کے انتخاب کے لیے ہفتہ کو پی ٹی ایس آڈیٹوریم میں ایک خصوصی جنرل میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ ابھی چند دن پہلے کی بات ہے۔ پورے کولکاتا پولیس میں 103 انتخابات میں 103 نمائندے منتخب ہوئے تھے ان کی موجودگی اس دن تھی۔ 15 رکنی انتظامی کمیٹی کا انتخاب ڈی آر سی ایس کی نگرانی میں ہوا، کولکاتا ریجن کے شانتنو سنہا بسواس کو چیئرمین مقرر کیا گیا ہے۔ انتظامی کمیٹی میں مزید 14 ارکان مختلف عہدوں پر فائز ہیں۔ کولکاتا پولس کے کنوینر روح الامین علی شاہ کو وائس چیئرمین بنائے گئے جبکہ تانی گوپال داس کو پینل چیئرمین (ون) کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ ڈائریکٹر بن گیا۔ مسز پورنیا نائیک اور جناب بابل اختر۔ کولکاتا پولیس کوآپریٹو بینک کی موجودہ انتظامی کمیٹی بینک کو ترقی کی بلندیوں پر لے جانے کے لیے پرعزم ہے۔ بینک کور بینکنگ سے لے کر زیادہ سے زیادہ 15 لاکھ روپے تک کے قرض فراہم کریں گے۔ ہوم گارڈ، شہری رضا کار بھی۔ قرض کے انتظامات کیے جائیں گے۔ موت کے لیے RTGS/NEFT شروع کیا جائے گا۔ بینک خاندان کو 20,000 روپے دے گا۔ اس بینک نے ریزرو بینک آف انڈیا کے زیر انتظام شہری شیڈول کوپ بینکوں میں جگہ بنائی ہے۔ 6 بلین روپے سے زیادہ کا کاروبار اور 30,000 کے قریب ممبران ہیں۔ افسران نے کہا کہ SBI، PNB، اور BOB زیادہ شرح سود ادا کرتے ہیں۔ 8% عام لوگوں کے لیے اور 8% بزرگ شہریوں کے لیے۔ 75%، سود ادا کیا جارہا ہے یہ سروس چیفس کے لیے عام لوگوں کے لیے کھلا ہے۔ بینک کے چیئرمین شانتنو سنہا بسواس نے مسائل کی وضاحت کی۔ (نورالاسلام خان)

فتحیابی کے لیے کارکنان پارٹی کو بوتھ سطح پر مضبوط کریں

17 ماہ کے دور اقتدار میں 5 لاکھ نوجوانوں کو سرکاری نوکریاں دی گئیں: تیجسوی یادو

چھپرہ (اے این بی) سابق نائب وزیر اعلیٰ اور اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے شہر کے بھکھاری ٹھاکر آڈیٹوریم میں آر جے ڈی کے بلاک اور پنچایت صدور سے ملاقات کی۔ مسٹر یادو کارکن درشن کم سمواد پروگرام کے دوران چھپرہ میں تھے۔ انہوں نے بوتھ سطح پر پارٹی کی پوزیشن کا جائزہ لیا۔ پارٹی لیڈروں اور کارکنوں کو نصیحت کرتے ہوئے مسٹر یادو نے کہا کہ تنظیم سے بڑا کوئی نہیں ہے۔ گٹ بازی پارٹی کو کمزور کرتی ہے۔ بوتھ سطح پر پارٹی کو مضبوط کریں اور آئندہ اسمبلی انتخابات میں اقتدار حاصل کریں۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ بہار کے عوام گزشتہ بیس برسوں سے نتیش-بی جے پی کی غلط حکمرانی سے عاجز ہیں۔ اس ڈبل انجن والی حکومت میں کرپٹ بیوروکریسی اپنے عروج پر ہے۔ جرائم پیشہ بے لگام ہو گئے ہیں۔ اس حکومت میں قتل، ڈکیتی، بدعنوانی ریکارڈ قائم کر رہی ہیں۔ حکومت کے حمایت یافتہ کرمنل کھلے عام اے کے 47 چلا رہے ہیں۔ چچا نتیش اقتدار کے مزے لوٹنے میں مصروف ہیں۔ تیجسوی یادو نے کارکنوں سے کہا کہ ان کے 17 ماہ کے دور اقتدار میں پانچ لاکھ نوجوانوں کو سرکاری نوکریاں دی گئیں، ذات کی مردم شماری، ریزرویشن کی حد 65 فیصد تک بڑھانے، ساڑھے تین لاکھ نوکریوں کے لیے راہ ہموار کرنے، وکاس متر، رسوئیا، آنگن باڑی سیویکا۔ سہایکا، ٹولہ سیوک، تعلیم مرکز کے ملازمین کے اعزازیہ میں اضافہ جیسے اہم کام کئے۔ انہوں نے کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ عوام تک پہنچیں اور انہیں بتائیں کہ اگر ہماری حکومت بنتی ہے تو مائی بہن مان یوجنا کے تحت ہر خاتون کے اکاؤنٹ میں ڈھائی ہزار روپے دیئے جائیں گے۔ ہر خاندان کو 200 یونٹ مفت بجلی ملے گی۔ بیوہ ماؤں، بہنوں، معذور افراد اور بزرگوں کو دی جانے والی پنشن کی رقم چار سو سے بڑھا کر 1500 روپے ماہانہ کیا جائے گا۔ آر جے ڈی کے ترجمان ہرے لال یادو نے مذکورہ معلومات دی۔ موقع پر ایم پی سنجے یادو، ریاستی ترجمان شکتی سنگھ یادو، ضلع صدر سنیل رائے، سابق وزیر جتیندر کمار رائے، سریندر رام، ایم ایل اے چھوٹے لال رائے، شری کانت یادو، ڈاکٹر رامانوج پرساد، ریاستی جنرل سکریٹری سریندر پرساد یادو، جلالی موبین، سدھانشو رنجن، مکیش کمار یادو عرف سونو، سندھیا رائے، قیوم انصاری، ساغر نوشیرواں خان وغیرہ موجود تھے۔

بھاگلپور: نتیش کمار نے 1328.25 کروڑ روپے کی 146 ترقیاتی اسکیمیں شروع کیں

بھاگلپور (اے این بی) وزیر اعلیٰ نتیش کمار اپنی پرگتی یاترا کے چوتھے مرحلے میں بھاگلپور پہنچے اور 1328.25 کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل ہونے والی 146 ترقیاتی اسکیموں کا آغاز کیا۔ اپنی پرگتی یاترا کے دوران مسٹر کمار ہفتہ کو ضلع کے سبور بلاک کے بہادر پور گاؤں میں واقع ہائی اسکول کیمپس پہنچے۔ اس دوران مسٹر کمار نے 1087.41 کروڑ روپے کی 83 اسکیموں کا ریموٹ کے ذریعے سنگ بنیاد رکھا۔ اس کے تحت کالج میں قومی سطح کی لائبریری، موسم پر مبنی لیبارٹری اور ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے لیے ایک میوزیم کا افتتاح کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی وزیر اعلیٰ نے سبور بلاک کے بہادر پور گاؤں میں واقع ہائی اسکول میں کھیل کے میدان اور واٹر لائف گریزی مہم کے تحت تالاب کی تزئین و آرائش کے کام کا افتتاح کیا۔ اس کے بعد مسٹر کمار نے ضلع کی ترقیاتی اسکیموں سے متعلق مختلف اسٹالوں اور آنگن واڑی مراکز کا معائنہ کیا اور جیویکا بہنوں سے بات چیت کرتے ہوئے ان کے کام کی تعریف کی۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ سمارٹ چودھری، آبی وسائل کے وزیر وجے چودھری، علاقائی رکن پارلیمنٹ اجے کمار منڈل، ایم ایل اے پون یادو، قانون ساز کونسلر وجے کمار سنگھ، چیف سکریٹری امرت لال مینا، ڈائرکٹر جنرل آف پولیس ونے کمار، کمشنر دنیش کمار، ضلع مجسٹریٹ اور دیگر موجود تھے۔ ڈاکٹر نوال کشور چودھری اور ضلع بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر سنتوش کمار بھی موجود تھے۔

انٹرمیڈیٹ کے پہلے دن کا امتحان پر امن ماحول میں ختم

ارریہ: (اے این بی) بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ، پٹنہ کے زیر اہتمام انٹرمیڈیٹ کے پہلے دن کا امتحان ارریہ ضلع کے تحت 37 مراکز پر بدعنوانی سے پاک اور پر امن ماحول میں کل شام ساڑھے پانچ بجے اختتام ہو گیا۔ مقررہ امتحان کے شیڈول کے مطابق فرسٹ سیٹنگ میں 5181 امتحان دہندگان نے شرکت کی جبکہ 72 امیدوار غیر حاضر رہے۔ اسی طرح سکنڈ سیٹنگ کا میں 970 امیدوار حاضر اور 21 امیدوار غیر حاضر تھے امتحان کے دوران تمام سینٹرز سپر نٹنڈنٹس، اسٹیٹک مجسٹریٹس، لیڈی اسٹیٹک مجسٹریٹس، پٹرولنگ اسکواڈ مجسٹریٹس، فلائنگ اسکواڈ ٹیم، سب ڈویژنل افسران، سب ڈویژنل پولس افسران، تمام پولس افسران پوری مستعدی کے ساتھ متحرک دیکھی گئے۔ واضح رہے کہ انٹرمیڈیٹ کا سالانہ (تھیوری) امتحان 2025 کل یکم فروری سے شروع ہوا ہے جو 15 فروری 2025 تک جاری رہے گا۔ فرسٹ سیٹنگ کا امتحان صبح 9:30 بجے سے دوپہر 12:45 بجے تک اور سکنڈ سیٹنگ کا امتحان دوپہر 02:00 بجے سے 05:15 بجے تک چلے گا۔

طلبہ کا ہنگامہ، ایس ڈی او سائیکل سے امتحانی مرکز پر پہنچے

ضلع کلکٹر اور پولیس کپتان نے درجنوں سے زائد امتحانی مراکز کا دورہ کیا

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ میں ہفتے کے روز سے انٹرمیڈیٹ کا امتحان شروع ہو گیا ہے۔ امتحان کے حوالے سے بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ نے طلبہ کو پہلے ہی ایک ہدایت نامہ جاری کر دیا ہے کہ امیدواروں کو کس وقت امتحانی مرکز پہنچنا چاہیے، اس کے باوجود کسان کالج، کنیا پلس ٹو گرلز اسکول سوہ سرائے کے علاوہ نصف درجن مراکز پر تقریباً دو درجن طلبہ تاخیر سے پہنچے۔ بہار شریف کے امتحانی مرکز پر پہنچے تو امیدواروں کو انٹری نہ دی جانے پر انہوں نے سڑک پر بیٹھ کر ہنگامہ کیا اور پولیس انتظامیہ کے خلاف نعرے بازی کی۔ سڑک بلاک کرنے والی طالبات کا کہنا تھا کہ انہیں وقت پر امتحانی مرکز پہنچنا تھا لیکن ان کے آنے کے باوجود مجسٹریٹ نے انہیں امتحانی ہال میں داخل نہیں ہونے دیا۔ ساتھ ہی سینٹر سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ وہ بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ کی ہدایات پر عمل کر رہے ہیں، طلباء امتحانی مرکز میں دیر سے آئے تھے، اس لیے انہیں داخلہ نہیں دیا گیا۔ دوسری طرف انٹرمیڈیٹ امتحان کے پہلے دن کی پہلی شفٹ میں طلباء کے ہنگامے کی سبب ایس ڈی او وبھوتن کا جلے خود سائیکل پر سنٹر پہنچے۔ کچھ پولیس والے اسے پہچان بھی نہیں سکے اور اسے آگے جانے سے روک دیا، لیکن جب انہوں نے اسے پہچان لیا تو امتحان مرکز کے اندر داخل ہو گئے۔ درحقیقت، نالندہ میں مرکز کی حدود میں لگی اسٹیل شیٹ پر طلبہ کو داخل نہیں ہو سکے تو خفا ہو کر کی پتھراؤ کی خبریں ہیں، جس کی انتظامیہ نے انکار کی ہے۔ جبکہ انچارج ڈی ایس پی محمد خورشید عالم نے کہا کہ پتھروں کی بات غلط ہے لیکن اگر ایسا ہوا ہے تو اس کی جانچ کر پتھراؤ کرنے والے کے خلاف سخت کروائی کی جائے گی۔ بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ کے زیر اہتمام انٹرمیڈیٹ امتحان میں منعقد کیا جائے گا۔ ادھر ضلع کلکٹر ششانک سبھانکر اور پولیس کپتان بھارت سونی نے شہر کے درجنوں امتحانی مراکز کا دورہ کیا۔ دو شفٹوں ضلع میں 41 امتحانی مراکز بنائے گئے ہیں جن میں سے 18 طالبات کے لیے اور 23 لڑکوں کے لیے ہیں۔ بہار شریف میں 32، راجگیر میں 4 اور ہلسا سب ڈویژن میں 5 امتحانی مراکز بنائے گئے ہیں۔ اس سال 690,11 طلباء آرٹس فیکلٹی، 325,30 سائنس فیکلٹی، 340 کامرس اور 2 ووکیشنل کے لیے امتحان دیں گے۔ کل 41 ہزار امیدوار امتحان میں شریک ہوں گے۔ ضلع میں انٹرمیڈیٹ کا امتحان پر امن ماحول میں جاری ہے۔

پولنگ اسٹیشن لیول آفیسر کے کاموں کے پیش نظر میٹنگ

ٹھاکر گنج (اے این بی) ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ آفیسر کی ہدایت پر کشن گنج، ٹھاکر گنج بلاک کے پولنگ اسٹیشن لیول آفیسر (بی ایل او) کے کام کا 053-وودھان سبھا کا آج جائزہ لیا گیا۔ جس کو لیکر ایک میٹنگ منعقد کی گئی۔ اس جائزہ میٹنگ کے اجلاس میں، اضافی الیکشن آفیسر، کشن گنج مسٹر شیلندر کمار بھی موجود تھے۔ موجودہ بی ایل او کو پہلی بار ہدایت کی گئی تھی کہ وہ روزانہ اس کے بل ایپ کے ذریعے فارم 06، 07 اور 08 کے جسمانی معائنے کو ضائع کریں۔ اضافی انتخابی افسر نے بتایا کہ شامل کرنے، ہٹانے، اصلاح وغیرہ کو شامل کرنے کا عمل تمام بی ایل او دستاویزات کو حاصل کرکے بی ایل او ایپ کے ذریعے داخل ہونے کو یقینی بنائے گا۔ اور ایک ہفتہ کے اندر درخواستوں کو ضائع کرنے کو یقینی بنائیں گے۔ اس موقع پر بلاک ڈویلپمنٹ آفیسر احر عبدالی، ٹھاکر گنج نے 18-25 عمر کے گروپوں میں زیادہ سے زیادہ خواتین اور نوجوانوں کو مربوط کرنے کے لئے ایک مہم چلانے کی ہدایت کی۔

عبدالسلام انصاری محمد رفیع کے علاوہ بڑی تعداد میں محبان اردو کی ہوگی شرکت: مولانا شوکت علی

دربھنگہ (اے این بی) قومی اساتذہ تنظیم کے زیر اہتمام جاری تحریک تحفظ اردو زبان و ادب کے سلسلے کا ایک پروگرام ضلع دربھنگہ کے سمری بستوارہ میں واقع گلیکسی بینکوٹ ہال میں منعقد ہوگا یہ پروگرام تین فروری 2025 کو 11 بجے دن سے منعقد ہوگا، جس میں قومی اساتذہ تنظیم کے سرپرست، بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے سکریٹری اور سیکنڈری ایجوکیشن بہار پٹنہ کے ڈپٹی ڈائریکٹر جناب عبدالسلام انصاری اور تنظیم کے ریاستی صدر جناب تاج العارفین ریاستی کنوینر جناب محمد رفیع، ریاستی سکریٹری جناب مولانا محمد تاج الدین قاسمی، کے علاوہ بڑی تعداد میں اردو اساتذہ محبان اردو اور قومی و ملی رہنما شرکت کر رہے ہیں۔ پروگرام کے حوالے سے مولانا شوکت علی نے بتایا کہ یہ پروگرام تاریخ ساز ہوگا اور اس کے ذریعے سے ضلع دربھنگہ اور اس کے اطراف میں تحریک تحفظ اردو زبان و ادب کو تقویت ملے گی۔ لوگوں کو اردو زبان بولنے لکھنے اور عام کرنے کے سلسلے میں بیدار کیا جائے گا۔ دربھنگہ ضلع میں بڑی تعداد میں اردو آبادی رہتی ہے اس لیے ان سبھی کو جوڑ کر اردو تعلیم و تعلم کے سلسلے میں بیداری پیدا کی جائے گی اور اردو کے جو مسائل ہیں انہیں حل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس پروگرام کی تیاری میں بستوارہ کے مکھیا جناب امجد عباس صاحب، جناب اصغر امام قاری جمشید صاحب، جناب عارف اقبال صاحب اور آس پاس کی مساجد کے ائمہ و مدرسین اور علاقہ کے نوجوان سرگرم ہیں۔ واضح رہے کہ قومی اساتذہ تنظیم کے ذریعے چلائی جا رہی تحریک تحفظ اردو زبان و ادب کو چہار جانب پذیرائی مل رہی ہے یہ تحریک پورے بہار میں زور و شور سے جاری ہے مظفر پور ضلع کے علاوہ پٹنہ، گوپال گنج، سیوان، ویشالی، سمستی پور، کشن گنج، سیتا مڑھی، چمپارن کے ساتھ تقریباً سبھی اضلاع میں تحریک زور و شور سے چل رہی ہے دن بدن لوگ اس تحریک کے ساتھ جڑ رہے ہیں اور امید کی جا رہی ہے کہ ماضی قریب میں تحفظ اردو زبان و ادب کے سلسلے میں جتنی تحریکیں چلائی گئیں ان تمام تحریکوں میں یہ تحریک مؤثر اور کارآمد ثابت ہوگی اور تاریخ رقم کرے گی۔ مولانا شوکت علی نے دربھنگہ مدھوبنی اور اس کے آس پاس کے علاقوں کے تمام اردو اساتذہ، محبان اردو اور دانشوران سے شرکت کی درخواست کی ہے۔

سیاسی نفع-نقصان والا بجٹ: اشفاق رحمن

پٹنہ (اے این بی) عام بجٹ پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے جنتا دل راشٹروادی کے قومی کنوینر اشفاق رحمن نے کہا ہے کہ ملک میں سیاسی نفع-نقصان کو دیکھتے ہوئے عوام کو للچانے والا بجٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن کے ذریعہ انکم ٹیکس کے سلیب میں تبدیلی یہ بتاتا ہے کہ غیر ملکی کرنسی کے سامنے ملکی کرنسی سرگوں ہے۔ یہ ملک کی ترقی نہیں ہے۔ اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ آزادی کے وقت ایک روپیہ میں ایک ڈالر ملتا تھا۔ آج 75 سال بعد ایک ڈالر 86 روپیہ میں خریدنا پڑتا ہے۔ اور ملک کے لوگوں کو ایک روپیہ خرچ کرنے کے لیے دو روپے کمانے پڑتے ہیں۔ ملک میں ٹیکس کی صورتحال یہی ہے۔ اشفاق رحمن نے وزیر اعظم سے اپیل کی ہے کہ گیارہ سال برسر اقتدار رہتے اور ملک کی ترقی کے پیش نظر ماہرین اقتصادیات سے بجٹ بنانا چاہئے۔ کیونکہ سیاسی لوک لبھاؤنا بجٹ سیاسی جملہ بازی سے زیادہ کچھ نہیں ہوتا۔

برہمپور میں فیضان قرآن کانفرنس 10 فروری کو

دربھنگہ (اے این بی) جالے بلاک کے برہم پور گاؤں میں مدرسہ غوثیہ بدرالعلوم کے زیر اہتمام جشن دستار بندی حفاظ کرام کے حسین و پر بہار موقع پر ایک روزہ عظیم الشان فیضان قرآن کانفرنس کا انعقاد 10 /فروری بروز سوموار بعد نماز عشاء مدرسہ غوثیہ بدرالعلوم کے وسیع و عریض میدان میں نمونہ اسلاف پیر طریقت رہبر راہ شریعت حضرت علامہ مفتی الحاج الشاہ سید عبدالقدیر میاں قادری رضوی المعروف حضور بہار الہند کانپور یوپی کی سرپرستی، مفکر قوم و ملت حضرت علامہ الحاج روشن ضمیر نوری بانی و ڈایریکٹر قرات اکیڈمی کولکتہ کی صدارت اور حضرت مولانا مفتی فیاض احمد مصباحی پرنسپل مدرسہ غوثیہ بدرالعلوم و حضرت مولانا اخلاق احمد مصباحی ناظم تعلیمات مدرسہ غوثیہ بدرالعلوم کی نظامت میں منعقد ہوگا اس تاریخ ساز کانفرنس میں شرکت کرنے والوں میں صوبہ بہار کے علاوہ اور دیگر ریاستوں سے علماء و مشائخ اور شعراء حضرات شامل ہیں خاص طور پر یوپی کے مشہور و معروف ثناء خواں مصطفی حضرت اختر پرواز نعیمی الہ آباد یوپی اور مقرر خصوصی کی حیثیت سے حضرت علامہ مفتی احسن رضا باتھوی سربراہ اعلیٰ مدرسہ رحیمیہ اقبالیہ سیتامڑھی، حضرت علامہ غلام ربانی فیضی جامعہ عبداللہ بن مسعود کولکاتہ، حضرت علامہ مولانا وصی الرحمن صدر اعلی ادارہ ھذا کی شرکت یقینی ہے جبکہ حضرت مولانا حشمت امجدی پوکھریروی استاذ مدرسہ مظہر العلوم اسلام پور چھچھوا بستی، حضرت حافظ و قاری قمر الہدی رضوی، حضرت مولانا منیر الحق فیضیہ حضرت مولانا عبد اللہ رمول، حضرت مولانا وقعت الاسلام، حضرت مولانا مقصود عالم مصباحی، حضرت مولانا صابر حسین برہمپور، حضرت مولانا محمد شکیل احمد سراجی کے علاوہ مقامی علماء، شعراء، ائمہ، دانشوران اور سماجی شخصیات رونق اسٹیج ہونگے اس سلسلے میں کانفرنس کے روح رواں حضرت علامہ مولانا الحاج ثناء اللہ رضوی ناظم اعلی مدرسہ غوثیہ بدر العلوم نے بتایا کہ کانفرنس کی تیاری اعلی پیمانہ پر ہو رہی ہے حضرت مولانا اخلاق احمد مصباحی ناظم تعلیمات مدرسہ غوثیہ بدر العلوم نے بتایا کہ اس سال مدرسہ سے 20 /حفاظ کرام کو جبہ و دستار اور سند سے نوازا جائے گا۔

آر جے ڈی نے بجٹ کو غریب مخالف اور جھوٹ کا پلندہ قرار دیا

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع راشٹریہ جنتا دل کے ترجمان دیپک کمار سنگھ نے ایک

پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے حکومت ہند کے پیش کردہ بجٹ کو جھوٹ کا پلندہ قرار دیا۔ دیپک کمار نے کہا کہ یہ بجٹ پوری طرح سے غریب مخالف، بہار مخالف اور مایوس کن ہے۔ مرکز اور بہار میں بی جے پی کی حکومت ہونے کے باوجود خصوصی ریاست کا درجہ تو چھوڑیں، بہار کے لیے کوئی خاص پیکج کا بندوبست نہیں ہو سکا۔ اس بجٹ کو پرانے بجٹ میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ گزشتہ بجٹ میں بودھ گیا تا راجگیر ایکسپریس وے کی بات ہوئی تھی جو آج بھی جملہ ثابت ہو رہی ہے۔ اس بجٹ میں کسانوں کو صرف دن کے خواب دکھائے گئے، طلباء، نوجوانوں اور مزدوروں کے لیے بجٹ میں کچھ نہیں ہے۔ نالندہ ضلع راشٹریہ جنتا دل پریوار وزیر خزانہ محترمہ نرملا سیتا رمن کے پیش کردہ بجٹ کی سخت مذمت کرتا ہے اور اسے غریب مخالف بجٹ قرار دیا۔

ڈاکٹر شہزاد منظر للت نارائن متھلا یونیورسٹی دربھنگہ بی ایڈ یونٹ کے صدر نامزد

دربھنگہ (اے این بی) بہار کی یونیورسٹی سے منسلک ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ ٹیچرس ایسوسی ایشن

(UCUDETA) کی ایک اہم آن لائن میٹنگ ریاستی صدر ڈاکٹر روپیش کمار جھا کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ جس میں ڈاکٹر روپیش کمار جھا نے ایک اہم فیصلہ لیتے ہوئے ڈاکٹر شہزاد منظر اسسٹنٹ پروفیسر بی ایڈ ڈیپارٹمنٹ آر کے کالج مدھوبنی کو للت نارائن متھیلا یونیورسٹی دربھنگہ بی ایڈ یونٹ کا صدر نامزد کیا گیا۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر روبندر کمار چودھری اسسٹنٹ پروفیسر بی ایڈ ڈپارٹمنٹ بی ایم اے کالج بہیری دربھنگہ کو جنرل سکریٹری کے طور پر نامزد کیا گیا۔ ڈاکٹر شہزاد منظر نے ریاستی صدر کو اس پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ہم اس ذمہ داری کو کامیابی سے نبھائیں گے اور تنظیم کو بھی مضبوط کریں گے۔ ڈاکٹر ششی بھوشن یادو، ڈاکٹر مرنال کمار جھا، ڈاکٹر مرغوب عالم، ڈاکٹر جاوید احمد، ڈاکٹر وکرم سنگھ، ڈاکٹر رویندر کمار سنگھ، ڈاکٹر روبی کماری، ڈاکٹر پلوی کماری، ڈاکٹر منیش کمار جھا، ڈاکٹر پرمود پرکاش، ڈاکٹر وجے شنکر، ڈاکٹر منوج کمار چودھری، ڈاکٹر اون کمار اور بہت سے لوگوں نے ڈاکٹر شہزاد منظر کو مبارکباد دی ہے۔

کارکنوں کے جذبے کا نتیجہ ہے کہ بہار ترقی کی اڑان بھر رہا ہے: ڈاکٹر جیسوال

گیا (اے این بی) بہار بھارتیہ جنتا پارٹی کے صدر ڈاکٹر دلیپ جیسوال نے کارکنوں سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ان کے جوش و جذبے کا نتیجہ ہے کہ بہار اور ملک میں مسلسل قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی حکومت بن رہی ہے نیز بہار اور ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ گیا کے گاندھی میدان میں ہفتہ کو منعقدہ ایک تقریب میں این ڈی اے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جیسوال نے کہا کہ بی جے پی ایک ایسی پارٹی ہے جس میں داخلی جمہوریت ہے، جو اقربا پروری اور خاندانی سیاست سے دور ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج بی جے پی دنیا کی سب سے بڑی سیاسی پارٹی بن چکی ہے۔ آج وزیر اعظم نریندر مودی کا دیا ہوا منتر ایک ہیں تو سیف ہیں اب بہار ہی نہیں، ملک کے لئے 'مہا منتر' بن گیا ہے۔ کانگریس اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) پر سماج میں تفریق پیدا کرنے کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کانگریس خود تو ڈوبتی ہے اور دوسروں کو بھی ڈبو دیتی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی ترقی کی پالیسی کو ملک میں سراہا جا رہا ہے۔ آج بہار وراثت کے ساتھ وکاس کی طرف بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس سال ہونے والے انتخابات میں این ڈی اے جیتے گی اور مسٹر کمار کی قیادت میں دوبارہ این ڈی اے کی حکومت بنے گی۔

ڈی ایم کی صدارت میں این سی او آر ڈی کی ضلع سطحی میٹنگ

ارریہ: (اے این بی) این سی او آر ڈی (نارکو کوآرڈینیشن سنٹر) کی ضلع سطح کی میٹنگ کا انعقاد ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ارریہ مسٹر انیل کمار کی صدارت میں کلکٹریٹ کے دفتر کے چیمبر میں منعقد ہوا، جس میں پولس سپرنٹنڈنٹ ارریہ شری انجنی کمار اور تمام متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ حکام سے کہا کہ وہ ارریہ ضلع اور پڑوسی ملک نیپال سے ملحقہ دوسرے اضلاع کو جانے والے ٹریفک راستوں پر واقع چیک پوسٹوں/علاقائی تھانوں پر وقتاً فوقتاً خصوصی چیکنگ کریں! اور چھاپے ماریں۔ منشیات کی خریداری کے لیے دیگر حساس مقامات پر فروخت پر خصوصی نگرانی اور چوکسی برقرار رکھنے کی ہدایات دی گئیں۔ مذکورہ تمام سرگرمیوں کی کڑی نگرانی اور روک تھام کے لیے ضلع مجسٹریٹ نے سرحدی علاقوں، چوراہوں، اہم سڑکوں، قومی شاہراہوں وغیرہ پر سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب کے لیے فوری کارروائی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ میٹنگ میں ضلع افسر نے پولیس افسر، ایس ایس بی افسران، ارریہ اور بتھنہ اور سپرنٹنڈنٹ، امتناعی، ارریہ کو ہدایت دی کہ وہ مسلسل نگرانی رکھیں اور خفیہ اطلاع ملنے پر وقتاً فوقتاً مشترکہ چھاپے ماریں۔ سول سرجن ارریہ کو ہدایت کی گئی کہ وہ ادویات کی دکانوں کے لائسنسوں اور دکانوں کا باقاعدگی سے معائنہ کریں اور غیر قانونی طور پر کوڈین پر مشتمل ادویات بالخصوص کھانسی کے سیرپ فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی کریں۔ ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشن آفیسر ارریہ کو ہدایت دی گئی کہ وہ منشیات کی غیر قانونی تجارت اور غلط استعمال پر موثر کنٹرول کے لیے ضلعی سطح پر بیداری مہم چلائیں۔ اس موقع پر سول سرجن ارریہ، ضلع پنچایتی راج آفیسر ارریہ، سب ڈویژنل آفیسر ارریہ، سشاستر سیما بال افسران، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ارریہ، ڈسٹرکٹ ڈرگ انسپکٹر ارریہ، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر ارریہ، اسسٹنٹ ڈائرکٹر سوشل سیکورٹی سیل ارریہ اور متعلقہ افسران موجود تھے۔

آپسی جھگڑے پر لڑائی جھگڑے میں دس افراد زخمی

چھپرا، یکم فروری (اے این بی) سارن ضلع کے مڈھورا تھانہ علاقے میں موٹر سائیکل کی خرید و فروخت کو لے کر دو گروپوں کے درمیان لڑائی میں دس افراد زخمی ہو گئے۔ سارن کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار آشیش نے ہفتہ کو یہاں بتایا کہ کولہون گاؤں کے رہنے والے محمد بصیر اور نوتن متھیا گاؤں کے رہنے والے محمد کلیم کے درمیان موٹر سائیکل کی خرید و فروخت کو لے کر جھگڑا ہوا۔ کچھ ہی دیر میں تنازعہ نے پرتشدد رخ اختیار کر لیا اور دونوں طرف کے لوگوں میں لڑائی شروع ہو گئی۔ اس واقعہ میں دونوں طرف سے دس افراد زخمی ہو گئے۔ ادھر بہار میں سارن ضلع کے دیگھواڑہ تھانہ علاقے میں ایک نوعمر لڑکی نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ پولس ذرائع نے ہفتہ کو یہاں بتایا کہ بستی جلال گاؤں کے رہنے والے انل پنڈت کی بیٹی آرتی کماری (16) نے کسی بات سے پریشان ہو کر پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دی۔

انٹرمیڈیٹ کا ایڈمٹ کارڈ نہ ملنے پر ناراض طلبا نے چھت سے چھلانگ لگا کر خودکشی کر لی

بہار شریف (مرشد دسنوی) جمعہ کی رات تقریباً 9 بجے انٹرمیڈیٹ کے طالب علم نے تھانہ سوہ سرائے علاقہ کے آشا نگر میں واقع لائبریری کی چھت سے چھلانگ لگا کر اپنی زندگی کا خاتمہ کر لیا۔ متوفی سومیت کمار ولد رام چندر پرساد ساکن آشا

نگر محلہ کا باشندہ ہے۔ متوفی طالب علم سمیت کمار کے دوست اور جائے وقوعہ پر موجود ایک عینی شاہد پیوش کمار نے بتایا کہ 11 ویں جماعت کا رجسٹریشن منسوخ ہونے کی سبب طالب علم سمیت کا انٹر ایڈمٹ کارڈ نہیں بن سکا۔ درحقیقت طالب علم سمیت کمار کا انٹرمیڈیٹ کا امتحان یکم فروری سے شروع ہو رہا ہے اور ایڈمٹ کارڈ نہ ہونے کی سبب وہ انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں شرکت نہیں کر پائے گا۔ جس کی سبب اس نے تین منزلہ چھت سے چھلانگ لگا کر خودکشی کر لی۔ چھت سے چھلانگ لگانے سے صرف 10 منٹ پہلے اس نے یہ ساری بات اپنے قریبی دوست پیوش کو بتا دی تھی اس سبب طالب علم کافی تناؤ میں تھا، واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سوہ سرائے تھانہ صدر اور ڈی ایس پی نے واقعے کی تحقیقات کیں۔ اس واقعہ کے بعد گھر والے صدمے میں ہیں اور اہل خانہ کا بری رو رو کر برا حال ہو گیا ہے۔ فی الحال پولیس معاملے کی تفتیش میں مصروف ہے۔

میونسپل کارپوریشن کے اندر ٹریفک کے انتظامات

بہار شریف (اے این بی) سرسوتی پوجا 2025 کے موقع پر بہار شریف میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں ٹریفک نظام کی بحالی کے لیے ایس ڈی او اور ایس ڈی پی او بہار شریف کی جانب سے ٹریفک ریگولیشن پلان کا مشترکہ حکم نامہ جاری کیا گیا ہے۔ آئندہ سرسوتی پوجا-2025، بہار شریف شہر میں ٹریفک نظام کی بحالی کے لیے ٹریفک ریگولیشن پلان کا مشترکہ حکم نامہ 01 فروری 2025 سے 05 فروری 2025 تک جاری کیا گیا ہے۔ شہر میں ہر قسم کی بڑی کمرشل گاڑیوں جیسے ٹریکٹر، ٹرک، بسوں کے داخلے اور چلانے پر پابندی ہوگی۔ دھنیشور گھاٹ سے کمار سنیما تک تین پہیہ گاڑیوں کے داخلے اور آمد و رفت پر پابندی ہوگی، مرکزی ڈاکخانہ سے پر بھراؤ پر سے لہری پولیس اسٹیشن تک دونوں طرف سے تین پہیوں، چار پہیہ گاڑیوں وغیرہ کے داخلے اور آمد و رفت پر پابندی ہوگی اور منی رام بابا اکھاڑہ کے قریب سے کٹرہ کی طرف جانے والی تمام قسم کی گاڑیوں کے داخلے اور نقل و حرکت پر پابندی رہے گی۔ ماموبھگینا سے شہر میں داخلے پر پابندی رہے گی۔

ڈی ایم نے جنتا دربار میں 21 درخواست گزاروں کے مسائل سنے، حل کیلئے عہدیداروں کو ہدایات دیں

بہار شریف (اے این بی) ششانک شوبھنکر، ضلع مجسٹریٹ، نالندہ نے ہفتے کے روز متعلقہ محکمے کے افسران کو 21 لوگوں کے مسائل کے حل کے لیے ضروری ہدایات دی ہیں، درخواست گزار نے بتایا کہ ڈیتھ سرٹیفکیٹ جاری نہ کرنے سے متعلق معاملے کو انجام دینے کے لیے سول سرجن، نالندہ کو ہدایات دی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے بتایا کہ ایڈیشنل کلکٹر، نالندہ کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے میری زمین پر زبردستی قبضے اور زمین سے بے دخلی کے معاملے کو حل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ کلکٹر، نالندہ کو مذکورہ زمین پر صنعت کے تعمیراتی کام کو روکنے سے متعلق مسئلہ کو حل کرنے کے لیے درخواست گزار نے بتایا کہ میں نے پرائم منسٹر ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام (پی ایم ای جی پی) کے تحت قرض کے لیے درخواست دی تھی لیکن اب تک اسے منظور نہیں کیا گیا ہے۔ جنرل منیجر، ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سنٹر، نالندہ اور انچارج آفیسر، ڈسٹرکٹ بینکنگ برانچ، نالندہ کو اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے متعلقہ محکمے کے افسران کو دیگر درخواستوں کے مسائل کے حل کے لیے ضروری ہدایات بھی دیں۔

مکاتیب وحشت بنام بیخود کی معنویت

امتیاز وحید
شعبۂ اردو، کلکتہ یونیورسٹی

’مکاتیب رضا علی وحشت بنام عباس علی خان بیخود‘ میں بظاہر دو شخصی حوالے ہیں لیکن اس کی روح دراصل وحشت، بیخود اور ڈاکٹر محمد منصور عالم کی تثلیث پر قائم ہے۔ رضا علی خاں وحشت عباس علی خان بیخود کے استاد تھے اور ڈاکٹر محمد منصور عالم بیخود کے شاگرد۔ گویا اس تثلیث کے گرد استادی اور شاگردی کی مقدس روایت کا ہالہ ہے۔ اس روشن سیاق کے ساتھ ایک قابلِ ذکر پہلو یہ بھی ہے کہ منصور صاحب بیک وقت وحشت شناس بھی ہیں اور بیخود فہم بھی۔ وحشت کے حوالے سے اب تک ان کی ’وحشت شناسی‘، ’وحشت کا فارسی کلام: ایک جائزہ‘، ’وحشت کی فارسی شاعری: ایک مطالعہ‘ شائع ہو چکی ہیں اور وحشت کے انگریزی مضامین زیرِ طبع ہیں جبکہ بیخود کے تعلق سے منصور صاحب کی دو کتابیں ’بیخود: فن اور شخصیت‘ اور ’بیخود کی نثری شناخت‘ منظرِ عام پر آچکی ہیں۔ منصور عالم صاحب اس طرح استادی کے اپنے پس منظری تسلسل سے نہ صرف اچھی طرح واقف ہیں بلکہ اپنی علمی و ادبی تصانیف بطور خاص ان دونوں شخصیات کے حوالے سے انھوں نے خود کو اعتبار کی اس منزل پر لا کھڑا کیا ہے، جہاں ان کے علمی کام کی حیثیت خود ایک حوالے کی بن جاتی ہے۔

استاد الشعراء وحشت صاحبِ کمال تھے۔ نثر و شعر دونوں میں طاق اور یکتا؛ مشق و ممارست نے انھیں لب و لہجے کی انفرادیت اور اسلوب کی تراش خراش کا وہ سلیقہ عطا کیا تھا کہ وہ غالبِ دوراں کہلائے۔ تخلیقی بصیرت ان کا نشانِ امتیاز تھی۔ غالب کے خلاقانہ تتبع میں وہ نقش قائم کیا کہ وحشت اپنی تقلیدی ادا میں زمانے کے حافظے پر نقش کالحجر ثابت ہوئے۔ وقت نے انہیں غالبِ ثانی سے ملقب کیا اور تکریم کی پلکوں پر بٹھایا۔ ان کا شمار بنگال کے مشاہیر ادب میں ہوتا ہے۔ شعر گوئی، ادب اور تنقید کے ساتھ وہ قدوقامت عالم اور علم پرور بھی تھے۔ اردو، فارسی اور نثری سرمایۂ ادب کا جو علمی اثاثہ انہوں نے یادگار چھوڑا ہے، وہ قابلِ قدر ہے۔ بالعموم یہی اثاثہ وحشت فہمی کا حوالہ بھی بنا ہے تاہم پیش نظر کتاب وحشت شناسی کے ایک دوسرے مستند مکتوباتی حوالے ’مکتوباتِ وحشت‘ سے روبرو کراتی ہے۔

مکتوب کا علاقہ علم بشریات ہے، جس میں انسانی رشتے جگہ پاتے ہیں۔ مکتوباتِ وحشت کے مکتوب الیہ چونکہ ان کے شاگردِ رشید بیخود ہیں لہٰذا ان خطوط کی وساطت سے وحشت کے بشری تقاضوں، آپسی تعلقات، گردوپیش کے حالات و واقعات تو کبھی خالص ذاتی نوعیت کے معاملات، سماج، ان کی فکر، روپے پیسے کا لین دین، مختلف سیاسی، ادبی اور سماجی اشوز پر مکتوب نگار کے خیالات واحساسات، عہد کا معاشرتی نظام، رہن سہن، رسم و رواج، سیاسی اتھل پتھل، تہذیبی شکست وریخت، علمی و ادبی مباحث اور فکری احوال وکوائف کا علم ہوتا ہے اور وحشت فہمی کے نئے زاویے سامنے آتے ہیں۔ یہاں یہ امر بھی توجہ طلب ہے کہ مکتوب الیہ بیخود بھی شعروادب کے پارکھ اور بذاتِ خود وہ بھی اونچی صلاحیت کے مالک اور شعروسخن میں استادی کے مرتبے پر فائز تھے۔ لہٰذا وحشت کے ان خطوط کی اہمیت ازخود دستاویزی بن جاتی ہے۔

مکتوب، مکتوب نگار کی شخصیت سے جلا پاتا ہے۔ مکتوب نگار کا علمی قد جس قدر بلند ہوگا، مکتوب اتنا ہی بیش قیمت ہوگا اور اس کے مکتوب الیہم اور مستفیضین کا دائرہ بھی اتنا ہی وسیع، علمی اور ہمہ گیر ہوگا۔ علامہ وحشت کلکتوی کے تعلق سے یہ دونوں پہلو توانا ہیں۔ ان کی شخصیت کا حجم بھی وقیع ہے اور ان کے مکتوب الیہم کا دائرہ بھی ملک گیر ہے۔ صرف بیخود کے نام وحشت کے خطوط کی ایک قابل لحاظ تعداد بنتی ہے۔ لہٰذا وحشت کے جملہ مکاتیب کی جمع وتدوین سے قطع نظر مرتب نے خود کو ان مکاتیب تک محدود رکھا ہے، جو بیخود کے نام لکھے گئے ہیں۔ خطوط کا ایک بڑا ذخیرہ انہیں بیخود کے صاحب زادے کے توسط سے ملا اور چند خطوط ’مکاتیب وحشت‘ مرتبہ شمس الدین احمد کے مکاتیب سے۔ موجودہ صورت میں ان خطوط کی جملہ تعداد ہے۔ ان خطوط کی نوعیت نجی اور ذاتی اور ادبی اور علمی۔ ذاتی نوعیت کے خطوط تصنع سے پاک سادگی کے حامل ہیں، جن میں وحشت کے داخلی رنج والم کا رنگ گہرا ہے۔ یہ خطوط ایک مخصوص قسم کی یاسیت میں ڈوبے ہوئے ہیں، محسوس ہوتا ہے کہ ظاہر اور باطن باہم دست وگریباں ہے؛ تذبذب اور کشاکش ہے، جس میں وحشت کسی فیصلہ کن نکتے پر پہنچنا چاہتے ہیں لیکن پہنچ نہیں پاتے: اپنے گردوپیش کے ماحول میں انہیں بکھراؤ کا سامنا ہے: مابعد ہجرت حالات کی ستم ظریفی، مسلسل علالت، بیٹے کا پاگل پن اور نئے ماحول کے انجانے اندیشوں نے انھیں تھکا دیا ہے۔ ایسے میں کلکتہ انہیں اپنی تمام تر محبتوں کے ساتھ یاد آتا ہے اور وہ ایک ناسٹلجیائی کیفیت میں ڈوب جاتے ہیں:

’’ملنے والے یہاں متعدد ہیں لیکن وہ خلوص جو مجھے کلکتہ کے محبانِ عزیز میں ملتا تھا اس کا یہاں فقدان ہے۔ تکلف کی ملاقاتیں دل کو راحت نہیں پہنچاتیں۔ کلکتہ کی کلکتہ کے ساتھ گئی‘‘۔ (مکاتیب وحشت، بزم شاکری)

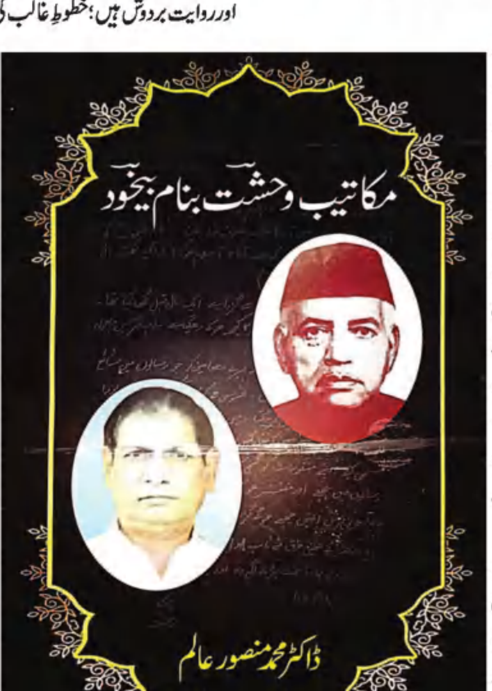

وحشت فہمی میں یہ زاویہ نیا ہے، ظاہر ہے اس نوعیت کے کرب کا اظہار صرف اپنوں سے کیا جاتا ہے۔ اس سے وحشت اور بیخود کے نجی بلکہ گھریلو تعلقات کی نوعیت بھی سامنے آتی ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ بیخود اور وحشت کے درمیان شاگردی اور استادی کا رشتہ بڑا گہرا ہے۔ انہیں ایک دوسرے پر بڑا اعتماد ہے۔ پنشن کا مسئلہ ہو یا رقم وصول کر کے ڈھاکہ بھیجنے کی ذمہ داری، کلکتہ سے ڈھاکہ پہنچنے میں سفر کی دشواریاں ہوں یا دورانِ مہاجرت ملنے والی خوش گوار ساعتیں، وحشت سبھی یادیں اور باتیں اپنے عزیز شاگرد بیخود سے ساجھا کرتے نظر آتے ہیں۔ نجی خطوط میں ہرجگہ بیخود کے تئیں اعتماد اور محبت کا احساس ہوتا ہے۔ محبت کی انتہا یہ تھی کہ وحشت نے عندلیب شادانی کو اعتماد میں لے لیا تھا کہ وہ بیخود کو ڈھاکہ آنے پر راضی کریں لیکن یہ ممکن نہ ہو پایا۔

بیخود کے نام خطوط میں پنشن ایک اہم مسئلہ کی صورت میں سامنے آتا ہے، جس پر بار بار وحشت کی فکرمندی ظاہر ہوتی ہے۔ وحشت بیخود سے کبھی استفساریہ لہجے میں مخاطب ہیں تو کہیں اپنے ترددات کا اظہار کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ یہ خط دیکھئے:

’’میرے پنشن کے معاملے میں کوئی پیچ پڑا ہے۔ پنشن آفس میں میری موجودگی کا مطالبہ ہوا ہے، میں نے ہگلی بینک سے استفسار کیا ہے کہ لائف سرٹیفیک سے کام چلتا ہے یا نہیں۔ دو ہفتے ہو گئے لیکن ابھی تک کوئی جواب نہیں آیا ہے۔‘‘

پنشن بحالی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے مورخہ 30 جنوری 1950 کو بیخود کو لکھتے ہیں:

’’عزیزی فدایت شوم مودت نامہ مورخہ 26 جنوری ملا جس سے معلوم ہوا کہ دسمبر کی پنشن بھی وصول ہو گئی ہے۔ دل مطمئن ہوا۔ آج ضبط صاحب کو خط لکھنا ہے کہ نومبر دسمبر کی پنشن کے ساتھ یونیورسٹی کا روپیہ آپ سے لے کر مجھے بھیج دیں‘‘۔

ذاتی نوعیت کے خطوط کے علی الرغم اس میں وہ خطوط بھی شامل ہیں، جن میں عالمانہ بحث ملتی ہے۔ وحشت اپنے شاگردوں کی ادبی سرگرمیوں سے واقف ہونا چاہتے ہیں اور انھیں اپنی ادبی سرگرمیوں سے باخبر رکھتے ہیں۔ 24 اگست 1956 کے اپنے ایک خط میں وحشت کو یہ اطلاع دیتے ہیں کہ:

’’یوم پاکستان کا مشاعرہ ہوا اور گورنمنٹ ہاؤس میں ایک مختصر سا مشاعرہ ہوا، دونوں میرے زیرِ صدارت ہوئے۔ جگر مرادآبادی بھی شریک تھے۔ آئے دن مختصر صحبتیں ہوتی رہتی ہیں اور شریک ہونا پڑتا ہے‘‘۔

1950 میں ڈھاکہ مہاجرت کے بعد بھی وہ اسلامیہ کالج کے مشاعرہ سے مستقل وابستہ نظر آتے ہیں اور مشاعرے کے لیے مصرعہ طرح بھیجتے ہیں۔ ان خطوط میں اپنے شاگردوں کی علمی رشد و ہدایت اور خبرگیری کے ساتھ ان کی ترقی اور یونیورسٹیوں کی خالی نشستوں پر ان کے لیے کی جانے والی سفارشوں کا عقدہ بھی کھلتا ہے۔

دو خطوط مجنوں گورکھپوری کی بحالی سے بھی واقف کراتے ہیں۔ بیخود کے نام ایک خط میں یہ اطلاع موجود ہے کہ ’’آپ کی دو غزلیں مل گئیں۔ [illegible]‘‘۔ وحشت اعلیٰ اخلاق کے حامل تھے۔ بیخود نہ صرف ان کے ذاتی اوصاف اور اخلاق کے مداح تھے بلکہ ان کے رنگ میں شعر کہنا باعث فخر سمجھتے تھے۔ بیخود کے کلام پر وحشت کی اصلاح کا سلسلہ کلکتہ سے ان کی مہاجرت کے بعد بھی تقریباً 1952 تک جاری رہا۔

علم وادب سے متعلق خطوط کا حصہ البتہ کم ہے۔ وحشت چونکہ بنیادی طور پر شعروسخن کے مردِ میدان تھے، اس لیے ان کا نثری سرمایہ نہ صرف قلیل ہے بلکہ نثر (مکتوب نگاری) میں وہ خلاقانہ اجتہاد بھی مفقود ہے، جو غالب کے تتبع کے سبب ان کی شعرگوئی میں نظر آتا ہے۔ خطوط سادہ اور روایت بردوش ہیں؛ خطوطِ غالب کی طرح نہ ان میں شگفتگی ہے اور نہ ظریفانہ آب وتاب۔ غالباً وحشت میں غالب جیسا حوصلہ بھی نہیں، جو کلفتِ زمانہ کا سامنا کرے اور اپنی حرماں نصیبی کو ظریفانہ انداز میں دھویں میں اڑادے۔ اسی لیے غالب کی شگفتہ نگاری کی جگہ وحشت کے مکاتیب پر یاسیت کی مہیب فضا چھائی ہوئی ہے۔

البتہ وحشت کی بشرنوازی اور انسان دوستی کا علم ہرجگہ بلند نظر آتا ہے۔ جگہ جگہ اشعار کے حوالے ان کے شعری ذوق اور موزونیٔ طبع کے احوال رقم کرتے ہیں۔ بیخود کے نام اپنے خطوط میں وہ اپنے احباب، شاگردان اور بہی خواہوں کو یاد کرتے ہیں اور ان کی یاد سے دل کو شاد کرتے نظر آتے ہیں۔ ان میں وحشت کی کتابِ زندگی کے بعض نادرونایاب اوراق بھی کھل کر سامنے آتے ہیں اور معلوم ہوتا ہے کہ انھیں حکمت اور طبابت سے بھی گہرا شغف رہا ہے۔ یہ اور اس نوع کے دیگر کئی پہلو ان مکاتیب کے قالب میں موجود ہیں۔

وحشت شناسی میں ان خطوط کی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے۔ ان خطوط کے بغیر وحشت کی شخصیت، ان کے روزوشب کی سرگرمیاں، معمولات، ان کی ترجیحات، فکرو نظر کی وسعتیں، ان کا داخلی کرب، ان کی خیرطلب فطرت، موزونیٔ طبع، شاگردان اور احباب کے ساتھ ان کا رویہ اور اعلیٰ اخلاق سے مزین ان کے نظریۂ حیات کی تفہیم ممکن نہیں۔ یہ خطوط وحشت کے فن اور تنقید ذات میں بنیادی ماخذ کا درجہ رکھتے ہیں۔

تعلیم وتدریس سے وابستہ کتاب کے فاضل مرتب ڈاکٹر منصور عالم فارسی زبان وادب کے عالم ہیں تاہم وہ بیک وقت فارسی، انگریزی اور اردو سبھی زبانوں میں یکساں ہنرمندی کے ساتھ علمی کام کرتے ہیں۔ بیخود کے شاگرد ہونے کے ناطے ان کی شاگردی کی نسبت حضرت وحشت سے جاملتی ہے۔ دونوں اکابرین علمائے ادب پر ان کی کتابیں بھی ہیں اور وہ وحشت اور بیخود کے مابین ایک مضبوط کڑی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ لہٰذا مکتوب الیہ بیخود کے نام وحشت کے مکاتیب کی علمی وادبی معنویت سے وہ کماحقہٗ واقف ہیں۔ انہی اسباب کی بنا پر انہوں نے ان خطوط کی تدوین کا فریضہ انجام دیا ہے۔ ان کا یہ کام ان معنی میں غیرمعمولی طور پر قابلِ اعتنا ہو جاتا ہے کہ انہوں نے اس میں دونوں علمائے ادب پر دو اہم اور وقیع مضامین کو شامل کیا ہے، جس سے مکتوب نگار اور مکتوب الیہ دونوں کی شخصیت اور کارناموں کا احاطہ ہو جاتا ہے۔ منصور عالم صاحب نے ’مکتوبات رضا علی وحشت بنام عباس علی خان بیخود‘ کے متن کے ساتھ محبت اور عقیدت میں ملفوف وحشت اور بیخود کے شاگردانہ مراسم، ان میں درج اسماء پر توضیح وتشریح، وحشت کی مکتوب نگاری پر دانشوروں کی آرا اور بیخود کے حوالے سے وحشت کی مکتوب نگاری کے ناقدانہ جائزہ کو الگ الگ ابواب میں کتاب کا حصہ بنایا ہے۔ اس پر مستزاد اپنے وقیع مقدمے میں ان خطوط کی قدرومنزلت پر سیرحاصل گفتگو بھی کی ہے۔ وحشت کے حوالے سے منصور صاحب ابھی تازہ دم ہیں۔ ان کے کئی پروجیکٹ ہنوز سرِراہ ہیں۔ توقع ہے کہ وحشت اور بیخود شناسی کے باب میں ان کی اس پیش کش کا بھی والہانہ استقبال کیا جائے گا۔

☆☆☆

مہا کمبھ میلہ میں بھگدڑ سانحہ کے ساتھ ہی سانحات کا سلسلہ شروع ہو گیا

خورشید فرازی

مہا کمبھ میلہ پریاگ راج میں بھگدڑ سانحہ کے ساتھ سانحات کا سلسلہ شروع ہو گیا جب دوسرے دن میلہ میں کئی کیمپوں میں بھیانک آگ لگی اور تیسرے دن پیپا پل جو ناقابل استعمال تھا وہ ٹوٹ گیا اترپردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے مہا کمبھ میلہ میں ہوئے بھگدڑ جس میں سرکاری طور پر 50 ہلاک اور 150 کو زخمی بتایا گیا ہے اس حادثے کی عدالتی انکوائری کا حکم دیا گیا ہے۔ انہوں نے حادثے کی عدالتی انکوائری کا فیصلہ صادر کرتے ہوئے مرنے والوں کے لواحقین کے لئے 5 لاکھ کو فی کس ہرجانہ ادا کرنے کا اعلان کیا ہے لیکن انہوں نے زخمیوں کے سلسلے میں کچھ نہیں کہا کہ انہیں بھی مالی امداد ملنی چاہئے جو اس بھگدڑ میں اپنے مختلف اعضاء میں فریکچر کروا چکے ہیں، اور ان کی تو یہ حالت ہے کہ نہ وہ اپنے گھر والوں سے رابطہ کر سکتے ہیں اور نہ حکومت کی طرف سے ان کے لئے کچھ اعلان کیا گیا ہے اور انہیں اسپتال میں بھی اس طور پر بھرتی کر دیا گیا کہ وہاں چاروں طرف ملکی و غیرملکی میڈیا کے رپورٹرس اور پریس فوٹو گرافر گھوم رہے ہیں اور ان فوٹو گرافروں کو ایسے ہی معذور ہو چکے بدنصیبوں کی تلاش ہے جسے یوگی حکومت نے بیکار محض سمجھ کر ڈال دیا ہے اور ان کی مدد کا انتظام صرف علاج کی حد تک ہے اور وہ بھی اس وجہ سے کہ ابھی معاملہ بالکل تازہ ہے اور اس معاملے کی کھوج چاروں طرف چل رہی ہے۔ لیکن حیرت اس بات پر ہے کہ وزیراعلیٰ یوگی نے اس حادثے کی جو عدالتی انکوائری کا حکم سنایا ہے تو کیا سوچ کر، کمبھ میلہ کے تحفظ کی ساری ذمہ داری پی ایم مودی نے یوگی آدتیہ ناتھ کو سونپ دی تھی اور اگر عدالتی انکوائری کرنے والے اس نکتے پر پہنچتے ہیں جب ساری ذمہ داری یوگی کی تھی تو ان کروڑوں لوگوں کو جو مہا کمبھ میلہ میں پوسٹر، بینر، ٹی وی اشتہار کے ذریعہ پریاگ راج کے کمبھ میلہ میں آنے کی دعوت دی گئی تھی اور گزشتہ ایک ماہ قبل سے یاتری یہاں آنا شروع ہو گئے تھے تو ایسے میں کیا یوگی کو اندازہ نہیں تھا کہ اس وقت صرف چند لاکھ لوگ ہی ملک کے کونے کونے سے آ پہنچے ہیں تو ان کے قیام و طعام اور دیگر لوازمات کو مہیا کرنے میں ایسی دشواری پیش آرہی ہے اور جب کمبھ میلہ شروع ہونے سے پہلے پریاگ راج میں 8 کروڑ سے زائد لوگ یکجا ہو جائیں گے تو ان کے قیام و طعام اور دیگر ضرورتیں کس طرح سے پوری کی جائیں گی۔ لیکن جب پی ایم مودی نے انہیں پورے کمبھ میلہ کی حفاظت کی ذمہ داری سونپی تو انہیں اس بڑی ذمہ داری کو سنبھالنے کے لئے بہت کچھ کرنا چاہئے تھا اور وہ انتظام بھی ایسا کہ دور دراز سے آئے یاتریوں کو کوئی تکلیف نہ پہنچے، لیکن کمبھ میلہ میں پہنچنے والے بہت سارے خاندان کے لوگوں نے کمبھ میلہ کے سلسلے میں کی گئی تمام ضرورتوں کو پورا کرنے کے معاملے میں اپنے دل کی بھڑاس نکالتے ہوئے یوگی حکومت کو لتاڑ کر رکھ دیا اور کہا کہ انہوں نے انتظامات انتہائی ناقص کیا تھا۔ ایسے لاکھوں لوگوں کی شکایت رہی کہ کمبھ میلہ سے تقریباً 25 کیلومیٹر دور بس سے اتار دیا گیا کہ بس اس سے آگے نہیں جاسکتی اور سوچنے والی بات ہے کہ ضعیف، لاغر اور بیمار لوگوں نے یہ طویل فاصلہ کس طرح سے طے کیا ہوگا۔ بہرکیف یوگی اس وقت صرف بھگدڑ میں مرنے اور زخمی ہونے والوں کے بارے میں اپنی بات کہہ رہے تھے لیکن بھگدڑ میں جو انگنت المیات پیش آئے اور جس کے بارے میں آل انڈیا ترنمول کانگریس کے لیڈر اور ایم پی ابھیشیک بنرجی نے کہا کہ بھگدڑ حادثے میں 100 سے زیادہ لوگ مارے جا چکے ہیں اور وزیراعلیٰ یوگی لاشوں کو چھپاتے پھر رہے ہیں تاکہ تعداد اموات کم نظر آئے اور ترنمول لیڈر کے اس الزام میں سچائی اس طور پر نظر آئی کہ بہت سارے لوگ اس بھگدڑ کے بعد لاپتہ ہو چکے ہیں اور نہ ہی ان کی لاشیں ملیں اور نہ ہی وہ زخمی حالت میں ملے تو ایسے میں ان کی لاشیں کہاں غائب ہو سکتی ہیں۔ یقیناً وزیراعلیٰ یوگی کے پالتو لوگوں نے وہ لاشیں ہی غائب کر دیں، ایسے میں عدالتی انکوائری کا سرا جا کر وزیراعلیٰ یوگی تک ملے گا تو کیا چھان بین کرنے والے یہ کہہ سکیں گے کہ جناب ہم نے ساری چھان بین مکمل کر لی اور تمام چھان بین سے یہی پتہ چلا کہ ساری حفاظتی ذمہ داری آپ نے اپنے کندھوں پر لے لی تھیں اور تحفظ کے نام پر یاتریوں کی زندگی سے کھلواڑ کیا بلکہ ان کی زندگی کے ساتھ ساتھ ان کی موت اور ان کی لاشوں سے بھی کھلواڑ کر رہے ہیں اس مندر کے پجاری کو بی جے پی ہائی کمان نے وزیراعلیٰ بنا کر بھاڑ جھونکی ہے اور اس وقت وہ سبھی ہائی کمان کے لوگ پچھتا رہے ہوں گے کہ انہوں نے ایسی فاش غلطی کیونکر کر لی۔

اس وقت مہا کمبھ میلے کا اشتہار ایک ماہ قبل سے ٹی وی پر دینا شروع ہو گیا تھا جس میں ہندوستان بھر کے ہندوؤں کو کمبھ میلہ میں دعوت شرکت دی گئی تھی۔ پھر کمبھ میلے کا اشتہار میٹرو ٹرین کی بوگیوں میں، ٹی وی کے ہر چینل اور ملک تمام بڑے اخبارات میں پورے صفحے کا اشتہار کم از کم 10 مرتبہ دیا گیا اور ملک بھر میں پوسٹر اور بینر لگائے گئے اور صرف اشتہار میں کھربوں روپے خرچ کئے گئے اور یہ روپے عوام کے تھے جو ہندو یاتریوں کے تحفظ کے لئے کچھ بھی نہیں کیا، کیا اس شخص کو بدستور وزیراعلیٰ بنے رہنا چاہئے۔ بی جے پی اور مودی حکومت بھی اسی صورت میں بچ سکتی ہے اگر اس بیکار محض وزیراعلیٰ کے نام پر ڈمی کو اختیارات سونپ کر جھک ماری گئی، اس کا فوری طور پر معطلی ضروری ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
اتوار، ۲؍فروری ۲۰۲۵ء

یونین بجٹ 2025 کے مقابلے میں ریاستی بجٹ پر سبھوں کی امیدیں وابستہ

ممتا بنرجی نے پارٹی کی ایک اہم میٹنگ میں اپنے تمام 227 ممبران اسمبلی کے ساتھ مختلف امور پر بات کی اور بتایا کہ 10 ؍فروری کو اسٹیٹ بجٹ پیش ہونے جا رہا ہے اور اسی کے لئے ترنمول سپریمو نے پارٹی کے قانون سازوں کے ساتھ مختلف امور پر بات چیت کی۔ ویسے تو ریاستی اسمبلی کا بجٹ اجلاس 10 ؍فروری سے شروع ہوگا اور وزیر مالیات 12 ؍فروری کو بجٹ پیش کریں گے اور اس بجٹ کو آخری مکمل بجٹ کہا جاسکتا ہے کیونکہ ریاستی اسمبلی الیکشن 2026 کو ہونے والا ہے، اس اعتبار سے یہ بجٹ اجلاس اپنی نوعیت کے اعتبار سے بہت ہی اہم ہوگا۔ ممتا بنرجی جو ریاستی اسمبلی میں ترنمول کانگریس لیڈر ہیں اور ساتھ ہی لیجس لیچر گروپ کی لیڈر کے طور پر ہیں لہٰذا 10 ؍فروری کو پیش ہونے والے اسمبلی بجٹ میں خاص طور پر سبھوں کی نظر اس بجٹ پر ہوگی کیونکہ اس بجٹ کا انحصار اگلے سال ہونے والے اسمبلی الیکشن میں پڑے گا اس میٹنگ میں وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے اپنے تمام 227 قانون سازوں کو اپنے اپنے حلقے میں تمام کام کاج پر بھرپور دھیان رکھنے کی تائید کی۔ ساتھ ہی ان تمام مسئلوں کو بھی سامنے رکھا جس کے پیش نظر یہ میٹنگ بلائی گئی تھی۔ ویسے تو وزیراعلیٰ نے اس سے پہلے بھی اسمبلی اجلاس کے دوران اپنے پارٹی لیجس لیچروں کے ساتھ علاحدہ سے خصوصی بات چیت کی تھی قانون سازوں کے ساتھ یہ میٹنگ نوشیر علی ہال میں کی گئی جس میں تمام 227 قانون سازوں کو شرکت کرنے کی تاکید کر دی گئی تھی۔ ترنمول کانگریس کے ریاستی صدر سبرتو بخشی نے بھی اس میٹنگ میں شرکت کی۔

اس مرتبہ بجٹ اجلاس کی بڑی اہمیت اس طور پر بھی ہے کہ اس کا تعلق آئندہ سال ہونے والے اسمبلی الیکشن سے ہے اور اس سال مکمل بجٹ کی پیشی پر وزیراعلیٰ پورے طور پر نظر رکھ رہی ہیں کہ کوئی بھی ایسی کمی نہ رہ جائے جس سے اپوزیشن پارٹیوں خصوصاً بی جے پی کو تنقید کا موقع نہ مل جائے۔ اس بجٹ میں بہت سارے ریاستی پروجیکٹوں کو اجاگر کیا جائے گا تاکہ سبھی کو معلوم ہو سکے کہ ریاستی حکومت بنگال کے عوام کے لئے کیا کیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، ساتھ ہی ان پروجیکٹوں کو کسی طرح سے آگے بڑھایا جائے اس سلسلے میں بھی ضروری اقدامات کرنے اور ساتھ ہی انہیں صحیح ڈھنگ سے پیش کرنے کے سلسلے میں ضروری صلاح و مشورے کئے گئے ہیں جس پر عمل بھی کرنا ہے۔ اس مرتبہ 10 ؍فروری کو پیش ہونے والا مکمل اسٹیٹ بجٹ ریاستی حکومت کے مستقبل کی عکاسی کرے گا اور ساتھ ہی حکمراں جماعت کے مستقبل کا دارومدار بھی اسی پر ہے اس میٹنگ میں جو اہم ایجنڈا ہیں اس میں ٹی ایم سی قانون سازوں کے برتاؤ پر بھی خاص بات چیت ہوگی۔ ابھی حال میں پارٹی ممبران کو اپنے غلط رویے کی وجہ سے تادیبی کارروائیوں کا سامنا کرنا پڑا تھا، نارتھ 24 پرگنہ ضلع کونسل اور ایم ایل اے (اشوک نگر) کو ٹی ایم سی پارلیمانی بورڈ کی جانب سے وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا گیا تھا، مرشد آباد کے بھرتپور کے ایم ایل اے ہمایوں کبیر کو بھی سختی سے وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا گیا تھا اور جب انہوں نے اپنی غلطی مان لی اور عہد کیا کہ آئندہ ایسا نہ ہوگا تب معاملہ درگزر کر دیا گیا۔ ممتا بنرجی اس میٹنگ میں پارٹی کے قانون سازوں کے برتاؤں اور ان کے اخلاق پر بھی کچھ کہنا چاہیں گی۔ اصل میں پارٹی سپریمو یہ چاہتی ہیں کہ جو لوگ ایم ایل اے یا کوئی دوسرا عہدہ حاصل کرنے کے بعد اکڑ جاتے ہیں کہ وہ کوئی خاص ہیں تو انہیں یہ درس دینا ضروری ہے کہ وہ کچھ بھی نہیں ہیں بلکہ جو کچھ بھی ہے وہ پارٹی ہے اور پارٹی سے بڑھ کر کوئی بھی نہیں۔ حکمراں جماعت کے چند لیڈران ماضی میں بھی اپنے غلط رویے کی وجہ سے معتوب ہوئے تھے اور وجہ بتاؤ نوٹس کے ذریعہ ان کو ٹھیک کیا گیا تھا۔ وزیراعلیٰ کے اسی انداز کو ریاست کے عوام پسند کرتے ہیں کہ غلط کام کرتے ہوئے پارٹی کے لوگ بھی اگر پکڑ میں آئیں تو ان کے خلاف سخت کارروائی ہوتی ہے کیونکہ یہ ایک مکمل جمہوری اور سیکولر پارٹی ہے اور اس پارٹی میں ہر کوئی برابر ہے۔ لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ مرکز کی حکمراں جماعت کے اندر جو اندھیر نگری جاری ہے اور چاروں طرف لوٹ مچی ہوئی ہے وہاں کسی کی کوئی پکڑ دھکڑ نہیں ہے اور نہ ہی ان کے اندر ایسا کوئی ہے جو ان کو صحیح راستے پر لا سکے۔ یونین بجٹ جو نرملا سیتارمن نے پیش کیا وہ بجٹ خاص طور پر امراء طبقے کے لئے ہے جس میں انہیں ہر قسم کی سہولتیں دی گئی ہیں جبکہ غریبوں کو سرے سے نظرانداز کیا گیا ہے۔ کمرشیل گیس سلنڈر کی قیمت میں کمی ہوئی ہے لیکن عام گھریلو سلنڈر کی قیمتوں میں کوئی کمی نہیں کی گئی پھر یہ یونین بجٹ کو کیا سمجھا جائے۔ (خ الف ف)

شعبان المعظم: نیکیوں سے رغبت اور برائیوں سے اجتناب کا مہینہ!

محمد فداء المصطفیٰ قادری

اسلامی سال کے مہینوں میں شعبان المعظم ایک خاص مقام رکھتا ہے، کیونکہ یہ رمضان المبارک کی آمد کا پیش خیمہ ہے۔ یہ مہینہ برکتوں، مغفرت اور عبادات میں اضافے کا ذریعہ بنتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مہینے کو اپنے لیے مخصوص قرار دیا ہے، جیسا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں ارشاد فرمایا: ”رجب اللہ کا مہینہ ہے، شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے“ (شعب الایمان)۔ یہ بابرکت مہینہ ہمیں موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم خود کو رمضان کی برکتوں کے لیے تیار کریں۔ عبادات میں اضافہ، دعا و استغفار کی کثرت، اور نیک اعمال میں مشغولیت شعبان کی اہمیت کو مزید بڑھا دیتی ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرے، گناہوں کی معافی مانگے اور رمضان کے استقبال کے لیے اپنی روحانی کیفیت کو بہتر بنائے۔

شعبان المعظم کی سب سے اہم رات شب برائت ہے، جو مغفرت، رحمت اور نجات کی رات کہلاتی ہے۔ اس رات اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر خاص نظر کرم فرماتا ہے اور بے شمار گناہ گاروں کو معاف کرتا ہے۔ احادیث میں اس رات کی فضیلت کا ذکر ملتا ہے، جیسا کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرھویں شب آسمانِ دنیا پر نزول فرماتا ہے اور قبیلہ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں سے بھی زیادہ لوگوں کی مغفرت فرما دیتا ہے“ (رواہ ترمذی)۔ یہ رات اس لحاظ سے بھی اہم ہے کہ اس میں انسان کو اپنے رب کے قریب ہونے کا سنہری موقع ملتا ہے۔ اس رات عبادات، توبہ و استغفار، تلاوتِ قرآن اور نفل نمازوں کا خصوصی اہتمام کرنا چاہیے۔ بعض علماء کے مطابق یہ رات انسان کی تقدیر کے فیصلوں کی رات بھی ہوتی ہے، یعنی آئندہ سال کے لیے خیر و شر کے معاملات طے کیے جاتے ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس مہینے میں عام دنوں کی نسبت زیادہ روزے رکھتے تھے۔ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ آپ شعبان میں اتنے زیادہ روزے کیوں رکھتے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یہ وہ مہینہ ہے جو رجب اور رمضان کے درمیان آتا ہے، لوگ اس سے غافل ہوتے ہیں، حالانکہ اس میں اعمال اللہ کے حضور پیش کیے جاتے ہیں، اور میں چاہتا ہوں کہ میرے اعمال اس حال میں پیش ہوں کہ میں روزے سے ہوں“ (رواہ نسائی)۔ یہ حدیث واضح کرتی ہے کہ شعبان میں عبادات کا خصوصی اہتمام کرنا چاہیے، خاص طور پر روزے رکھنا نہایت فضیلت والا عمل ہے۔ اس مہینے میں روزے رکھنے سے نہ صرف روحانی بلندی حاصل ہوتی ہے بلکہ رمضان کے طویل روزوں کے لیے جسمانی تیاری بھی ہوجاتی ہے۔

یہ مہینہ ہمیں اس بات کا موقع دیتا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے قریب ہوں، اپنے گناہوں پر ندامت کا اظہار کریں اور نیکیوں کی طرف رجوع کریں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جب شعبان کی پندرھویں شب ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ آسمانِ دنیا پر نزول فرماتا ہے اور اعلان کرتا ہے: ہے کوئی مغفرت طلب کرنے والا کہ میں اسے بخش دوں؟ ہے کوئی رزق مانگنے والا کہ میں اسے عطا کروں؟ یہ سلسلہ طلوع فجر تک جاری رہتا ہے“ (رواہ ابن ماجہ)۔ یہی وہ لمحات ہوتے ہیں جب بندہ اپنی تمام کوتاہیوں اور گناہوں کی معافی مانگ سکتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی بے پایاں رحمت سے فیض یاب ہوسکتا ہے۔

شعبان المعظم محض ایک عام مہینہ نہیں بلکہ رمضان کے استقبال کی تیاری کا بہترین موقع ہے۔ جو لوگ اس مہینے میں عبادات، دعاء، توبہ، استغفار اور نیکیوں کا اہتمام کرتے ہیں، وہ رمضان المبارک کی برکتوں سے مزید مستفید ہوتے ہیں۔ لہٰذا، ہمیں چاہیے کہ ہم اس مہینے کی قدر کریں، اس میں عبادات کا زیادہ سے زیادہ اہتمام کریں اور اللہ تعالیٰ سے اپنی مغفرت، رزق اور برکت کے لیے دعا کریں۔ یہ مہینہ ہمیں اس بات کا درس دیتا ہے کہ ہم اپنے اعمال کو بہتر بنائیں، اللہ تعالیٰ سے اپنا تعلق مضبوط کریں اور رمضان کی رحمتوں کے لیے خود کو تیار کریں۔

اسی شعبان المعظم کے مہینے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معمولات کا مشاہدہ کیا جائے تو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس مہینے میں نفلی روزوں کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں: ”میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان سے زیادہ کسی مہینے میں روزے رکھتے نہیں دیکھا“ (رواہ بخاری و مسلم)۔ یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ شعبان میں نفلی روزے رکھنا نہایت مستحب اور پسندیدہ عمل ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو اپناتے ہوئے ہمیں بھی اس مہینے میں زیادہ سے زیادہ روزے رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے تاکہ تقویٰ پیدا ہو، عبادات میں استقامت حاصل ہو اور رمضان المبارک کے طویل روزوں کے لیے جسمانی اور روحانی تیاری ممکن ہو۔

آج کے دور میں جہاں مادی مصروفیات اور دنیاوی مشاغل نے لوگوں کو دین سے غافل کر دیا ہے، شعبان کا مہینہ ہمیں ایک بہترین موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم اپنے اعمال پر غور کریں، دین سے اپنے تعلق کو مضبوط کریں اور عبادات کی طرف رجوع کریں۔ بدقسمتی سے، بہت سے لوگ شعبان کی برکتوں سے محروم رہ جاتے ہیں کیونکہ وہ اس مہینے کی اہمیت سے ناواقف ہوتے ہیں۔ یہ مہینہ ہمیں موقع دیتا ہے کہ ہم اپنی روحانی کیفیت کو بہتر بنائیں، عبادات میں اضافہ کریں اور نیکیوں کی طرف راغب ہوں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اس مبارک مہینے کو ضائع نہ کریں بلکہ اسے دین کی طرف رجوع، استغفار، نوافل اور ذکر و اذکار کے لیے خاص کریں۔

شعبان کا مہینہ ہمیں خود احتسابی کی دعوت دیتا ہے۔ جو شخص نیکیوں کی راہ اختیار کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے مزید آسانیاں پیدا فرما دیتا ہے۔ اس مہینے میں ہمیں اپنا محاسبہ کرنا چاہیے کہ آیا ہم اللہ کے احکامات پر عمل کر رہے ہیں یا نہیں؟ کیا ہم نے اپنے گناہوں کی معافی مانگ لی ہے؟ کیا ہم ان لوگوں میں شامل ہیں جن کے دل اللہ کی یاد سے منور ہیں؟ یہ مہینہ ہمیں یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم اپنی کوتاہیوں کا ازالہ کریں، اپنے نفس کو قابو میں رکھیں، جھوٹ، غیبت، حسد، بغض اور دیگر برائیوں سے دور رہیں اور اپنے اعمال کو اللہ کی رضا کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں۔

شعبان کی برکتوں سے مستفید ہونے کے لیے ضروری ہے کہ ہم عبادات کو اپنا معمول بنالیں۔ اس مہینے میں عبادات، نوافل، ذکر و اذکار، قرآن کی تلاوت اور درود شریف کی کثرت ہمیں اللہ کے قریب لے جاتی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اس مبارک مہینے میں اپنے رب سے خصوصی تعلق قائم کریں اور اس کی رحمتوں کے امیدوار بنیں۔ یہ مہینہ ہمیں موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم رمضان کے لیے خود کو تیار کریں اور اپنی زندگی کو دین کے مطابق گزارنے کا عزم کریں۔ اگر ہم اس مہینے میں اپنی عبادات کو سنوار لیں، گناہوں سے توبہ کرلیں اور نیک اعمال کی طرف راغب ہو جائیں، تو یقیناً رمضان المبارک میں ہمیں زیادہ روحانی فیض حاصل ہوگا۔

شعبان المعظم محض ایک عام مہینہ نہیں بلکہ اللہ کی رحمتوں اور برکتوں کو سمیٹنے کا ایک سنہری موقع ہے۔ اس مہینے میں ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے اعمال کی اصلاح کریں، نفلی روزوں کا اہتمام کریں، استغفار کریں اور نیکیوں کی راہ اختیار کریں تاکہ جب رمضان المبارک آئے تو ہم پہلے سے ہی اللہ کی رحمتوں اور برکتوں کے مستحق بن چکے ہوں۔

رابطہ نمبر: 9037099731

وقف ترمیمی بل 2024: ایک جائزہ

علیم الدین زیڈ

ہندوستان میں جمہوریت اور آئین کی پامالی کا سلسلہ بدستور جاری ہے، اور حالیہ وقف ترمیمی بل اس کی تازہ ترین کڑی ثابت ہو رہا ہے۔ یہ بل نہ صرف مسلمانوں کے آئینی حقوق پر براہِ راست حملہ ہے بلکہ اس کے ذریعے حکومت اقلیتوں کو سیاسی طور پر بے اثر کرنے اور انہیں دوسرے درجے کا شہری بنانے کی مذموم سازش کر رہی ہے۔ 27 جنوری 2025، پیر کے روز، مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) نے حکومت کی جانب سے پیش کردہ ترامیم کو منظور کرکے یہ واضح کر دیا کہ ملک میں جمہوریت صرف ایک دکھاوا رہ گئی ہے۔

حقیقت میں، یہ اقدام ہندوستانی جمہوری و سیکولر اقدار کو منہدم کرنے کی ایک خطرناک سازش کا حصہ ہے۔ مشترکہ پارلیمانی کمیٹی نے حالیہ وقف ترمیمی بل میں حکومت کی پیش کردہ 14 ترامیم کو بلا تامل منظور کرلیا، مگر دوسری طرف، اپوزیشن کی جانب سے پیش کی گئی 44 ترامیم کو مکمل طور پر رد کر دیا گیا۔ یہ فیصلہ نہ صرف اقلیتوں کے آئینی حقوق پر کھلی جارحیت ہے بلکہ اس امر کی نشاندہی بھی کرتا ہے کہ حکومت اکثریتی طبقے کی خوشنودی کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتی ہے، چاہے اس کے لیے اقلیتوں کے حقوق اور ملک کے جمہوری و آئینی ڈھانچے کو ہی کیوں نہ قربان کرنا پڑے۔

وقف املاک مسلمانوں کے لیے ایک مقدس امانت ہیں، جو صدیوں سے عبادت گاہوں، تعلیمی اداروں، یتیم خانوں اور رفاہی کاموں کے لیے وقف کی گئی ہیں۔ لیکن اس ترمیمی بل کے ذریعے حکومت کی منشا یہی نظر آتی ہے کہ وہ ان املاک کو اپنے کنٹرول میں لے کر مسلمانوں کو ان کے ہی اثاثوں سے محروم کردے۔ یہ قانون اقلیتوں کے مذہبی، سماجی اور تعلیمی حقوق پر زبردست حملہ ہے اور اس کے نتائج دوررس اور سنگین ہوسکتے ہیں۔ حکومت کا یہ طرزِ عمل اس بات کا غماز ہے کہ وہ جمہوری اصولوں کو پس پشت ڈال کر ملک کو ایک اکثریتی آمریت کی طرف دھکیل رہی ہے۔ وقف ترمیمی بل کے ذریعے مسلمانوں کے حقوق اور ان کی خودمختاری کو محدود کرنے کی جو کوشش کی جا رہی ہے، وہ نہ صرف دستورِ ہند کی روح کے خلاف ہے بلکہ اقلیتوں کے خلاف ہونے والے منظم امتیاز کی ایک اور واضح مثال بھی ہے۔

اس صورتحال میں اپوزیشن اور حقوقِ انسانی کی تنظیموں کو چاہیے کہ وہ اس ترمیمی بل کے خلاف بھرپور احتجاج کریں اور اس ناانصافی کو عالمی سطح پر اجاگر کریں۔ ہندوستان کے جمہوری اور سیکولر تشخص کے تحفظ کے لیے ضروری ہے کہ تمام انصاف پسند طبقات اس اقدام کی مخالفت میں اپنی آواز بلند کریں اور اقلیتوں کے آئینی حقوق کے دفاع کے لیے متحد ہوں۔ اگر اس بل کو نافذ کر دیا گیا تو یہ ہندوستان کے آئینی و جمہوری ڈھانچے کے لیے ایک زبردست دھچکا ہوگا، اور اقلیتوں کے لیے مزید مشکلات کا باعث بنے گا۔ مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) میں اپوزیشن کے محض 10 ارکان شامل تھے، جبکہ حکومتی اتحاد این ڈی اے کے ارکان کی تعداد 16 تھی۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ 572 تجاویز میں سے ایک بھی اپوزیشن کی تجویز کو قبول نہیں کیا گیا۔ یہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ جمہوری عمل کو محض نمائشی بنا دیا گیا ہے۔ کمیٹی کے چیئرمین جگدمبیکا پال نے تمام ترامیم کو عجلت میں منظور کرایا اور اپوزیشن کو اپنی بات کہنے کا موقع بھی فراہم نہ کیا۔ یہ طرزِ عمل جمہوری اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ حکومت کسی بھی اختلافی آواز کو دبانے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔

ترمیمی بل کے تحت وقف بورڈ کے انتظامی ڈھانچے میں بڑی تبدیلیاں متعارف کرائی جا رہی ہیں۔ اس میں غیر مسلم ارکان کی شمولیت اور وقف بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) کے عہدے پر غیر مسلم کو مقرر کرنے کی شق شامل ہے۔ مزید برآں، وقف املاک پر مسلمانوں کے ملکیتی حق کو غیر قانونی قرار دے کر ان کے انتظامات سرکاری افسران کے سپرد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ملک بھر میں تقریباً 6 لاکھ 13 ہزار وقف جائیدادیں موجود ہیں، جن کی مجموعی مالیت کھربوں روپے ہے۔ ان جائیدادوں کا تحفظ مسلمانوں کی سماجی، مذہبی اور ثقافتی شناخت کا لازمی جز ہے، لیکن اس بل کے ذریعے انہیں ان کے جائز حقوق سے محروم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

حکومت کی اس پالیسی کے پیچھے دراصل یہ ایجنڈا کارفرما ہے کہ اقلیتوں کو ان کے مذہبی اور آئینی حقوق سے محروم کرکے اکثریتی طبقے کے مفادات کو ترجیح دی جائے۔

اس وقت دہلی اسمبلی انتخابات قریب ہیں اور یہ بل حکومت کی طرف سے سیاسی فوائد حاصل کرنے کی ایک سوچے سمجھے منصوبے کا حصہ نظر آتا ہے۔ اپوزیشن کے ارکان نے بارہا اس معاملے پر تفصیلی بحث کی ضرورت پر زور دیا، لیکن ان کی آواز کو مکمل طور پر دبا دیا گیا۔ یہ صورتحال اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ ہندوستان میں جمہوری اقدار کو کمزور کیا جا رہا ہے اور اقلیتوں کے خلاف امتیازی پالیسیوں کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے 31 ارکان پر مشتمل تھی، جن میں سے 10 ارکان کا تعلق اپوزیشن سے تھا۔ اپوزیشن نے اس بل میں 44 ترامیم کی تجویز دی، لیکن کمیٹی نے ایک بھی ترمیم کو قبول نہیں کیا۔ اس کے برعکس، این ڈی اے کی جانب سے پیش کردہ 23 ترامیم میں سے 14 کو منظور کرلیا گیا۔ یہ واضح کرتا ہے کہ جمہوری عمل کا محض ایک دکھاوا کیا گیا، جبکہ حکومت نے اپنی من مانی کو اولین حیثیت دی۔

اس متنازعہ بل کے ذریعے مسلمانوں کو ان کے مذہبی اداروں، مساجد، مزاروں، قبرستانوں اور دیگر وقف جائیدادوں سے بے دخل کرنے کی سازش کی جا رہی ہے۔ یہ اقدام ہندوستان کے آئین میں دیے گئے آرٹیکل 25 سے 30 کے تحت اقلیتوں کو حاصل مذہبی آزادی کے بنیادی حق پر براہ راست حملہ ہے۔ ملک کی تقریباً تمام بڑی مسلم تنظیموں نے اس بل کی پرزور مخالفت کی ہے اور اسے اقلیتوں کے آئینی حقوق کے خلاف ایک سوچی سمجھی سازش قرار دیا ہے۔ ڈی ایم کے اور دیگر اپوزیشن جماعتوں نے اس بل کو سپریم کورٹ میں چیلنج کرنے کا عندیہ دیا ہے، لیکن صرف قانونی چارہ جوئی کافی نہیں۔ اس مسئلے پر ملک بھر میں مسلمانوں اور دیگر اقلیتوں کو متحد ہوکر سخت موقف اختیار کرنا ہوگا۔

یہ معاملہ محض مسلمانوں کا نہیں بلکہ ہندوستان کے جمہوری ڈھانچے اور آئینی اصولوں کے تحفظ کا بھی ہے۔ اگر آج مسلمانوں کو ان کے حقوق سے محروم کیا جا رہا ہے، تو کل دیگر اقلیتوں کی باری بھی آسکتی ہے۔ حکومت کو یہ واضح پیغام دینا ہوگا کہ ہندوستان میں فسطائیت اور آمریت کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ اس بل کو قانون بننے سے روکنا ملک کے آئینی اور جمہوری مستقبل کے لیے نہایت ضروری ہے۔

لطف الرحمن کا نظریۂ فن

(صنم آشنا کے حوالے سے)

کامران غنی صبا

پروفیسر لطف الرحمن کی شخصیت کئی پہلوؤں سے ہمیں اپنی طرف متوجہ کرتی ہے۔ وہ بہترین استاد، باشعور تخلیق کار، سنجیدہ ناقد اور مہذب سیاستداں کے طور پر اپنی منفرد شناخت رکھتے تھے۔ میرے مطالعہ اور مشاہدہ کی حد تک بطور تخلیق کار ان کا قد زیادہ بڑا ہے۔ ایک تخلیقی فن کار کی شخصیت اور اس کے فکر و شعور کی ترجمانی کا سب سے بہترین وسیلہ اس کا تخلیقی فن ہوتا ہے۔ تنقید کے اپنے اصول اور تقاضے ہوتے ہیں۔ تنقید میں رشتے اور تعلق کی پاسداری کا احتمال ہو سکتا ہے۔ سیاست کے اصول تو ہر آن بدلتے رہتے ہیں۔ یہاں تو ایک چہرے پر اتنے چہرے ہیں کہ اصل کی شناخت ہی مشکل ہے۔ تخلیق کے فن میں ریاکاری نہیں ہوتی۔ تخلیق کار سچ بولتا ہے۔ اس کے پاس سچ بولنے کے لیے علامتیں ہوتی ہیں، استعارات ہوتے ہیں۔ تنقید اور سیاست گرچہ دو الگ الگ شعبے ہیں لیکن انہیں ہم زمان و مکان کی قید سے آزاد نہیں کر سکتے۔ تنقید تخلیق کی مرہونِ منت ہے اور سیاست مخلوق کی۔ تخلیق کو ہم زمان و مکان کی حدوں میں قید نہیں کر سکتے

ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا
وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے

غالب کے اس شعر کو آپ کس عہد کا شعر کہیں گے؟ غالب آج نہیں ہیں لیکن ”مصاحبین شاہ“ تو ہر عہد میں اتراتے پھرے ہیں۔ آج بھی اترا رہے ہیں۔ (یہاں شاہ سے مراد بادشاہ ہی سمجھا جائے)۔ شاہ اور مصاحبین شاہ جب تک اس دنیا میں موجود رہیں گے غالب کا یہ شعر اپنی بھرپور معنویت کے ساتھ زندہ رہے گا۔ تخلیقی ادب کی یہی آفاقیت اپنے ساتھ ساتھ فنکار کو بھی زندہ رکھتی ہے۔ اس حوالے سے جب ہم پروفیسر لطف الرحمن کے تخلیقی فن کا جائزہ لیتے ہیں تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ تخلیق کار ہمارے عہد میں موجود ہے۔ اس سے قبل کہ ہم پروفیسر لطف الرحمن کی نظموں کی روشنی میں ان کے فن کا محاسبہ کریں، پروفیسر لطف الرحمن کے مجموعۂ غزل ”بوسۂ نم“ کے پیش لفظ کا یہ اقتباس ملاحظہ فرمائیں۔ جس سے ان کا نظریہ فن بالکل واضح ہوجاتا ہے:

”تخلیق فن عبادت ہے، تفریح طبع کی چیز نہیں۔ شعر و سخن بھی تزکیہ نفس کا ایک پراثر اور دلکش وسیلہ ہے۔ اس سے روحانی بصیرت، زندگی میں نفاست، معصومیت اور تنظیم پیدا ہوتی ہے۔۔۔۔ شاعری روحانی نابصیری کا بہترین مداوا اور ابدیت سے ہم آہنگی کا بہترین ذریعہ ہے۔ عمومی سطح زندگی سے بے تعلقی، روحانی رفعت اور باطنی پاکیزگی پر مبنی فن کارانہ تخلیق تزکیۂ باطن کی رہ گزر میں انمول رخت سفر کی حیثیت رکھتی ہے۔ فن کا مقصد داخلی معراج ہے۔“

(بوسۂ نم)

پروفیسر لطف الرحمن کا نظریہ فن بالکل واضح ہے۔ اپنے اسی پیش لفظ میں وہ آگے لکھتے ہیں:

”بے لوث محویت، خلوت گزینی، آزادیٔ ضمیر اور داخلی تنہائی ادب العالیہ کی بنیادی شرطیں ہیں۔“

اس تناظر میں جب ہم صنم آشنا کی نظموں کا مطالعہ کرتے ہیں تو ادب العالیہ کے تمام اجزائے ترکیبی تمام تر فکری بلندیوں اور فنی مہارتوں کے ساتھ ہمارے سامنے آتے ہیں۔ یہاں ہم اختصار کے ساتھ صنم آشنا کی نظموں سے بے لوث محویت، خلوت گزینی، آزادیٔ ضمیر اور داخلی تنہائی کی چند مثالیں پیش کریں گے۔ جس سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں ہوگا کہ لطف الرحمن اپنے نظریۂ فن پر کتنی مضبوطی کے ساتھ قائم رہتے ہیں۔

بے لوث محویت: محویت کا تعلق محبت سے ہے۔ محبت جتنی زیادہ بے لوث ہوگی، محویت بھی اسی قدر بے لوث ہوگی۔ محویت وہ مقام ہے جہاں صرف حضور ہے، یہاں تک کہ فراق میں بھی تصورِ محبوب اتنا شدید تر ہوتا ہے کہ ہجر و فراق کا فرق ختم ہوجاتا ہے۔ اس مقام پر پہنچ کر تصور کی دنیا اتنی وسیع معلوم ہوجاتی ہے کہ ایک لمحہ بھی تصورِ محبوب سے خالی نہیں رہ جاتا۔ مومن نے کہا تھا

تم مرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

مومن کا یہ شعر عشق کی اُس منزل کا شعر ہے جہاں وصالِ ذات کی امید معدوم نہیں ہوتی ہے۔ جب وصالِ ذات کی امید ختم ہو جاتی ہے تو تصورِ وصال' بن جاتا ہے۔ اس تناظر میں پروفیسر لطف الرحمن کی نظم 'ہم آہنگی' ملاحظہ فرمائیں:

وہ بڑے چاؤ سے
میرے لیے چنے کے ساگ توڑتی رہی
اور میں کھیت کی منڈیر پر
اکیلا بیٹھا
خیالوں خیالوں میں
اس کے جوڑے میں پھول پروتا رہا

شاعر جانتا ہے کہ محبوب کا وصال ممکن نہیں لیکن اس کے باوجود وصل کی ایک موہوم سی امید خوش فہمیوں کے دروازے بند نہیں ہونے دیتی۔ ان کی نظم ”خوش فہمی“ ملاحظہ فرمائیں:

تمام رپورٹوں کو دیکھنے کے بعد
جب ڈاکٹر نے کہا
تمہارے دل کا ایک دروازہ بند ہو چکا ہے
تو۔۔۔ بڑی افسردگی سے اُس نے سوچا
کہ۔۔۔۔ دل کے سارے دروازے
تو بہت پہلے
کوئی بند کر گیا تھا!
تو کیا۔۔۔۔؟
وہ کوئی لوٹ آیا ہے
کہ بند دروازے کھلنے لگے ہیں
ڈاکٹر کو کیا خبر؟

خلوت گزینی: تنہائی محبت کو معراج عطا کرتی ہے۔ تنہائی کا سفر غار حرا سے شروع ہو کر عرش اعظم تک پہنچ جاتا ہے۔ اقبال نے کہا تھا

ہے عاشقی میں رسم الگ سب سے بیٹھنا
بت خانہ بھی، حرم بھی، کلیسا بھی چھوڑ دے

اچھا ہے دل کے ساتھ رہے پاسبانِ عقل
لیکن کبھی کبھی اسے تنہا بھی چھوڑ دے

صنم آشنا کی بیشتر نظموں میں کرب تنہائی مختلف زاویے اور حوالے سے ہمیں شاعر کی داخلی کیفیت اور ماضی سے انسلاک کا پتہ دیتی ہے۔ مشورہ، خلیج، اجنبی، انتقام، وصل، تنہا راستہ، ارتھی، فرار، ایک خط، گیانی، یادیں، قربت، شبنم، دوئی وغیرہ نظموں میں تنہائی کا کرب پوری شدت کے ساتھ شاعر کی داخلی نفسیات کو عیاں کرتا ہے۔ یہاں میں تفصیل سے گریز کرتے ہوئے صرف ایک نظم ”فروری کی ایک شام کا حادثہ“ پیش کرنا چاہتا ہوں۔ ملاحظہ فرمائیں:

انگلیاں۔۔۔۔ جیسے پت جھڑ کی بیمار شاخوں سے ٹوٹے ہوئے زرد پتے
ہونٹ۔۔۔۔ صحرا کی تپتی ہوئی دوپہر
دل ۔۔۔۔ جوانی کی تنہائیوں میں پگھلتی ہوئی بیوگی
ذہن۔۔۔ تاریک، گہرے، گھنے، جنگلوں کی خموشی کا دکھ درد اوڑھے ہوئے
اور احساس۔۔۔۔ جاڑے کی برفیلی راتوں میں ٹھٹھرا ہوا طائر بے نوا
اتنے اضداد نے جس کی تخلیق کی
خشک بے جان پتھر کا وہ جسم گرتے ہوئے ایک ساحل پہ جامد کھڑا
اپنی آنکھوں کے نیلے سمندر کی گہرائیوں میں
لاتعلق نگاہوں سے
سورج کی کشتی کو اک ایک پل ڈوبتے دیکھ کر
اب پگھلنے لگا ہے

آزادیٔ ضمیر: ایک فن کار کی سب سے بڑی دولت اس کا ضمیر ہے۔ ضمیر کی آواز جب فن کے روپ میں ہمارے سامنے آتی ہے تو شاعری، مصوری، سنگ تراشی، موسیقی جیسے عظیم فنون وجود میں آتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ پروفیسر لطف الرحمن کا تعلق سیاست سے بھی تھا۔ وہ سرگرم سیاست میں عملی طور پر شامل رہے لیکن ان کے تخلیقی اور فنی شعور نے کبھی سیاسی اصولوں سے مصالحت نہیں کی۔ پروفیسر لطف الرحمن کا نظریہ تھا کہ آزادیٔ ضمیر ادب العالیہ کی بنیادی شرطوں میں سے ہے۔ وہ اپنے اس نظریے پر تادم مرگ قائم رہے۔ ہندوستانی مسلمانوں کے تعلق سے برادران وطن کے دلوں میں شکوک و شبہات کی چنگاری ہر عہد میں سلگتی رہی ہے۔ اب تو یہ چنگاری شعلہ بننے پر آمادہ ہے۔ لطف الرحمن نے غیر منقسم ہندوستان میں آنکھیں کھولیں۔ ہوش سنبھالتے ہی انہیں تقسیم اور فسادات کا کرب ملا۔ ملک تقسیم ہوا تو ہندوستان کے بیشتر مسلمانوں نے ہجرت کی بجائے اپنے وطن اصلی کو ترجیح دی۔ وطن کی مٹی سے محبت کا انعام انہیں فسادات کی صورت میں ملا۔ ملک ترقی کرتا رہا لیکن نفرت کی چنگاری کم ہونے کی بجائے بڑھتی ہی رہی۔ لطف الرحمن کی بہت ساری نظموں میں ہندوستانی مسلمانوں کا درد علامات و استعارات کے روپ میں ابھر کر سامنے آتا ہے۔ اس حوالے سے چھوٹی چھوٹی چند نظمیں بطور مثال پیش ہیں:

ردِ عمل

مرے بادام کے باغوں میں
افیون اگانے والو
ہوا مٹھی میں بند نہیں رہتی
زہر پھیل جاتا ہے چاروں طرف
جب برہم ہوتا ہے
فطرت کا مزاج

کشمکش

ہم نے
جس پر۔۔۔
اپنے لہو کی اک اک بوند
بھینٹ چڑھادی
اور چاروں اور
سلگتی ہوئی گرم ریتوں پر
اپنے سروں کی بلی دے دی تھی
وہ سچ!
وہ سچ!
کہیں جھوٹ تو نہیں تھا

غریب الوطنی

آم کے درختوں میں
جھولا جھولتی
ساون گاتی
سندری!
میں تمہارے لیے
دمشق و بغداد چھوڑ کر آیا
لمبے سفر میں میرا رنگ
میرا روپ
میری زبان
میرا سب کچھ کہیں چھوٹ گیا
اور تم اب بھی
میرے لیے اجنبی ہو!

داخلی تنہائی: پروفیسر لطف الرحمن نے ادب العالیہ کی جو بنیادی شرطیں بتائی ہیں ان میں خلوت گزینی کے ساتھ ساتھ داخلی تنہائی بھی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا خلوت گزینی اور داخلی تنہائی دو متضاد کیفیتیں ہیں؟ یقیناً یہ دو متضاد کیفیتیں ہیں۔ بہت ممکن ہے کہ ایک شخص خلوت میں بھی خیالات کی انجمن سجائے بیٹھا ہو اور ایک شخص محفل میں بھی اکیلا اور تنہا ہو۔ خلوت گزینی کا تعلق جہاں ظاہری کیفیت سے ہے وہیں داخلی تنہائی کا تعلق ہماری روح سے ہے۔ پروفیسر لطف الرحمن کا تعلق درس و تدریس سے تھا۔ وہ ایک اچھے مدرس تھے۔ سماجی حوالوں سے بھی ان کی شخصیت ہر دل عزیز تھی۔ ادبی محفلوں میں بھی ان کی نمائندگی ہمیشہ ہوتی رہی۔ یعنی ظاہری اعتبار سے وہ محفل اور انجمن کے آدمی تھے۔ لیکن وہی پروفیسر لطف الرحمن جب بحیثیت تخلیق کار ہمارے سامنے آتے ہیں تو ہمارا سامنا ایک نئی شخصیت سے ہوتا ہے۔ جو داخلی طور پر تنہائی گزیدہ ہے۔ ان کی نظمیں تھیں، جان من، کھنڈر، اذن تصور، خلا، بے معنویت وغیرہ ہمیں ایک ایسے تخلیق کار سے متعارف کرواتی ہیں جو محفل میں رہ کر بھی تنہائیوں کا شکار ہے۔ یہاں میں صرف ان کی ایک نظم 'کھنڈر' پیش کرکے اپنی بات ختم کرنا چاہوں گا۔ آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ شاعر اپنے اندرون میں کس قدر تنہا ہے:

میں نے سیما کی ریکھائیں
توڑ کے تجھ سے پیار کیا تھا
جانے والے۔۔۔
میرے بن میں
چاروں اور سلگتی لو ہے

لڑکیوں کی حفاظت سے متعلق مسائل آج بھی سنگین ہیں

ظفر مدنی

ملک کی دارالسلطنت اور ہندوستان کا دل کہی جانی والی دہلی کی ایک اپنی ہی تاریخ ہے، اسی دہلی کیلئے مشہور ہے یہ کئی بار اُجڑی اور کئی بار آباد ہوئی۔ سابقہ حکومتوں، راجاؤں، مہاراجاؤں نے بھی دہلی سے ہی تقریباً اپنا راج کیا ہے۔ یہاں پر ہندوستانی تاریخ کے مطابق کئی فسادات ہوئے اور چھوٹی بڑی بیٹل ہوئیں، لیکن باوجود اس کے دل والوں کا یہ شہر دہلی آج بھی تقریباً 000,066,32 کی آبادی کے ساتھ آباد ہے۔ راجدھانی دہلی ایک ایسا مقام ہے جہاں پر مختلف ریاستوں سے لوگ پڑھائی یا روزگار کے لئے بڑی تعداد میں یہاں پر آتے ہیں لیکن باوجود اس کہ انتظامیہ کے سخت احکامات کے باوجود آج بھی خواتین دہلی میں اپنے آپ کو غیر محفوظ تصور کرتی ہیں، جبکہ جگہ جگہ سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے ہیں لیکن اس کے باوجود بھی جرائم پیشہ لوگوں کے حوصلے بلند ہیں۔ وہیں نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو (این سی آر بی) کی ایک رپورٹ کے مطابق دہلی خواتین کے لئے ایک غیر محفوظ مقام ہے۔ نئی رپورٹ کے مطابق 2021 میں خواتین کے خلاف 13892 زیادتی کے معاملے درج کیے گئے، جس کی تعداد 2020 میں 9782 تھی۔ تاہم اس کی ایک وجہ یہ بھی ہوسکتی ہے کہ انتظامیہ ان جرائم پیشہ لوگوں پر لگام لگانے میں شاید ناکام ہے۔ جس کی وجہ سے یہ گراف روز بروز بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ جبکہ حق تو یہ ہے کہ ان سب معاملات کو ہم اپنی آنکھوں سے بھی دیکھتے ہیں اور ایسا ہی کچھ حال دہلی کی بسوں میں سفر کرنے والی خواتین کے ساتھ ہے، جنہیں ہر روز کسی نا کسی طرح کی حراسمنٹ کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور وہ چاہتے ہوئے بھی کچھ نہیں پاتی ہیں۔ جبکہ بسوں میں چند سیٹس خواتین کے لئے مخصوص ہوتی ہیں اور پہچان کے لئے ان کے اوپر لکھا ہوا بھی ہوتا ہے کہ یہ سیٹس خواتین کے لئے مخصوص ہیں۔

لیکن آئے دن ہم دیکھتے ہیں ان سیٹوں پر مرد حضرات بیٹھ جاتے ہیں اور جب انہیں اٹھنے کا کہا جائے تو آگے سے بحث شروع کر لیتے ہیں اور یہ سب سیکورٹی اہلکاروں کے سامنے ہوتا ہے اور وہ اسے نظر انداز کرتے دیتے ہیں۔ وہیں اس کے متعلق جب راقم نے شروتی راٹھور جو دہلی یونیورسٹی کے طالبہ ہیں سے بات کی تو انہوں نے اپنے ساتھ ہونے والے واقعات بتائے کہ وہ روزانہ گھر سے کالج بس سے آیا جایا کرتی ہیں اور جب کبھی بس بھری ہوتی ہے تو کچھ لوگ پیچھے نہیں ہٹتے اور جان بوجھ کر چھونے کی کوشش کرتے ہیں اور اگر ان سے پوچھا جائے ایسا کیوں کیا تو ان کا ایک ہی جواب ہوتا ہے غلطی سے ہوگیا۔ اس کا کہنا تھا کہ سب لوگ ایسے نہیں ہوتے مگر اکثریت انہی لوگوں کی ہوتی ہے کبھی کبھی غلطی سے بھی کسی سے ہوجاتا ہے۔ اس کا کہنا تھا کہ چند ہفتے پہلے وہ اور ان کی ایک دوست بس سے سفر کر رہی تھی کہ بس میں چڑھنے کے ساتھ ہی ایک آدمی نے گھورنا شروع کر دیا۔ جس کی وجہ سے پہلے تو وہ ڈر گئی بعد میں جب اس نے مجھے یہ بتایا کہ یہ آدمی مجھے گھورے جا رہا ہے اور جب میں نے اس آدمی کو کہا کہ ایسا کیوں کر رہے ہو اس کا یہی جواب تھا کہ میں نے کچھ نہیں کیا، پھر وہ اگلے اسٹاپ پر اتر گیا۔ دہلی کی بسوں میں سفر کرنے والے مسافر ہی نہیں بلکہ خود ملازمین بھی ہراسمنٹ کا شکار ہوئے ہیں اور اسی طرح کا ایک معاملہ چند مہینے پہلے دیکھنے کو ملا جب ایک ڈی ٹی سی مارشل خاتون نے خودکشی کرنے کی کوشش کی تھی۔ جب اس کی وجہ منظر عام پر آئی تو پتہ چلا کہ اس کو اسی بس کا کنڈکٹر ہراس کیا کرتا تھا اور جب اس نے اس کی شکایت محکمہ کے اعلی افسران سے کی تو، انہوں نے اس پر کوئی کارروائی نہیں کی۔ محکمہ مینیجر اور دیگر اسٹاف کی طرف سے بھی اسے ہراساں کیا جانے لگا۔ اس نے دیگر بتایا کہ جب اس نے اسٹاف کی شکایت پولیس سے کی تو محکمہ مینیجر اور اسٹاف کی طرف سے کمپرومائز کرنے کا دباؤ بنایا جانے لگا اور اسے نوکری سے نکال دیا گیا اور بعد میں ایس ڈی ایم کے آرڈر پر اسے واپس جوائن کرنے دیا گیا۔

حالانکہ ڈپٹی کمشنر آف پولیس نارتھ ویسٹ دہلی اوشا رنگنانی نے اس معاملہ میں انتظامیہ کی طرف سے کاروائی کا بھروسہ دیا۔ وہیں اس سلسلہ میں ایک خاتون مارشل 26 سالہ ہمی جوشی کہتی ہیں کہ 2019 سے وہ اتم نگر سے بدرپور روٹ پر اپنے آٹھ گھنٹے کی ڈیوٹی کے دوران ہر خواتین سواری پر نظر بنائے رکھتی ہیں اور جب بھی تھوڑی سی بھی پریشانی کسی کو ہوتی ہے تو میں جانچ لیتی ہوں اور انہیں سیٹ بدلنے کو کہتی ہوں۔ لیکن اس کے باوجود وہ خود کو بس میں غیر محفوظ سمجھتی ہیں۔ کچھ لوگ ان پر کمنٹ پاس کرتے ہیں۔ لیکن وہ بہت ہی نرمی سے اس کا جواب دیتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ابھی تک کسی اسٹاف کی طرف سے انہیں کوئی پریشانی نہیں ہوئی۔ اسی طرح ایک اور خاتون بس مارشل نشا دیوی کہتی ہیں کہ میں رات کی بجائے صبح کی شفٹ کو ترجیح دیتی ہوں کیونکہ وہ رات کو خود کو غیر محفوظ سمجھتی ہیں۔ اس متعلق پائل ٹھاکر، جو دہلی یونیورسٹی کی طالبہ ہیں، کہتی ہیں کہ اسے بھی روزانہ گھر سے کالج بس میں ہی آنا پڑتا ہے۔ بس میں چڑھتے وقت جان بوجھ کر دھکا مارنا اور چھونے کی کوشش کرنا ان سب کا انہیں آئے دن سامنا کرنا پڑتا ہے اور وہ چاہتے ہوئے بھی کچھ نہیں کر سکتی۔ اگر کسی کو کچھ بولے بھی تو آسانی سے کہہ دیتے ہیں کہ غلطی سے ہوگیا۔ بات یہیں ختم نہیں ہوجاتی ہے۔ کئی بار ان کا پیچھا کرتے ہوئے کچھ لوگ گھر تک بھی پہنچ جاتے ہیں۔ لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ ایک طرف خواتین کی حفاظت کے لیے بڑے بڑے دعوے کیے جاتے ہیں اور دوسری طرف جب یہ سب دیکھنے اور سننے کو ملتا ہے تو ان جھوٹے دعوؤں کی حقیقت سامنے آجاتی ہے۔

وہیں ایک خبر کے مطابق دہلی کمیشن فار ویمن کا کہنا تھا کہ آٹھ سال کی بچی سے لے کر 80 سال کی بزرگ بھی محفوظ نہیں ہے۔ پچھلے سال کے مقابلے میں اس سال اس میں 40 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ دہلی کمیشن فار ویمن 24 گھنٹے کام کر رہی ہے تاکہ کسی کو ہراساں نہ کیا جائے۔ گذشتہ سال 30 اگست کو کمشن نے حکومت سے یہ مطالبہ بھی کیا کہ خواتین کی حفاظت کے لیے سخت اقدام اٹھائے جائیں۔ اسلئے جہاں حکومت کو اس کیلئے مزید کام کرنے کی ضرورت ہے وہیں، سماج کو بھی چاہئے کہ وہ خواتین کے ساتھ بہتر سلوک کریں اور ان کے تحفظ کو یقینی بنائے۔ (چرخہ فیچرس)

بجٹ ترقی کو رفتار اور جامع ترقی فراہم کرے گا: سیتا رمن

نئی دہلی، یکم فروری (یو این آئی) وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے ہفتہ کو مالی سال 26-2025 کا مرکزی بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ مرکزی بجٹ ترقی کو تیز کرنے اور جامع ترقی فراہم کرنے کی کوششوں کو جاری رکھے گا۔ 2014 سے نریندر مودی حکومت کے تحت لگا تار 14 واں بجٹ اور اپنا آٹھواں بجٹ پیش کرتے ہوئے، محترمہ سیتا رمن نے کہا، "ہم ایک ساتھ مل کر زیادہ خوشحالی کے لئے اپنی صلاحیتوں کو ان لاک کرنے کے سفر پر نکل پڑے ہیں۔ "انہوں نے کہا کہ ہندوستانی معیشت تمام ترقی پذیر معیشتوں میں سب سے تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہماری معیشت تمام بڑی ترقی پذیر معیشتوں میں سب سے تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔ گزشتہ 10 برسوں میں ہماری ترقی کا ٹریک ریکارڈ اور ساختی اصلاحات نے عالمی توجہ مبذول کی ہے۔ اس بجٹ میں، مجوزہ ترقیاتی اقدامات 10 وسیع شعبوں میں پھیلے ہوئے ہیں جو غریبوں، نوجوانوں، انناداتا (کسان) اور ناری (خواتین) پر توجہ مرکوز کرتے ہیں، زرعی ترقی اور پیداواری صلاحیت کو فروغ دیتے ہیں، دیہی خوشحالی اور لچک پیدا کرتے ہیں اور سب کو ایک جامع ترقی کے راستے پر لے کر چلتے ہیں، مینوفیکچرنگ کو فروغ دیتے ہیں اور میک ان انڈیا کو آگے بڑھاتے ہیں، ایم ایس ایم ای کو سپورٹ کرتے ہیں، روزگار پر مبنی ترقی کو قابل بناتے ہیں، لوگوں، معیشت اور اختراع میں سرمایہ کاری کرتے ہیں۔ "مرکزی وزیر خزانہ نے کہا کہ حکومت تور، اُڑد اور مسور پر خصوصی توجہ دینے کے ساتھ دالوں میں خود کفالت کے لیے چھ سالہ مشن شروع کرے گی۔ این اے ایف ای ڈی اور این سی سی ایف جیسی مرکزی ایجنسیاں ان ایجنسیوں کے ساتھ رجسٹریشن کرانے والے اور معاہدے کرنے والے کسانوں سے اگلے چار سالوں کے دوران ان تینوں دالوں کی اتنی ہی خریداری کرنے کے لئے تیار رہیں گی۔ زراعت کے شعبے کے لیے پردھان منتری دھن دھانیا کرشی یوجنا شروع کرنے کا اعلان کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ اس کے ساتھ ساتھ زرعی اضلاع کی ترقی کا پروگرام شروع کیا جائے گا، جو کہ خواہش مند اضلاع کے پروگرام کی کامیابی سے متاثر ہو کر، حکومت ریاستوں کے ساتھ شراکت داری میں یہ اسکیم شروع کرے گی۔ اس پروگرام سے 1.7 کروڑ کسانوں کی مدد کی امید ہے۔ مرکزی وزیر خزانہ نے کہا، " کریڈٹ تک رسائی میں اصلاحات کے لئے، کریڈٹ گارنٹی کور کو بڑھایا جائے گا۔ مائیکرو اور چھوٹے کاروباری اداروں کے لیے 10 کروڑ روپے تک، اگلے پانچ سالوں میں 1.5 لاکھ کروڑ روپے کا اضافی قرض ملے گا۔ اسٹارٹ اپس کے لیے 10 کروڑ روپے سے 20 کروڑ روپے تک، 27 فوکس سیکٹرز میں قرضوں کے لیے گارنٹی فیس کو ایک فیصد تک کم کیا جا رہا ہے، جو کہ آتم نربھر بھارت کے لیے اہم ہیں۔ اچھی طرح سے چلنے والے برآمدی ایم ایس ایم ای کے لیے 20 کروڑ روپے تک کے ٹرم لون کے لئے، ساتھ ہی مائیکرو انٹرپرائزز کے لیے، ہم ادیم پورٹل پر رجسٹرڈ مائیکرو انٹرپرائزز کے لیے پانچ لاکھ روپے کی حد کے ساتھ کسٹمائزڈ کریڈٹ کارڈز پیش کریں گے۔ محترمہ سیتا رمن نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے نیوکلیئر انرجی مشن، 2047 تک کم از کم 100 گیگا واٹ جوہری توانائی کی ترقی ہماری توانائی کی تبدیلی کے لیے ضروری ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے نجی شعبوں کے ساتھ فعال شراکت کے لئے اٹامک انرجی ایکٹ اور نیوکلیئر ڈیمج ایکٹ کے لئے سول لائیبلٹی ایکٹ میں ترامیم کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ فٹ ویئر اور چمڑے کے شعبوں کے لیے ایک فوکسڈ اسکیم شروع کی جائے گی، جب کہ ہندوستان کو کھلونا مینوفیکچرنگ کا عالمی مرکز بنانے کے لیے بڑے اقدامات کیے جائیں گے۔ حکومت کلین ٹیکنالوجی مینوفیکچرنگ سرگرمیوں کی حمایت کے لیے ایک مشن بھی شروع کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ تیسرے انجن کے طور پر سرمایہ کاری میں لوگوں، اختراعات اور معیشت میں سرمایہ کاری شامل ہے۔ محترمہ سیتا رمن نے کہا کہ مالیاتی خسارے کا تخمینہ جی ڈی پی کا 4.4 فیصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ کل وصولیوں کا تخمینہ 34.96 لاکھ کروڑ روپے ہے اور تخمینہ خرچ 56.56 لاکھ کروڑ روپے ہے۔ انہوں نے کہا کہ انشورنس سیکٹر کے لیے براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) کی حد 74 سے بڑھا کر 100 فیصد کی جائے گی۔ یہ بڑھتی ہوئی حد ان کمپنیوں کے لیے دستیاب ہوگی جو پورے پریمیم کی سرمایہ کاری ہندوستان میں کرتی ہیں۔ غیر ملکی سرمایہ کاری سے متعلق موجودہ تحفظات اور شرائط کا جائزہ لیا جائے گا اور انہیں آسان بنایا جائے گا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ بین الاقوامی تجارت کے لیے ایک ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر - 'بھارت ٹریڈ نیٹ) ' بی ٹی این) تجارتی دستاویزات اور مالیاتی حل کے لیے ایک مربوط پلیٹ فارم کے طور پر قائم کیا جائے گا۔ بی ٹی این کو بین الاقوامی طریقوں سے ہم آہنگ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے ذہنوں میں تجسس اور اختراع کا جذبہ پیدا کرنے اور سائنسی سوچ کو فروغ دینے کے لیے اگلے پانچ برسوں میں سرکاری اسکولوں میں 50,000 اٹل ٹنکرنگ لیب قائم کی جائیں گی۔ تمام سرکاری سیکنڈری اسکولوں کو براڈ بینڈ کنیکٹیویٹی فراہم کی جائے گی۔ محترمہ سیتا رمن نے کہا کہ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) پٹنہ میں ہاسٹلز اور دیگر بنیادی ڈھانچے کی صلاحیت کو بھی بڑھایا جائے گا۔ تعلیم کے لیے مصنوعی ذہانت (اے آئی) میں ایک سنٹر آف ایکسی لینس بنایا جائے گا۔ سال 2023 میں زراعت، صحت اور پائیدار شہروں کے لیے اے آئی میں تین سینٹرز آف ایکسی لینس کا اعلان کیا گیا۔ اب تعلیم کے لیے اے آئی میں ایک سنٹر آف ایکسیلنس قائم کیا جائے گا جس کی کل لاگت 500 کروڑ روپے ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے 10 برسوں میں تقریباً 1.1 لاکھ انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ میڈیکل ایجوکیشن سیٹیں شامل کی ہیں۔ اگلے پانچ برسوں میں 75 ہزار سیٹیں شامل کرنے کا ہدف ہے اور اگلے سال میڈیکل کالجوں اور اسپتالوں میں 10 ہزار اضافی سیٹیں شامل کی جائیں گی۔ تمام ضلع اسپتالوں میں ڈے کیئر کینسر سنٹرز قائم کیے جائیں گے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ بیرونی سرمایہ کاری پر موجودہ رکاوٹوں اور شرائط کا جائزہ لیا جائے گا اور انہیں آسان بنایا جائے گا۔

یہ بجٹ ہم وطنوں کی امنگوں کا بجٹ ہے: مودی

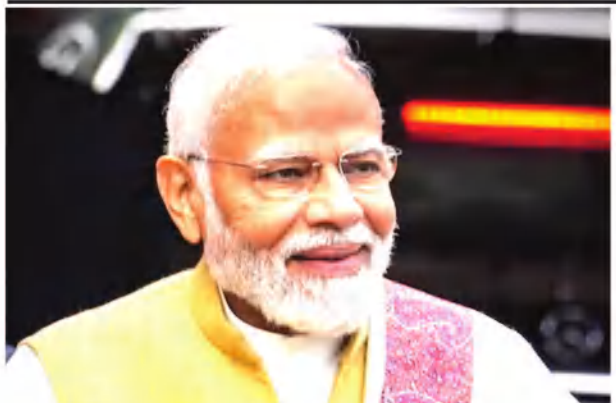

نئی دہلی، یکم فروری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو پارلیمنٹ میں پیش کئے گئے مالی سال 26-2025 کے بجٹ کو ہم وطنوں کی امنگوں کا بجٹ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے بچت، سرمایہ کاری، کھپت اور اقتصادی ترقی کو فروغ ملے گا۔ وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن کی بجٹ تقریر کے بعد اس کی تجویز پر تبصرہ کرتے ہوئے، مسٹر مودی نے کہا، "آج ہندوستان کی ترقی کے سفر میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ یہ 140 کروڑ ہندوستانیوں کی خواہشات اور خوابوں کو پورا کرنے والا بجٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے نوجوانوں کے لیے بہت سے شعبے کھولے ہیں۔ یہ سیکٹر ترقی یافتہ ہندوستان کے مشن کو آگے بڑھانے والے ہیں۔ یہ بجٹ ملٹی پلائر افیکٹ پیدا کرنے والا بجٹ ہے۔ اس بجٹ سے بچت، سرمایہ کاری، کھپت اور اقتصادی ترقی میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ عام طور پر بجٹ کا فوکس اس بات پر ہوتا ہے کہ حکومت کا خزانہ کیسے بڑھے گا لیکن اس بجٹ میں اس بات پر توجہ دی گئی ہے کہ شہریوں کی جیب کیسے بڑھے گی، ان کی بچت کیسے بڑھے گی اور وہ ترقی میں کیسے شراکت دار بنیں گے۔ مسٹر مودی نے کہا،" یہ بجٹ اس کے لیے ایک مضبوط بنیاد رکھتا ہے۔

جل جیون مشن کی مدت میں تین سال کی توسیع کی گئی

نئی دہلی، یکم فروری (یو این آئی) وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے 26-2025 کے عام بجٹ میں کہا ہے کہ جل جیون مشن کا کل بجٹ 67,000 کروڑ روپے تک بڑھا دیا گیا ہے اور مشن کی مدت میں تین سال کی توسیع کی گئی ہے۔ محترمہ سیتا رمن نے کہا کہ جل جیون مشن کی مدت میں تین سال کی توسیع کی گئی ہے اور اب 2028 تک تمام گھروں کو صاف پانی فراہم کیا جائے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 15 اگست 2019 کو لال قلعہ کی فصیل سے اس مشن کے آغاز کا اعلان کیا تھا اور اس کے تحت 2024 تک ملک کے تمام گھروں کو نل کا صاف پانی فراہم کیا جانا تھا، لیکن ابھی اس اسکیم کے تحت تمام گھروں تک صاف پانی نہیں پہنچ رہا ہے اس لیے مشن کی مدت بڑھا دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 15 کروڑ لوگ، جو ملک کی 80 فیصد دیہی آبادی کی نمائندگی کرتے ہیں 2019 سے جل جیون مشن سے مستفید ہوئے ہیں۔ مشن کے تحت نل کے کے ذریعے پینے کا پانی فراہم کیا جاتا ہے اور اس کا مقصد اگلے تین برسوں میں 100 فیصد لوگوں کو نلکے سے پینے کا پانی فراہم کرنا ہے۔ محترمہ سیتا رمن نے بتایا کہ اس مشن کی بنیادی توجہ بنیادی ڈھانچے کے معیار اور دیہی علاقوں میں 'جن بھاگیداری ' کے ذریعے پائپ لائن کے ذریعے پانی کی فراہمی کی اسکیموں کی دیکھ بھال پر مرکوز ہوگی۔ ریاستوں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ساتھ الگ الگ مفاہمت ناموں پر دستخط کیے جائیں گے تا کہ ان کے تمام گھرانوں تک صاف پانی کی خدمات کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔

بجٹ سے امیدیں پوری نہیں ہوئیں: کیجریوال

نئی دہلی، یکم فروری (یو این آئی) عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے ہفتہ کو کہا کہ انہوں نے ارب پتیوں کے قرضوں کے حوالے سے جو مطالبہ کیا تھا وہ مالی سال 26-2025 کے بجٹ میں پورا نہیں ہوا، جس سے انہیں دکھ ہوا ہے۔ مسٹر کیجریوال نے 'ایکس 'پر کہا، "ملک کے خزانے کا ایک بڑا حصہ چند امیر ارب پتیوں کے قرض معاف کرنے میں چلا جاتا ہے۔ میں نے مطالبہ کیا تھا کہ بجٹ میں اعلان کیا جائے کہ اب سے کسی ارب پتی کے قرضے معاف نہیں ہوں گے۔ اس سے بچ جانے والی رقم کو متوسط [?][?] طبقے کے ہوم لون اور گاڑیوں کے قرضوں میں ریلیف دینے کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ کسانوں کے قرضے معاف کیے جائیں۔ انکم ٹیکس اور جی ایس ٹی ٹیکس کی شرح آدھی کر دی جائے۔ مجھے افسوس ہے کہ ایسا نہیں کیا گیا۔" پنجاب کے وزیر اعلی بھگونت مان نے کہا، 'مرکزی حکومت کے پیش کردہ بجٹ میں پنجاب کو ایک بار پھر نظر انداز کیا گیا ہے۔ مرکزی حکومت نے پنجاب کے کسانوں اور نوجوانوں کو کچھ نہیں دیا۔ نہ تو مرکز نے کسانوں کو ان کی فصلوں پر ایم ایس پی فراہم کیا اور نہ ہی کسی صنعت کے لیے ریاست کو کوئی پیکیج دیا گیا۔ پنجاب کو کوئی ایسا کچھ نہیں دیا گیا جو اس کے معاشی اور مستقبل میں بہتری لاسکے۔ یہ بجٹ صرف انتخابی بجٹ ہے، جس میں صرف ریاست بہار کے لیے اعلانات ہیں۔ بجٹ میں ایک بار پھر مرکزی حکومت نے پنجاب اور پنجابیوں کے ساتھ سوتیلا سلوک کیا ہے۔ لیکن ہم اپنے بل بوتے پر پنجاب کو اپنے پاؤں پر کھڑا کر کے رہیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر کیجریوال نے حال ہی میں مطالبہ کیا تھا کہ کسی بھی ارب پتی کا قرض معاف نہیں کیا جانا چاہئے۔ دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے حساب لگایا ہے کہ اگر امیروں کے قرضے معاف نہیں کیے گئے تو ٹیکس کی شرح آدھی رہ جائے گی۔ جی ایس ٹی کو آدھا کیا جا سکتا ہے اور کھانے پینے کی اشیاء پر جی ایس ٹی بھی معاف کیا جاسکتا ہے۔

عام بجٹ سے کسانوں، نوجوانوں، خواتین، مزدوروں سمیت سماج کے ہر طبقے کی خواہشات پوری ہوں گی: مودی

نئی دہلی، یکم فروری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنی تیسری مدت کار کے پہلے بجٹ کو عام شہریوں کے لیے وقف قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس بجٹ سے کسانوں، نوجوانوں، خواتین، مزدوروں سمیت ہر طبقے کی امنگیں پوری ہوں گی اور ملک کی ترقی کا سفر بھی تیز ہوگا۔ مرکزی بجٹ 26-2025 پر اپنے ردعمل میں، مسٹر مودی نے کہا، "آج ہندوستان کی ترقی کے سفر میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ یہ 140 کروڑ ہندوستانیوں کی امنگوں کا بجٹ ہے، یہ ایک ایسا بجٹ ہے جو ہر ہندوستانی کے خوابوں کو پورا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے نوجوانوں کے لیے بہت سے شعبے کھولے ہیں۔ یہ ترقی یافتہ ہندوستان کے مشن کو آگے بڑھانے والا ہے، یہ بجٹ ترقی کو کئی گنا بڑھانے والا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ عام طور پر بجٹ کا فوکس اس بات پر ہوتا ہے کہ سرکاری خزانہ کیسے بھرے گا لیکن یہ بجٹ اس کے بالکل برعکس ہے۔ ملک کے شہریوں کی جیبیں کیسے بھریں گی، ملک کے شہریوں کی بچت کیسے بڑھے گی اور ملک کے شہری ترقی میں کس طرح شراکت دار بنیں گے، یہ بجٹ اس کی ایک مضبوط بنیاد رکھتا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ آج ملک 'وکاس بھی، وراثت بھی 'کے منتر کو لے کر چل رہا ہے۔ اس بجٹ میں اس کے لیے بہت اہم اور ٹھوس اقدامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بجٹ میں ایک کروڑ مخطوطات کے تحفظ کے لیے 'گیان بھارت مشن 'شروع کیا گیا ہے۔ اس بجٹ میں اصلاحات کے حوالے سے کئی اہم اقدامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایٹمی توانائی میں نجی شعبے کی حوصلہ افزائی تاریخی ہے۔ اس سے ملک کی ترقی میں سول نیوکلیئر توانائی کا بڑا حصہ یقینی ہوگا۔ اس کے علاوہ انفراسٹرکچر کے لیے مختص کرنے سے ملک میں بڑے جہازوں کی تعمیر کو فروغ ملے گا۔ مزید برآں، یہ آتم نربھر پہل کو تیز کرے گا۔ جہاز سازی ایک ایسا شعبہ ہے جو روزگار کے اہم مواقع فراہم کرتا ہے۔ مزید یہ کہ ملک میں سیاحت کی ترقی کی بڑی صلاحیت ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ملک کی درج فہرست ذات، قبائل اور خواتین جو نئے کاروباری بننا چاہتی ہیں، ان کے لیے بغیر ضمانت کے 2 کروڑ روپے تک کا قرض دینے کی اسکیم لائی گئی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اس بجٹ میں 12 لاکھ روپے سالانہ تک کی آمدنی کو ٹیکس فری کر دیا گیا ہے۔ تمام آمدنی والے گروپوں کے لیے ٹیکس کم کر دیا گیا ہے۔ اس سے ہمارے متوسط [?][?] طبقے کو بہت فائدہ ہوگا۔ اسی طرح یہ ان لوگوں کے لیے بھی ایک موقع ہوگا جو حال ہی میں افرادی قوت میں شامل ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئے دور کی معیشت کو مدنظر رکھتے ہوئے گگ ورکرز کے لیے بڑا اعلان کیا گیا ہے۔ پہلی بار ای-شرم پورٹل پر گگ ورکرز کا رجسٹریشن کیا جائے گا۔ انہیں صحت کی خدمات اور دیگر سماجی تحفظ کی اسکیموں کے فوائد ملیں گے۔ یہ مزدور کے وقار کے لیے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

بجٹ خودکفیل ہندوستان کا روڈ میپ: شاہ

نئی دہلی، یکم فروری (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے عام بجٹ کو ایک ترقی یافتہ اور ہر شعبے میں بہترین ہندوستان کی تعمیر کے لئے مودی حکومت کے وژن کا بلیو پرنٹ قرار دیا ہے۔ مالی سال 26-2025 کے لیے ہفتہ کو لوک سبھا میں پیش کیے گئے عام بجٹ پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے، مسٹر شاہ نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا، "بجٹ 2025 - ترقی یافتہ اور ہر شعبے میں بہتر ہندوستان کی تعمیر کے لیے مودی حکومت کے وژن کا بلیو پرنٹ ہے۔ کسان، غریب، متوسط طبقے، خواتین اور بچوں کی تعلیم، غذائیت اور صحت سے لے کر اسٹارٹ اپ، اختراعات اور سرمایہ کاری تک، ہر شعبے کا احاطہ کرتا ہوا یہ بجٹ مودی جی کے خودکفیل ہندوستان کا روڈ میپ ہے۔ "انہوں نے کہا،" میں وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن کو اس جامع اور بصیرت والے بجٹ کے لیے مبارکباد دیتا ہوں۔"

سیتا رمن نے مرکزی بجٹ کی ایک کاپی راجیہ سبھا میں پیش کی

نئی دہلی، یکم فروری (یو این آئی) لوک سبھا میں مالی سال 26-2025 کا مرکزی بجٹ آج پیش کرنے کے بعد وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے اس کی انگریزی اور ہندی کاپیاں ایوان بالا راجیہ سبھا میں پیش کیں۔ لوک سبھا میں بجٹ پیش ہونے کے ایک گھنٹے بعد راجیہ سبھا کی کارروائی شروع ہوئی۔ چیئرمین جگدیپ دھنکڑ کی غیر موجودگی میں ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نے کارروائی چلائی۔ اپوزیشن اراکین کے ہنگامے کے درمیان محترمہ سیتا رمن نے بجٹ اور مالیاتی پالیسی بیان کی ایک کاپی ایوان میں پیش کی۔ قبل ازیں، مسٹر ہری ونش نے ایوان کی جانب سے اراکین اسمبلی وی وجیندر پرساد، اجیت کمار بھوئیاں، پریمل ناتھوانی اور سنت بلبیر سنگھ کو سالگرہ کی مبارکباد پیش کی۔ بجٹ کی کاپی ایوان میں پیش کرنے کے بعد وائس چیئرمین نے کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کر دی۔

مسلم دانشوران کونسل 250 کی سے زائد اشاعتوں اور سیمینار سیریز کے ساتھ عالمی کتاب میلہ میں شرکت

نئی دہلی، یکم فروری (یو این آئی) مسلم دانشوران کونسل مسلسل تیسرے سال عالمی کتاب میلہ، نئی دہلی 2025 میں شرکت کے لیے تیار ہے، جو یکم فروری سے 9 فروری 2025 تک بھارت منڈپم کنونشن سینٹر میں منعقد ہو رہا ہے۔ یہ کتاب میلہ خطے کے سب سے نمایاں اور بڑے ادبی پروگراموں میں سے ایک ہے، جو دنیا بھر سے ناشرین، مصنفین اور دانشوروں کو ثقافتی تبادلے اور فکری مباحثے میں شامل ہونے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ نیشنل بک ٹرسٹ آف انڈیا کی جانب سے وزارت تعلیم کے تحت، انڈیا ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن کے تعاون سے اس ایونٹ کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ مسلم دانشوران کونسل کے پویلین میں اس کے اشاعتی ادارے، الحکمہ مطبوعات کی جانب سے 250 سے زائد مطبوعات پیش کی جائیں گی۔ ان اشاعتوں میں مذہبی تنوع، امن کے مطالعات، بین المذاہب تعلقات اور اسلامی علوم پر مبنی کتابیں شامل ہیں۔ اس کتاب میلہ میں جامعہ ازہر کے امامِ اکبر اور مسلم دانشوران کونسل کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر احمد الطیب کی تصنیفات کے ساتھ ساتھ عصر حاضر کے عالمی چیلنجز اور بین المذاہب مکالمے کو فروغ دینے سے متعلق دیگر اہم کتابیں بھی شامل ہیں۔ ترجمے کو تہذیبوں کے درمیان ایک پل کے طور پر اس کے اثرات کو تسلیم کرتے ہوئے مسلم دانشوران کونسل ہندی، اردو اور ملیالم میں 21 کتابیں بھی نمائش کے لیے پیش کرے گی، جن میں 2025 کے لیے چھ نئی مطبوعات شامل ہیں۔ ان میں نمایاں عنوانات "اسلام اور خواتین کے حقوق"، "آزادی اور شہریت: تنوع اور انضمام "اور "القول الطیب "شامل ہیں، جنہیں خاص طور پر عالمی کتاب میلہ، نئی دہلی 2025 کے لیے ہندی اور اردو میں شائع کیا گیا ہے۔ مزید برآں، کونسل کئی اہم ترجمہ شدہ تصنیفات بھی پیش کرے گی، جن میں "دی وائس آف چینج "اور "مشترکہ عالمی اقدار اور بین الاقوامی امن کی تشکیل "شامل ہیں، جنہیں محققین کی ایک جماعت نے تحریر کی ہیں۔ دیگر ترجمہ شدہ کتابوں میں "یورپ میں اسلاموفوبیا کا مقابلہ "مختلف محققین کی تصنیف)، "اسلام اور گڈ گورننس "پروفیسر ڈاکٹر مقتدر خان کی تصنیف) اور "اسلام، مغرب اور رواداری: بقائے باہمی کا تصور "ایرون ٹاٹکر کی تصنیف) شامل ہیں۔ اپنی شرکت کے ایک حصے کے طور پر کونسل ایک سیمینار سیریز کی بھی میزبانی کرے گی، جس کا مقصد سماجی ہم آہنگی، ماحولیاتی ذمہ داری اور جدید چیلنجوں سے نمٹنے میں مذہب کے کردار پر بامعنی مباحثوں کو فروغ دینا ہے۔ 2 فروری کو منعقد ہونے والے پہلے سیمینار کا عنوان ہوگا "سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں میں فروغِ امن اور انتہا پسندی کے خلاف اقدامات "شامل ہیں۔ اس مباحثے میں دینک بھاسکر کے ڈپٹی ایڈیٹر مکیش کوشک، جواہر لال نہرو یونیورسٹی نئی دہلی کے سینٹر فار ویسٹ ایشین اسٹڈیز کی چیئرپرسن پروفیسر ڈاکٹر ثمینہ حمید، اور انڈیا عرب کلچرل سینٹر کے بانی ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر ذکر الرحمٰن شرکت کریں گے، جو اس گفتگو کی میزبانی بھی کریں گے۔ دوسرا سیمینار بعنوان "دستاویز برائے انسانی اخوت، رواداری اور بقائے باہمی کی بنیاد" 4 فروری کو منعقد ہوگا، جو بین الاقوامی یومِ انسانی اخوت کے موقع پر ہوگا۔ یہ دن اس تاریخی لمحے کی یاد دلاتا ہے جب 2019 میں پروفیسر ڈاکٹر احمد الطیب اور پوپ فرانسس نے دستاویز برائے انسانی اخوت پر دستخط کیے تھے۔ اس سیمینار میں ممتاز شخصیات خطاب کریں گی، جن میں جسکیرت سنگھ، جو ایک روحانی محقق اور امن کے حامی ہیں، ڈاکٹر حنا پروین، جو ایک ماہرِ تعلیم اور نمایاں سماجی کارکن ہیں اور گوسوامی سشیل مہاراج جی، جو انڈین پارلیمنٹ آف ریلیجنز کے قومی کنوینر ہیں، شامل ہیں۔ تیسرا سیمینار بعنوان "ایمان اور ماحولیات: ایک پائیدار مستقبل کے لیے مشترکہ ذمہ داریاں" 7 فروری کو منعقد ہوگا۔ اس مباحثے میں شرکت کرنے والی نمایاں شخصیات میں پروفیسر ڈاکٹر شہدا چودھری، جو دہلی یونیورسٹی کی اسسٹنٹ پروفیسر اور مڈل ایسٹ انسائٹس کی بانی ہیں، کے .پی . فابیان، جو سابق سفیر اور مہاتما گاندھی یونیورسٹی میں بین الاقوامی تعلقات کے پروفیسر ہیں اور پروفیسر ڈاکٹر سید عرفان حبیب، جو ایک نامور مورخ اور دانشور ہیں، شامل ہوں گے۔ مسلم دانشوران کونسل کی عالمی کتاب میلہ، نئی دہلی 2025 میں شرکت اس کے علمی اور ثقافتی تبادلے کے عزم کو ظاہر کرتی ہے، جو مکالمے اور مذاکرات کو فروغ دینے اور رواداری، امن اور بقائے باہمی کی اقدار کو عام کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ اپنی متنوع مطبوعات، ترجمہ شدہ تصنیفات اور فکری مباحثوں کے ذریعے، کونسل مختلف تہذیبوں کو جوڑنے اور عالمی سطح پر مشترکہ انسانی اقدار کی اہمیت کو اجاگر کرنے میں اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ کونسل کا پویلین (I-04) بھارت منڈپم کنونشن سینٹر، پرگتی میدان، نئی دہلی میں ہال نمبر چار (4) میں واقع ہوگا۔

اقتصادی بحران کے حل کے لیے بجٹ میں کوئی حل نہیں: راہل گاندھی

نئی دہلی، یکم فروری (یو این آئی) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے ہفتہ کو بجٹ 26-2025 کو اقتصادی شعبے میں حکومت کا نظریاتی دیوالیہ پن قرار دیتے ہوئے کہا کہ بجٹ میں معیشت کو بہتر کرنے کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ انہوں نے اس بجٹ کو گولی کے زخم کو مرہم سے بھرنے کی کوشش قرار دیا ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن کی بجٹ تقریر میں کوئی نئی بات نہیں ہے اور تباہ حال معیشت کو سنبھالنے کے لیے بجٹ میں کوئی کوشش نہیں کی گئی۔ اس سلسلے میں جو بھی اقدامات کیے گئے ہیں، وہ گولی کے زخم پر مرہم لگانے کے مترادف ہے۔ مسٹر گاندھی نے بجٹ پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ" گولیوں کے زخموں کے لیے پٹی کی مدد۔ عالمی غیر یقینی صورتحال کے درمیان ہمارے معاشی بحران کو حل کرنے کے لیے ایک مثالی تبدیلی کی ضرورت ہے، لیکن یہ حکومت نظریاتی دیوالیہ کا شکار ہے۔"

بزرگ شہریوں کے لیے ایک لاکھ روپے تک کی سود کی آمدنی پر کوئی ٹی ڈی ایس نہیں

نئی دہلی، یکم فروری (یو این آئی) وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے عام بجٹ 26-2025 میں ذرائع پر ٹیکس کٹوتی (ٹی ڈی ایس) کی شرح میں کمی کے لیے کم از کم آمدنی کی حد میں اضافہ کیا ہے۔ بزرگ شہریوں کے لیے سود کی آمدنی پر ٹی ڈی ایس کٹوتی کی حد 50 ہزار روپے سالانہ سے بڑھا کر 1 لاکھ روپے سالانہ کر دی گئی ہے۔ کرایہ کی آمدنی پر ٹی ڈی ایس کی کم از کم آمدنی کی حد 2.40 لاکھ روپے سے بڑھا کر 6 لاکھ روپے سالانہ کر دی گئی ہے۔ بیرون ملک رقم بھیجنے کے لیے ریزرو بینک آف انڈیا کی لبرلائزڈ اسکیم (ایل آر ایس) کے تحت، ٹی سی ایس 6 لاکھ کی بجائے 10 لاکھ روپے سے زیادہ کی رقم پر لاگو ہوگا۔ اب صرف سامان کی فروخت پر ٹی ڈی ایس لاگو ہوگا۔

امریکہ کے فلاڈیلفیا میں ایئر ایمبولینس طیارہ گر کر تباہ، مریضہ اور ماں سمیت 6 افراد ہلاک

فلاڈیلفیا، یکم فروری (یو این آئی) امریکی ریاست پنسلوانیا کے شہر فلاڈیلفیا میں اڑان بھرنے کے فوری بعد ایئر ایمبولینس کا طیارہ گر کر تباہ ہو گیا، جس میں ایک مریض بچی، اس کی والدہ اور عملے کے 4 ارکان سوار تھے۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق میکسیکو میں قائم امریکی لائسنس یافتہ جیٹ ریسکیو ایئر ایمبولینس نے بتایا کہ اس کا طیارہ عملے کے 4 ارکان، ایک مریض بچی اور اس کی والدہ کے ساتھ گر کر تباہ ہوا، کمپنی کی جانب سے جاری بیان میں کسی کے زندہ بچ جانے کی تصدیق نہیں کی گئی۔ ریاستی اور مقامی حکام کا کہنا ہے کہ وہ ابھی تک اس بات کی تصدیق نہیں کر سکے کہ طیارہ شہر کے گنجان آباد علاقے سے ٹکرانے کے بعد زمین پر کتنے افراد ہلاک ہوئے ہوں گے، حادثے کے عینی شاہدین کی جانب سے لی گئی ویڈیوز میں لاشوں کے اعضا سڑکوں اور قریبی گھروں کے اندر بکھرے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ سی این این کے مطابق میکسیکو کی حکومت کا کہنا ہے کہ طیارے میں سوار تمام افراد میکسیکو کے شہری تھے۔ جیٹ ریسکیو ایئر ایمبولینس کے ساتھ کارپوریٹ حکمت عملی پر کام کرنے والی شائی گولڈ نے بتایا کہ مریضہ ایک لڑکی تھی جو گھر جا رہی تھی، اس کی والدہ بھی جہاز میں سوار تھیں۔ گولڈ نے کہا کہ ہم اس المناک واقعے سے بہت صدمے میں ہیں، یہ ایک بہت تجربہ کار عملہ تھا، ہم ایک معروف ایئر ایمبولینس کمپنی ہیں، ہم سال میں 600 سے 700 بار پروازیں آپریٹ کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کمپنی نے اپنے طیارے کو اعلیٰ ترین بین الاقوامی معیار کے مطابق برقرار رکھنے کے لیے بھاری سرمایہ کاری کی ہے اور حادثے کا شکار ہونے والا طیارہ بہترین پرواز کی حالت میں تھا، ہم واقعی نہیں جانتے کہ کیا ہوا تھا۔ پنسلوانیا کے گورنر جوش شپیرو نے جائے حادثہ پر ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ہم جانتے ہیں کہ اس علاقے میں نقصانات ہوئے ہوں گے، ہم ان لوگوں کے لیے اپنے خیالات اور سنجیدگی سے دعا کرنا چاہتے ہیں جو اس وقت غمزدہ ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹروتھ پر اپنے پیغام میں کہا کہ پنسلوانیا کے شہر فلاڈیلفیا میں طیارے کو گرتے ہوئے دیکھ کر بہت دکھ ہوا، مزید معصوم جانیں ضائع ہو گئیں، ہمارے لوگ مکمل طور پر مصروف ہیں، فرسٹ ریسپانڈرز کو پہلے ہی بہت اچھا کام کرنے کا کریڈٹ دیا جا رہا ہے۔ یہ حادثہ رواں ہفتے واشنگٹن ڈی سی میں امریکن ایئر لائنز کے طیارے اور امریکی فوج کے بلیک ہاک ہیلی کاپٹر کے درمیان تصادم کے بعد پیش آیا ہے، 2009 کے بعد سے امریکا میں ہونے والے سب سے مہلک طیارے کے حادثے میں 67 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن کا کہنا ہے کہ لیئر جیٹ 55 میں 6 افراد سوار تھے، جو مقامی وقت کے مطابق شام ساڑھے 6 بجے گر کر تباہ ہوا، لوکل میڈیا کے مطابق یہ واقعہ شمال مشرقی فلاڈیلفیا میں روزویلٹ مال کے قریب پیش آیا اور زمین پر متعدد افراد زخمی ہوئے۔ مقامی ٹی وی چینلز پر نشر ہونے والی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ طیارہ زمین سے ٹکرانے سے پہلے تیزی سے غوطہ لگا رہا تھا، اور آگ کے ایک بڑے گولے کی شکل اختیار کر کے پھٹ گیا تھا۔ فلاڈیلفیا کے میئر چیرل پارکر نے جائے وقوعہ پر پریس کانفرنس میں بتایا کہ کئی مکانات اور کاریں آگ کی لپیٹ میں آگئی ہیں، صورت حال سب کے سامنے ہے، اس وقت ہم وہیں ہیں جہاں ہم موجود ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ واضح نہیں ہے کہ حادثے کی وجہ کیا ہے، جب طیارہ گر کر گیا تو موسم سرد اور بارش ہونے والی تھی، اور حد نظر انتہائی کم تھی۔ ایف اے اے نے ایک بیان میں کہا کہ ایئر ایمبولینس شمال مشرقی فلاڈیلفیا ہوائی اڈے سے روانہ ہوئی تھی، اور جنوب مغرب میں تقریباً 1800 کلومیٹر دور میسوری کے اسپرنگ فیلڈ برانسن نیشنل ایئرپورٹ کی طرف جا رہی تھی۔ فلاڈیلفیا کی پی ایس سے وابستہ ادارے کی جانب سے نشر کی جانے والی تصاویر میں جائے حادثہ پر ایک بڑی آگ اور آگ بجھانے والے متعدد ٹرک دکھائی دے رہے تھے، ٹی وی چینلز کی تصاویر کے مطابق حادثے کے تقریباً 2 گھنٹے بعد زیادہ تر آگ بجھا دی گئی تھی۔ فلاڈیلفیا پولیس اور فائر ڈپارٹمنٹ نے تبصرے کی درخواستوں کا جواب نہیں دیا۔

غزہ کی پٹی کے مکینوں کو ان کی سرزمین سے ہٹانا نسل کشی ہے: انتونیو گوتریس

نیویارک، یکم جنوری (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے اس بات پر زور دیا ہے کہ غزہ میں لڑائی اور تباہی کی واپسی نہیں ہونا چاہیے۔ پٹی میں مسلسل جنگ بندی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے "ڈپلومیٹک سٹریٹ" پروگرام کے تحت "العربیہ" کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں کہا کہ غزہ کی پٹی کے مکینوں کو ان کی سرزمین سے ہٹانا نسلی تطہیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینیوں کا ان کی سرزمین سے انخلا دو ریاستی حل کو ہمیشہ کے لیے ناممکن بنا دے گا۔ گوتریس نے غزہ کی پٹی اور مغربی کنارے کو فلسطینی اتھارٹی سے منسلک کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے رفح کراسنگ میں فلسطینی اتھارٹی کے کردار کی اہمیت کی بھی نشاندہی کی۔ پٹی کی تعمیر نو کے حوالے سے انہوں نے کہا ابھی تعمیر نو کے وقت اور لاگت کا تعین کرنا مشکل ہے۔ مشرق وسطیٰ کے امن عمل کے کوآرڈینیٹر سگرڈ کاگ نے "العربیہ" کو بتایا کہ "انروا" انسانی ہمدردی کی کوششوں میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ انروا جب غزہ پہنچی تو بے بس تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کا مقصد اسرائیل کے لیے سلامتی اور فلسطینیوں کے لیے ایک ریاست کا قیام ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دو ریاستی حل کو عملی جامہ پہنانے کا ایک تاریخی موقع ہے۔ ایک اور تناظر میں گوتریس نے کہا کہ شام میں موجودہ حکام کو جو ماضی پر کام کر رہے ہیں لیکن انہوں نے وضاحت کی کہ شام میں ایسے معاملات ہیں جو اقوام متحدہ کو اب بھی پریشان کر رہے ہیں۔ انہوں نے شام میں ایک جامع جمہوری عمل کی اہمیت پر زور دیا۔ لبنان کے مسئلے کے بارے میں انہوں نے نئے سربراہان مملکت اور حکومت کی قیادت میں اپنے اداروں کو بحال کرنے کی لبنان کی صلاحیت کے بارے میں اپنی امید کا اظہار کیا۔ یمنی مسئلے کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ حوثیوں کو چاہیے کہ وہ یمن میں بین الاقوامی اداروں میں کام کرنے والوں کا احترام کریں اور اقوام متحدہ کا احترام کریں۔ انہوں نے کہا اقوام متحدہ یمن کو فراہم کی جانے والی انسانی امداد کو برقرار رکھنے کی کوشش کر رہا ہے۔ گوتیریس نے "العربیہ" سے بات چیت میں مزید کہا کہ بحیرہ احمر میں نیویگیشن میں خلل ڈالنے سے مصر کے لیے کئی مسائل پیدا ہوئے۔ بحری جہازوں کو نشانہ بنانے سے فلسطینیوں کو کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ سوڈانی مسئلے کے حوالے سے انہوں نے جنگ بندی اور ایک جامع سیاسی عمل کے آغاز کی ضرورت پر زور دیا۔ لیبیا کے مسئلے کے بارے میں انہوں نے اس ضرورت کی طرف اشارہ کیا کہ لیبیا اپنے لیڈروں کا انتخاب کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔

سونے کی کان میں دب کر متعدد مزدور جان سے گئے

بماکو، یکم فروری (یو این آئی) جنوبی مالی میں سونے کی کان میں مٹی کا تودہ گرنے سے 10 افراد ہلاک ہو گئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق جنوبی مالی کے [illegible] گاؤں میں سونے کی کان بیٹھ گئی۔ حادثے میں 10 افراد جن میں زیادہ تر خواتین تھیں ہلاک ہو گئیں جبکہ [illegible]

بائیڈن انتظامیہ نے سرکاری اداروں کو کرپٹ کیا: ٹرمپ

واشنگٹن، یکم فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ بائیڈن انتظامیہ نے سرکاری اداروں کو کرپٹ کیا۔ [illegible]

ترک وزیر خارجہ کی روسی ہم منصب سے ٹیلی فونک بات چیت

انقرہ، یکم فروری (یو این آئی) ترک وزیر خارجہ حاقان فیدان نے روسی ہم منصب سرگئی لاوروف سے ٹیلی فون پر بات چیت کی۔ [illegible]

اسرائیل نے حماس سے منسلک کئی افراد کو رفح کراسنگ کی نگرانی سے دور کر دیا

قاہرہ، یکم فروری (یو این آئی) مصر اور غزہ کی پٹی کے درمیان رفح بارڈر کراسنگ [illegible] 2005 میں [illegible] 2007 میں حماس نے غزہ کا کنٹرول سنبھالا [illegible]

اسرائیلی فوج نے شادی کی تقریب پر دھاوا بول دیا، دولہا گرفتار

رملہ، یکم فروری (یو این آئی) غزہ میں جنگ بندی معاہدے کے باوجود اسرائیلی فوج کی جانب سے بربریت کا سلسلہ جاری ہے جبکہ اسرائیلی فوج نے فلسطین میں مغربی کنارے کے شہر بیرون میں شادی کی تقریب کے دوران دولہا کو حراست میں لے لیا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سوشل میڈیا پر اسرائیلی فوج کی شادی کی تقریب میں چھاپے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر گردش کر رہی ہے، جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ قابض فوج نے تقریب کے دوران دولہا کو گرفتار کر لیا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ایک مقامی ہال میں شادی کی تقریب جاری ہے، جس میں بڑی تعداد میں مہمان بھی موجود ہیں، اسی دوران اسرائیلی فوج اچانک ہال میں داخل ہوتی ہے اور دولہا کو زبردستی اپنے ساتھ لے جاتی ہے۔ اس کے علاوہ اسرائیلی فورسز نے طولکرم اور جنین پناہ گزین کیمپ میں عمارتوں کو دھماکے سے اڑا دیا، ڈرون سے بمباری کی گئی جس کے نتیجے میں مزید 2 فلسطینی شہید ہو گئے۔ واضح رہے کہ اسرائیل حماس کی جانب سے 3 یرغمالیوں کے بدلے آج 90 فلسطینی قیدیوں کو رہا کرے گا۔ فلسطینی قیدیوں کے میڈیا آفس کے مطابق عمر قید کی سزا پانے والے 9 فلسطینی قیدیوں اور 81 طویل مدتی قیدیوں کو آج اسرائیلی جیلوں سے رہا کر دیا جائے گا۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر کے ایک بیان کے مطابق اسرائیل نے حماس سے ایک فہرست حاصل کی ہے جس میں تین اسیروں کے نام ہیں جن کی غزہ میں کل رہائی متوقع ہے۔ 54 سالہ فرانسیسی اسرائیلی افیر کالدیرون کو 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے زیر قیادت حملے کے دوران نیر اوز کی اسرائیلی بستی سے اس کے دو بچوں کے ساتھ یرغمال بنایا گیا تھا۔ بچوں کو نومبر 2023 میں رہا کیا گیا تھا۔ 65 سالہ امریکی اسرائیلی کیتھ سیگل کو 7 اکتوبر کو ہونے والے حملے کے دوران اس کی اہلیہ ایویوا کے ساتھ کفار عزا بستی سے لے جایا گیا تھا۔ ان کی اہلیہ کو نومبر 2023 میں رہا کر دیا گیا تھا۔ 35 سالہ اسرائیلی ارجنٹائنی یاردن بیباس کو نیر اوز سے غزہ لے جایا گیا۔ حملے کے دوران ان کی بیوی اور دو بچوں کو بھی الگ الگ یرغمال بنا لیا گیا۔ حماس نے دعویٰ کیا ہے کہ بیباس کی بیوی اور بچے، جنہیں غزہ کے اس سے مختلف علاقے میں رکھا گیا تھا، جنگ کے دوران اسرائیلی بمباری سے مارے گئے تھے۔

یرغمالیوں کی رہائی کا چوتھا مرحلہ، حماس نے مزید اسرائیلیوں کو رہا کر دیا

غزہ، یکم فروری (یو این آئی) یرغمالیوں کی رہائی کے چوتھے مرحلے میں فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے مزید 2 اسرائیلی شہریوں کو رہا کر دیا۔ عرب میڈیا رپورٹس کے مطابق یرغمالیوں کی رہائی کے معاہدے کے تحت حماس نے 2 اسرائیلی یرغمالیوں کو خان یونس میں ریڈ کراس کے سپرد کیا۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ حماس کی جانب سے 2 اسرائیلی یرغمالیوں افیر کالدرون اور یاردن بیباس کو رہا کیا گیا جبکہ تیسرے یرغمالی کو معاہدے کے مطابق تیسرے اسرائیلی شہری کو بعد میں رہا کیا جائے گا۔ عرب میڈیا کے مطابق تیسرے اسرائیلی یرغمال کیتھ سیگل کو غزہ سٹی میں ریڈ کراس کے سپرد کیا جائے گا۔ عرب میڈیا کے مطابق 3 اسرائیلی یرغمالیوں کے بدلے 183 فلسطینیوں کو بھی آج ہی رہا کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ حماس نے معاہدے کے تحت پہلے مرحلے میں 3 اسرائیلی خواتین کو رہا کیا تھا جس کے بدلے میں اسرائیل سے 90 فلسطینیوں کو رہا کیا گیا تھا۔ دوسرے مرحلے میں حماس نے 4 اسرائیلی خواتین کو جبکہ اسرائیل نے 120 فلسطینیوں کو رہا کیا تھا۔ تیسرے مرحلے میں حماس نے 5 تھائی خواتین سمیت 8 یرغمالیوں کو رہا کیا گیا۔

ٹرمپ نے فلاڈیلفیا میں طیارے کے حادثے پر دکھ کا اظہار کیا

واشنگٹن، یکم فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فلاڈیلفیا میں طبی طیارے کے گر کر تباہ ہونے پر رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر لکھا، "میں پنسلوانیا کے فلاڈیلفیا میں ہوائی جہاز کے حادثے سے بہت غمزدہ ہوں۔ اس میں کئی بے گناہ لوگ مارے گئے۔ جائے حادثہ پر کارکن موقع پر امدادی کاموں میں مصروف ہیں۔ امریکی فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن (ایف اے اے) نے کہا کہ حادثے کے وقت طیارے میں چھ افراد سوار تھے۔ فلاڈیلفیا کی میئر چیرل پارکر نے کہا کہ طیارے کے حادثے میں کئی گھر اور گاڑیاں تباہ ہو گئیں۔

امریکی اور ڈچ حکام کا دنیا بھر میں ہیکنگ ٹولز بیچنے والا پاکستانی نیٹ ورک 'تباہ' کرنے کا دعویٰ

واشنگٹن، یکم فروری (یو این آئی) امریکی اور ڈچ حکام نے بڑے عالمی کریک ڈاؤن میں پاکستان میں قائم سائبر کرائم نیٹ ورک کو مکمل طور پر ختم کرنے کا دعویٰ کیا ہے، جس پر دنیا بھر میں جرائم پیشہ افراد کو ہیکنگ ٹولز اور فراڈ کو ممکن بنانے والی خدمات فروخت کرنے کا الزام ہے۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق امریکی محکمہ انصاف (ڈی او جے) نے اس نیٹ ورک کی شناخت 'ہارٹ سینڈر' کے طور پر کی ہے، جس کی سربراہی مبینہ طور پر صائم رضا نامی شخص کر رہا تھا، گرچہ ڈی او جے نے صائم رضا یا اس کے ٹھکانے کے بارے میں تفصیلات ظاہر نہیں کیں، لیکن بتایا ہے کہ اس نیٹ ورک نے ایک دہائی سے زیادہ عرصے تک آن لائن بازار چلائے، جس میں جعل سازی، میلویئر کی تقسیم اور بڑے پیمانے پر مالی فراڈ کو سہولت فراہم کی گئی۔ آپریشن 'ہارٹ بلاکر' کے ایک حصے کے طور پر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے نیٹ ورک کے زیر استعمال 39 ڈومین اور متعلقہ سرورز کو قبضے میں لے لیا، ڈی او جے کا اندازہ ہے کہ ان پلیٹ فارمز نے صرف امریکا میں 30 لاکھ ڈالر سے زیادہ کا مالی نقصان پہنچایا۔ امریکی اٹارنی نکولس جے گنجی نے کہا کہ یہ فراڈ کرنے والے نہ صرف کاروباری اداروں، بلکہ افراد کو بھی نشانہ بناتے ہیں، جس کی وجہ سے متاثرین کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگرچہ یہ افراد بیرون ملک سے کام کرتے ہیں لیکن ان کی ویب سائٹس نے فیس کے عوض بہتی پچی ہیکنگ ٹولز تقسیم کرنا آسان بنا دیا، تاہم آج ہم نے دوسروں کو نقصان پہنچانے کی ان کی صلاحیت کو نمایاں طور پر متاثر کیا ہے۔ اس گروپ نے جعل سازی کی کٹس تیار اور فروخت کیں، سافٹ ویئر جو مائیکروسافٹ 365، یاہو، اے او ایل، انٹوٹ، آئی کلاؤڈ اور دیگر پلیٹ فارمز کے لیے جائز لاگ ان صفحات کی نقل کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، ان جعلی صفحات نے متاثرین کو دھوکا دے کر ان کے صارف نام اور پاس ورڈ داخل کیے، جو بعد میں چوری کر کے بلیک مارکیٹ میں فروخت کیے گئے۔ ان کی فلیگ شپ سروس ہارٹ سینڈر، جدید اسپام ڈیلیوری سسٹم تھا، جس نے مجرموں کو سیکیورٹی فلٹرز کو نظر انداز کرتے ہوئے بڑے پیمانے پر جعل سازی کی ای میلز بھیجنے کے قابل بنایا، سافٹ ویئر ویب پر مبنی پلیٹ فارم اور ڈاؤن لوڈ کے قابل ورژن کے طور پر دستیاب تھا، جسے کے روز ویب سائٹ heartsender.com کی تلاش کے نتائج میں یہ پیغام واپس کیا کہ اس ویب سائٹ کو ضبط کر لیا گیا ہے۔ ڈی او جے کے مطابق صائم رضا نے نہ صرف ہیکنگ ٹولز فروخت کیے بلکہ ان کے استعمال کے لیے جرائم پیشہ افراد کو تربیت بھی دی، گروپ نے یوٹیوب پر ہدایات فراہم کیں جس میں جعل سازی کی تکنیک اور شناخت سے بچنے کے طریقوں کا مظاہرہ کیا گیا تھا، ان کے ٹولز کو اینٹی اسپام اور سیکیورٹی سافٹ ویئر کے ذریعے مکمل طور پر 'ناقابل شناخت' کے طور پر مارکیٹ کیا گیا تھا۔ یہ نیٹ ورک بزنس ای میل کمپرومائز (بی ای سی) اسکیموں میں مہارت رکھتا ہے، جو کمپنیوں کو فراڈ اکاؤنٹس میں فنڈز منتقل کرنے کے لیے دھوکا دیتا ہے، اس کے بعد متاثرہ صارف کی اسناد کو مزید مالی فراڈ کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس آپریشن میں کلیدی کردار ادا کرنے والے ڈچ حکام نے ایک ویب سائٹ لانچ کی، جہاں لوگ چیک کر سکتے ہیں کہ آیا ان کی ای میل اسناد متاثر ہوئیں یا نہیں، حکام نے متنبہ کیا ہے کہ چوری شدہ ای میل ایڈریسز کا استعمال متاثرین اور ان کے روابط، دونوں کو نشانہ بنانے کے لیے کیا جا سکتا ہے۔ آپریشن ٹیلنٹ کے تحت متوازی تحقیقات کے حصے کے طور پر اسپین میں 2 مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا، قانون نافذ کرنے والے اداروں نے سائبر کرائم پلیٹ فارمز سے منسلک 17 سرورز اور 12 ڈومینز قبضے میں لیے جن میں Cracked.io، بی آر، lacked.to اور Nulled.to شامل ہیں، ان فورمز نے ہیکنگ ٹولز فروخت کرنے والے لاکھوں اشتہارات چلائے تھے، ایف بی آئی ہیوسٹن فیلڈ آفس ڈچ حکام کی مدد سے تحقیقات کی سربراہی کر رہا ہے، ڈی او جے نے نیٹ ورک کو ختم کرنے میں بین الاقوامی شراکت داروں کے اہم کردار کا اعتراف کیا۔ صائم رضا پاکستان میں قائم سائبر کرائم گروپ کا مرکزی لیڈر ہے، جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ ایک دہائی سے زائد عرصے سے جعل سازی اور اسپام آپریشنز میں ملوث ہے، مختلف برانڈ ناموں کے تحت بشمول فوٹو ٹولز، فوڈ پیج، فوڈ سنٹر، اور فوڈ گو، اس نے سائبر سیکیورٹی کا پتا لگانے سے بچنے کے لیے ڈیزائن کردہ ٹولز فروخت کرنے میں مہارت حاصل کی، لفظ 'ایف یو ڈی' کا مطلب ہے مکمل طور پر ناقابل شناخت، اور اس سے مراد سائبر کرائم کے وسائل ہیں، جو اینٹی وائرس سافٹ ویئر یا اینٹی اسپام آلات جیسے سیکیورٹی ٹولز کے ذریعے پتا لگانے سے بچ جائیں گے۔ اصلاحات کے پچھلے دعووں کے باوجود دھوکا دہی میں ملوث افراد نے غیر قانونی سرگرمیاں جاری رکھیں، جس کی قانونی جانچ پڑتال کی گئی، جنوری 2024 میں صائم رضا نے صحافی برائن کربز سے رابطہ کیا اور اپنے آپریشن سے متعلق ماضی کی رپورٹس کو ہٹانے کی درخواست کی۔ صائم نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے 'سب کچھ چھوڑ دیا ہے' اور انکشاف کیا کہ پاکستانی حکام نے ان کے خلاف پولیس میں رپورٹ درج کرائی تھی، اپنے پیغام میں انہوں نے الزام عائد کیا کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے بنیادی طور پر رشوت مانگ رہے ہیں۔ صائم رضا نے بعد میں پاکستان چھوڑنے کا دعویٰ کیا، حالانکہ اس بیان کی تصدیق نہیں کی جا سکتی ہے۔

واٹس ایپ کا اسرائیلی کمپنی پر صارفین کی جاسوسی کا الزام

تل ابیب، یکم فروری (یو این آئی) واٹس ایپ کے ایک عہدیدار نے اسرائیلی سپائی ویئر کمپنی "پیراگون سلوشنز" پر صحافیوں اور سول سوسائٹی کے ارکان سمیت درجنوں صارفین کو نشانہ بنانے کا الزام لگایا۔ عہدیدار نے مزید کہا کہ میٹا کے ذیلی ادارے واٹس ایپ نے ہیکنگ آپریشن کے بعد پیراگون کو ایک خط بھیجا جس میں اسے ایسا کرنے سے روکنے کو کہا گیا۔ واٹس ایپ نے ایک بیان میں یہ بھی کہا کہ وہ لوگوں کی نجی طور پر بات چیت کرنے کی صلاحیت کا دفاع کرتا رہے گا۔ واٹس ایپ کے ایک عہدیدار نے رائٹرز کو بتایا کہ کمپنی نے اپنے پلیٹ فارم کے تقریباً 90 صارفین کو نشانہ بنانے والی ہیکنگ کی کوشش کا پتہ لگایا ہے۔ عہدیدار نے اہداف کی شناخت یا مقام بتانے سے انکار کر دیا اور صرف اتنا کہا کہ اہداف میں سول سوسائٹی اور میڈیا کی غیر معینہ تعداد شامل تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ واٹس ایپ نے اب سے ہیکنگ کی کوشش کو "روک دیا" اور ہدف بنائے گئے افراد کی کوشش کو کینیڈا کے انٹرنیٹ واچ ڈاگ گروپ سٹیزن لیب کو بھیج دیا ہے۔ اہلکار نے اس بات پر بات کرنے سے انکار کر دیا کہ واٹس ایپ کو کس طرح یقین تھا کہ پیراگون ہیکنگ آپریشن کا ذمہ دار ہے۔ انہوں نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں اور "صنعتی پارٹنرز" کو ہیک کی اطلاع دی گئی تھی۔ عہدیدار نے مزید تفصیل نہیں بتائی۔ سٹیزن لیب کے محقق جان سکاٹ ریلٹن نے کہا کہ پیراگون کی واٹس ایپ صارفین کو نشانہ بنانے کی کوشش کی دریافت "یہ یاد دلاتی ہے کہ سپائی ویئر کی خریداری اب بھی وسیع ہے اور ہم مسائل کے استعمال کے واقف نمونے دیکھتے رہتے ہیں"۔ اپنی طرف سے پیراگون گروپ (ایکس نامی) میں ٹیکنالوجی کے شعبے کی سیکیورٹی ٹیم نے کہا کہ پیراگون کی شہرت دوسروں کے مقابلے ایک بہتر جاسوس کمپنی ہونے کی ہے لیکن حال ہی میں واٹس ایپ نے جو انکشاف کیا ہے وہ اس کے برعکس ہے۔ یہ صرف چند سے زیادہ اداکار ہیں۔ یہ بدسلوکی کمرشل سپائی ویئر انڈسٹری کی ایک خصوصیت ہے۔ پیراگون جیسے سپائی ویئر کے تاجر سرکاری اداروں کو وسیع معیار کی نگرانی کے ساتھ سافٹ ویئر فروخت کرتے ہیں اور اکثر جرائم سے نمٹنے اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے ضروری طور پر اپنی خدمات کو فروغ دیتے ہیں۔ اسی طرح کے جاسوسی ٹولز صحافیوں، کارکنوں اور مخالف سیاست دانوں کے فون پر کئی بار دریافت ہوئے ہیں۔ پیراگون جسے مبینہ طور پر گزشتہ ماہ امریکی ایکوئٹی فرم اے ای انڈسٹریل پارٹنرز نے حاصل کیا تھا، نے خود کو اس شعبے میں سب سے زیادہ ذمہ دار کھلاڑیوں میں سے ایک کے طور پر فروغ دینے کی کوشش کی ہے۔

آسنسول فاسٹ ٹریک کورٹ میں معمر خاتون کے ساتھ عصمت دری کی کوشش کے جرم میں 21 ماہ کے اندر مجرم کو دو سال قید با مشقت کی سزا

آسنسول: یکم رفروری، (عوامی نیوز سروس): ایک نوجوان کوایک بزرگ خاتون کے ساتھ زبردستی عصمت دری اور نقصان پہنچانے کی کوشش کا قصوروار پایا گیا21ماہ سے بھی کم وقت میں، آسنسول عدالت کے فاسٹ ٹریک (دوسری عدالت) جج نے ثبوت لینے اور بولنے کے بعد، مجرم نوجوان راہل رام کو2 سال قید با مشقت کی سزا سنانے کا حکم دیا جج نے مجرم کو10 ہزار روپے جرمانہ ادا کرنے کا حکم دیا ہجرمانہ ادانہ کرنے کی صورت میں نوجوان کو مزید دو ماہ قید بھگتنا ہو گی بنیانند چٹوپادھیائے اس معاملے میں سرکاری وکیل یا پی پی کے طور پر کام کر رہے تھے۔ اس کیس کے آئی او یا تفتیشی افسر شیخ رضا الکریم تھے۔ ڈاکٹر سمیت کل 8 پی پی نے کہا کہ لوگوں نے اس کیس میں ثبوت دیے ہیں مجرم راہول رام رانیگنج پولیس اسٹیشن کے کے جی لین کے دالپٹی کا رہنے والا ہے۔ اطلاع کے مطابق یہ واقعہ 8 اپریل2023 کو پیش آیا اس دن رانی گنج تھانے کے کے جی لین کے دال پٹی کی رہنے والی اڑسٹھ برس کی بوڑھی خاتون گھر سے نکلی اس وقت علاقے کے رہنے والے راہول رام نے اس کا پیچھا کیا۔ جب بوڑھی خاتون تالاب میں تھی تو راہول رام نے اس کی عصمت دری کرنے کی کوشش کی اس کی حیا بھی برباد ہو گئی ہے۔ ضعیفہ نے چیخنا شروع کر دیا یہ سن کر نوجوان بھاگ گیا علاقہ مکینوں نے معمر خاتون کو بچا لیا۔ اسی دن بوڑھی خاتون کے اہل خانہ کی جانب سے رانی گنج پولس اسٹیشن میں اس واقعہ کی اطلاع دیتے ہوئے شکایت درج کرائی گئی شکایت کی بنیاد پر پولیس نے اسی دن ملزم کو گرفتار کر لیا پولیس نے ملزمان کے خلاف تعزیرات ہند یا آئی پی سی کی دفعہ323، 346، 354/E2023، 76اور51 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے اس معاملے میں سرکاری وکیل نے کہا کہ پولیس نے مقررہ وقت کے اندر میڈیکل رپورٹ اور دیگر معلومات کے ساتھ چارج شیٹ پیش کی۔ اس دن فاسٹ ٹریک کورٹ کے جج مہویا رائے نے نوجوان کو مجرم قرار دیتے ہوئے سزا کا اعلان کیا۔

اس طرح آج کی سزا کا اعلان ایک حراستی مقدمہ ہے۔ خیال رہے کہ یہ معاملہ ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب پورا بنگال ارجی کار کے واقعہ اور اس کے بعد ہونے والے مقدمے کو لے کر ہنگامہ کا شکار ہے، وکلاء کو لگتا ہے کہ آسنسول عدالت کی طرف سے آج کی سزا کا اعلان یقیناً اہم ہے۔

انجمن اردو گرلز ہائی اسکول رانی گنج میں آگ لگنے سے خوف وہراس

آسنسول: یکم رفروری، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج کے وارڈ نمبر89 کے تحت انجمن اردو گرلز ہائی اسکول میں آگ لگنے سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا اس موقع پر رانیگنج وارڈ89 کے کونسلر اور بورو2 رانی گنج کے چیئر مین مزمل شہزادہ اور اہل علاقہ پہنچ گئے اگ کے تعلق سے بورو چیئر مین نے نمائندہ عوامی نیوز اسنسول کو کو بتایا کہ دو دنوں قبل اسکول میں اگ لگی تھی جنگل گھاس جھاڑی میں آتشزدگی ہوئی جو آگ آہستہ آہستہ بڑھنے لگی آگ کی اطلاع رانی گنج فائر ڈپارٹمنٹ کو دی گئی فائر بریگیڈ کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا۔ اس تناظر میں مزمل شہزادہ نے کہا کہ یہ ایک اسکول ہے یہ جگہ رات کو بند رہتی ہےکچھ نوجوان اسکول کی دیوار عبور کر کے اسکول کے اندر داخل ہو کر نشہ کرتے ہیں جس کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا انہوں نے بتایا کہ اس اسکول میں دوارے سرکار کیمپ بھی لگایا جاتا ہے انہوں نے ایک بار پھر دعویٰ کیا کہ آگ اس وجہ سے لگی تھی کہ محلے کے کچھ لڑکوں نے اسکول کی دیوار پھلانگ کر اسکول کے اندر نشہ آور اشیاء استعمال کی تھیں بورو کے چیئر مین مزمل شہزادہ نے بتایا کہ رانی گنج فائر ڈپارٹمنٹ کے اہلکار اور پولیس افسران موقع پر پہنچ گئے اور بہت جلد آگ پر قابو پالیا گیا اس آتشزدگی کے سلسلے سے شہر کی معروف شخصیت سیف الاسلام سیف نے بتایا کہ اسکول کے اندرونی اراضی جو یوں ہی پڑی رہتی ہے اس میں جنگل جھاڑی میں اگ لگی ہے وہ اسکول کے اندر کی کھلی اراضی ہے بہر حال آتشزدگی سے کالے ہیرے کے شہر رانی گنج میں تشویش دیکھی جا رہی ہے۔

آسنسول پولوگراؤنڈ میں سبلہ میلہ کی شروعات، وزیر مولئے گھٹک کے ہاتھوں افتتاح

آسنسول: یکم رفروری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کے پولوگراؤنڈ میں خودانحصاری کی وزارت کی طرف سے مغربی بردوان ضلع کا سبالا میلہ شروع کیا گیا اس موقع پر وزیر مولئے گھٹک، ضلع ناظم ایس پونابالم، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک ضلع پریشد کے صدر وشواناتھ باوڑی اور دیگر معزز لوگ موجود تھے اس موقع پر وزیر موصوف نے کہا کہ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ہمیشہ خواتین کو بااختیار بنانے کی کوشش کی اسی لیے خودانحصاری سیمینار پر بہت زور دیا جا رہا ہے اور ان کی بنائی ہوئی چیزوں کے لیے سبلہ میلہ لگایا جاتا ہے جہاں یہ خواتین اپنی بنائی ہوئی چیزوں کے اسٹال لگاتی ہیں انہوں نے بتایا کہ اس میلے میں سوانیر بھر گوشٹی کی خواتین کی جانب سے بھی اسٹالز لگائے گئے ہیں اور یہ میلہ 6 فروری تک جاری رہے گا۔

☆☆☆☆

کلٹی : خاتون کی پھندے سے جھولتی لاش برآمد، شوہر اور ساس پر قتل کا الزام

آسنسول: یکم رفروری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 67 کلٹی آرادنگل مدرسہ روڈ کی رہائشی گھریلو خاتون شبنم خاتون کی لاش اس کے گھر میں لٹکی ہوئی ملی ہے، واقعہ کے بعد شبنم کے شوہر رضوان اور اس کی ساس مقتولہ شبنم کے ایک سال کے بچے کو چھوڑ کر گھر سے فرار ہو گئی اگر مقامی لوگوں کی بات کی جائے تو شبنم اور رضوان کی شادی2023 میں ہوئی تھی مقامی لوگوں نے بتایا کہ شبنم اور رضوان کے درمیان ازدواجی تعلقات ٹھیک تھے لیکن جوں جوں وقت گزرتا گیا میاں بیوی کے درمیان تعلقات میں تلخی آنے لگی اور وہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر جھگڑنے لگے اور کئی بار لڑائی بھی ہوئی مقامی لوگوں نے بتایا کہ دونوں کے درمیان کئی بار تعلقات خراب ہونے لگے وہ حل ہو گئے تھے لیکن گذشتہ رات دیر گئے شبنم کی لاش پھندے سے لٹکی ہوئی برآمد ہونے اور شبنم اور اس کی ساس کے گھر سے فرار ہونے کے واقعے کے بعد ہلچل مچ گئی علاقے میں سنسنی پھیل گئی، اہل علاقہ کا کہنا ہے کہ شبنم کی موت کے پیچھے ضرور کوئی نہ کوئی راز چھپا ہوا ہے، جس کے راز سے پردہ اٹھانے کی ضرورت ہے، جب کہ اس واقعے کے حوالے سے مقتولہ شبنم کے اہل خانہ نے اس کے شوہر رضوان اور اس کے شوہر کے خلاف شکایت کی ہے ساس پر قتل کا الزام لگاتے ہوئے اسے جلد از جلد اس کے کیے کی سخت ترین سزا دینے کا مطالبہ کیا۔

روپنارائن پور: مطلوب 3 چور گرفتار

آسنسول: یکم رفروری، (عوامی نیوز سروس): تھانہ سلان پور کی پولیس نے روپنارائن پور کے مختلف گھروں میں چوری کی وارداتوں میں ملوث تین مطلوب چوروں کو گرفتار کیا ہے اطلاع کے مطابق پٹھاکیاری، روپ نگر، شانتری پلی، مغربی رنگمٹی سمیت مختلف گھروں میں چوری کی وارداتیں ہو رہی ہیں خفیہ ذرائع سے اطلاع ملنے پر تفتیش شروع کی اور کل شام گرفتار کیے گئے تینوں کے نام نصیب خان، وشال ہری اور راہول ہری ہیں، تینوں نے پوچھ گچھ کے بعد اعتراف جرم کر لیا پولیس ذرائع کے مطابق یہ تینوں چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں میں ملوث ہیں اور ان کے خلاف مختلف تھانوں میں مقدمات درج کر کے انہیں آج آسنسول عدالت میں پیش کیا گیا پولیس نے زیر التواء تفتیش 10 دن کی پولیس ریمانڈ مانگی ہے تاہم پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ ان کے ساتھ کئی اور لوگ بھی شامل ہیں اور پولیس ان کی تلاش کر رہی ہے۔

آسنسول میں سائبر فراڈ کا چونکا دینے والا معاملہ 1 کروڑ 3 لاکھ کی دھوکہ دہی میں 9 گرفتار

آسنسول: یکم رفروری، (عوامی نیوز سروس): سنسول میں سائبر فراڈ کا ایک چونکا دینے والا معاملہ سامنے آیا ہے جہاں دھوکہ بازوں نے اسنسول ساؤتھ علاقے کے رہنے والے ایک ریٹائرڈ ملازم چنچل کمار بنرجی کو10 جنوری سے لیکر16 جنوری تقریباً6 دن تک ڈیجیٹل گرفتاری میں رکھ کر تقریباً1 کروڑ3 لاکھ روپے کا دھوکہ دیا اس معاملے کی شکایت آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کے سائبر سیل میں گذشتہ 18 جنوری کو درج کرائی گئی جس کے بعد پولیس نے کارروائی شروع کی سائبر فراڈ کیسے ہوا؟ کیا ایکشن ہوا ان تمام پر اسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ کے ڈی سی ہیڈکوارٹر اروند کمار آنند نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ سائبر کرائم نے سرکاری ایجنسی کا اہلکار ظاہر کرکے متاثرہ سے رابطہ کیا اور لالچ دیکر پھنسایا اور دھمکی دی چھ دنوں تک ریٹائرڈ ملازم کو ویڈیو اور ایوڈیو کالنگ میں

پھنسائے رکھا دھمکی دی جاتی کہ اگر کال نہیں کروگے کاٹ دوگے تو گرفتار کر لیا جائے گا اس دھمکی کی وجہ سے متاثرہ نے مسلسل 6 دنوں تک دھوکہ دہی کرنے والوں کی ہدایات پر عمل کیا اور ان کی طرف سے دیے گئے دو مختلف اکاؤنٹس میں 1.03 کروڑ روپے منتقل کر دیے شکایت کے بعد پولیس کی کارروائی، 9 ملزمان گرفتار کیا گیا ہے چھ ملزم کو کولکاتا جگدل و دیگر سے گرفتار کیا گیا ہے جبکہ تین ملزمین کو دہلی سے گرفتار کیا گیا اسکے خاص کام کاغذ وغیرہ چل رہا ہے جلد دہلی سے اسنسول پولیس اپنی حراست میں لے لے گی معاملہ کی گہرائی سے تفتیش کرنے کے بعد پولیس کو بین الاقوامی سائبر گینگ سے متعلق شواہد ملے اس کے بعد کولکتہ سے 6 اور دہلی سے 3 ملزمان کو گرفتار کیا گیا ان سب کے خلاف سخت کاروائی کی جائے گی کہا گیا کہ سائبر فراڈ سے کیسے بچا جائے؟ اس ضمن پر جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ • کسی نامعلوم کال یا دھمکی آمیز پیغام پر بھروسہ نہ کریں • سرکاری ایجنسیاں کسی بھی وقت فون پر رقم منتقل کرتی ہیں سائبر گینگ سے متعلق شواہد ملے اس کے بعد کولکتہ اور دہلی سے 6 بین الاقوامی ملزموں کو گرفتار کیا گیا مکمل آرکائیو تک رسائی حاصل کی • سرکاری ایجنسیاں کبھی بھی فون پر رقم منتقل کرنے کے لیے نہیں کہتی ہیں۔ اگر کوئی ڈیجیٹل گرفتاری جیسی دھمکیاں دیتا ہے تو فوراً پولیس یا سائبر سیل میں شکایت درج کروائیں بینک یا آن لائن لین دین کی تفصیلات کسی کے ساتھ شیئر نہ کریں پولیس اس گینگ کے باقی ارکان کی تلاش میں مصروف ہے اور معاملے کی گہرائی سے تفتیش کر رہی ہے سرکاری ایجنسیاں کبھی بھی فون پر رقم منتقل کرنے کے لیے نہیں کہتی ہیں • اگر کوئی ڈیجیٹل گرفتاری جیسی دھمکیاں دیتا ہے تو فوری پولیس سے رابطہ کریں کہا کہ اس گینگ کے باقی ارکان کی تلاش میں پولیس مصروف ہے اور معاملے کی گہرائی سے تفتیش کر رہی ہے۔

درگاپور میں 6 کروڑ کی لاگت سے فورلین سڑک کی تعمیر

آسنسول: یکم رفروری، (عوامی نیوز سروس): درگاپور شہر سٹی سنٹر کا مصروف ترین علاقہ ہے یہاں کاروباری مراکز کے ساتھ بھی عدالت، ایس ڈی ایم آفس، بینک، سرکاری دفتر وغیرہ کے آس پاس کے جگہوں سے بھی لوگوں کا آنا جانا لگا رہتا ہے آسنسول درگاپور ترقی اتھارٹی (ایڈی ڈی اے) کے ذریعے مسلسل کام کیا جا رہا ہے درگاپور میونسپل کارپوریشن سے جانے والی سڑک کو چار لین کا فیصلہ کیا گیا ہے تقریباً6 کروڑ روپے اس پر خرچ ہوں گے جس کا سنگ بنیاد رکھا گیا ریاستی وزیر پردیپ مجمدار، ایڈی ڈی اے کے چیئر مین کاوی دتا، ڈی ایم پچھم بردوان ایس پونبلم، درگاپور کی چیئر پرسن ارپیتا مکھرجی، ایس ڈی ایم سوربھ چٹرجی، راکھی تیواری و دیگر موجود تھے اس موقع پر کہا گیا کے اسپات نگری درگاپور ایک معروف مصروف شہر شمار ہوتا ہے یہاں کا سٹی سنٹر علاقہ بہت ہی اہم علاقہ ہے جہاں سرکاری و دیگر بہت سارے دفاتر ہیں جہاں کثیر تعداد میں لوگوں کی ہر روز امدورفت ہوتی ہے اس طرح میں اے ڈی ڈی اے کی طرف سے درگاپور کی سڑکوں کو مضبوط کرنے کی سمت میں اٹھایا گیا یہ قابل ستائش قدم درست ہے راستے پر ڈیوائڈر کے ساتھ پھولوں کو پودہ بھی لگایا جائے گا یہ سڑک کے قریب1.8 کلومیٹر ہے اسکی تعمیر و توسیع ہو جانے سے درگاپور سٹیل ٹاؤن شپ کے لوگوں کو بھی سہولت ملے گی ایڈی ڈی اے کے چیئر مین نے کہا کہ تین چار مہینے میں کام مکمل ہونے کی امید ہے یہ راستے کے کنارے پر ہے یہاں جو جنگلات ہیں ان کی اجازت لیکر کاٹا جائے گا اس راستے جو تجاوازات و دیگر جو بھی ہیں انہیں بھی ہٹایا جائیگا اس شاہراہ کی تعمیر ہو جانے کے بعد درگاپور کو مزید ایک نئی خوبصورت سجاوٹ ظاہر ہوگی اس کی تعمیر میں سبھوں کا تعاون اشد ضروری ہے۔

رانی گنج: اراضی قابضین کو 10 فروری تک جگہ خالی کرنے کیلئے ریلوے کا نوٹس

آسنسول: یکم رفروری، (عوامی نیوز سروس): ملٹی ٹریکنگ اسکیم کے کام کو تیز کرنے کے لیے ریلوے مختلف حصوں میں ریلوے کی زمینوں سے تجاوزات ہٹانے کی مہم چلا رہا ہے ریلوے کو بھی مخالفت کا سامنا ہے دریں اثنا، ریلوے نے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے رانی گنج شہر کے سیارسول موضع میں ایکوائر کی گئی زمین کو خالی کرانے کی مہم چلانے کا بھی فیصلہ کیا ہے 10 فروری کو ریلوے کی طرف سے یہاں ایک مہم چلائی جائے گی اس سے پہلے ریلوے نے ریاستی بجلی محکمہ کے ڈویژنل منیجر اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ایگزیکٹو انجینئر کو خط لکھ کر ایک فہرست بھیجی ہے اس میں 70 سے زائد افراد کے نام شامل ہیں ریلوے نے ان سب سے پانی اور بجلی منقطع کرنے کی درخواست کی ہے ریلوے کے اس خط کے بعد رانی گنج کے سیارسول علاقے میں ہلچل مچ گئی ہے آسنسول دھنباد اور آسنسول جھاجھا سیکشن پر اضافی ریلوے لائن بچھائی جائے گی قابل ذکر ہے کہ ریلوے کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ ایسٹرن ریلوے نے سون نگر سے انڈال تک ایک تبدیلی کا ملٹی ٹریکنگ پروجیکٹ شروع کیا ہے جس کا مقصد آسنسول ڈویژن میں ٹرینوں اور مال برداری کی کارروائیوں کی وقت کی پابندی کو بڑھانا ہے یہ اقدام غذائی اجناس، کوئلہ اور اسٹیل وغیرہ کو لے جانے والی ضروری سامان کی ٹرینوں کی آمدورفت کی وجہ سے میل، ایکسپریس، سپر فاسٹ اور لوکل ٹرینوں میں مسلسل تاخیر کو دور کرنے کے لیے کیا جا رہا ہے اس منصوبے کا مقصد مال بردار ٹرینوں اور مسافر ٹرینوں دونوں کے لیے ہموار سروس کو یقینی بنانا ہے جس سے روزانہ مسافروں کو فائدہ پہنچے گا اور علاقائی صنعتوں کو فروغ ملے گا یہ منصوبہ موجودہ پٹریوں کے ساتھ دو وقف شدہ مال بردار ٹرین لائنیں تیار کرے گا اس وقت آسنسول بردھمان سیکشن میں چار لائنیں ہیں اور آسنسول-دھنباد اور آسنسول-جھاجھا سیکشن کے درمیان دو لائنیں دستیاب ہیں میل، ایکسپریس، سپر فاسٹ اور لوکل مسافر ٹرینوں میں تاخیر اکثر مسئلہ رہی ہے جس کی بنیادی وجہ مال بردار نقل و حمل کو ترجیح دینا ہے مسافروں کے تاثرات اور بڑھتی ہوئی مانگ کو مدنظر رکھتے ہوئے اس ملٹی ٹریکنگ ایسا کرنے سے ہمیں بھیڑ کو کم کرنا ہوگا ریاستی حکومت کے تعاون سے انڈال سے پردھان کھنتا تک کے پروجیکٹ میں اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ اس منصوبے کو مکمل کرنے کے لیے موگما، براکر میں کئی تجاوزات ہٹا دی گئیں اس منصوبے کی تکمیل کے بعد مسافر ٹرینوں کا بروقت سروس ممکن ہو سکے گی جس سے طلباء، دفتر جانے والوں اور روزمرہ کے مسافروں کو بہت فائدہ ہوگا نیز، یہ اضافی مال بردار ٹرین لائنیں سپر فاسٹ، پریمیم ٹرینوں کو کم وقت میں دارالحکومت کے شہروں جیسے دہلی، پٹنہ اور ہوڑہ تک پہنچنے میں مدد کریں گی اس منصوبے میں ریلوے کے بنیادی ڈھانچے کی وسیع ترقی شامل ہے اس کا مقصد وسیع ترقی شامل ہے اس کا مقصد مین لائن پر بھیڑ کو کم کرنا، مستقبل میں اضافی ایکسپریس، سپر فاسٹ اور پریمیم ٹرینوں کو چلانے کے قابل بنانا ہے جبکہ مین لائن اور EMU (الیکٹرک ملٹیپل یونٹ) کی خدمات کے لیے رفتار کو130 کلومیٹر فی گھنٹہ سے بڑھانا ہے ہدف کی رفتار110 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچنا ہے یہ تبدیلی کا منصوبہ جھارکھنڈ اور مغربی بنگال میں ریل رابطے میں انقلاب لانے کے لیے تیار ہے اس سے خاص طور پر صنعتی لحاظ سے اہم مغربی بردھمان کو فائدہ ہوگا مال بردار ٹرینوں، صنعتی اور صنعتوں کے لیے ان وقف لائنوں کے ذریعے رسد کو ہموار کیا جائے گا۔ اقتصادی ترقی اور راہداری کو فروغ دیں گیا ور ٹرانزٹ ٹائم کو کم کرے گا۔

☆☆☆☆

قاضی نذرالاسلام پرائمری اسکول نے سب ڈویژنل اسپورٹس میں بھی اپنی کامیابی کا پرچم لہرایا

آسنسول: یکم رفروری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول جہانگیری محلہ لیڈی بگان ریلپار میں واقع پچھم بردوان کا ایک قدیم معروف اردو میڈیم تعلیم گاہ قاضی نزرالاسلام فری پرائمری اسکول جو اپنی منفرد پہچان کے ساتھ ملت کے نونہالوں کو اپنی سہ منزلہ خوبصورت پختہ عمارت میں بحسن و خوبی زیور تعیم سے اراستہ کر رہا ہے مغربی بنگال حکومت کے پچھم بردوان پرائمری اسکول کونسل کے تحت سرکاری تعلیم گاہ قاضی نزرالاسلام پرائمری اسکول جو پچھم بردوان ضلع بالخصوص اسنسول کا ایک کامیاب ابتدائی تعلیم کا مرکز بنا ہوا ہے علاوہ ازیں کھیل کود اسپورٹس ثقافتی وکلچرل پروگراموں کے لئے بہترین تربیت گاہ ہے قاضی نزرالاسلام اسکول کے بچے بہترین تعلیم وتربیت کے ساتھ کھیل کود و دیگر پروگراموں میں بھی بڑے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیتے ہیں اور اپنے اعلی فنی مظاہرہ کر کے انعام واکرام سے سرفراز ہوتے ہیں اور اپنے اسکول استاد اپنی فیملی کے ساتھ ساتھ علاقے کا بھی نام روشن کر رہے ہیں اس قاضی نزرالاسلام اسکول کے مرد و خواتین ٹیچرس اعجاز احمد، شاداب ہرویز، الحاج محمد شہنواز عالم، محمد شمشاد اور ربانہ خاتون اپنے ہیڈ ٹیچر محترمہ ناہید روحی کی قیادت میں بڑی مستعدی اور ذمعیتی کے ساتھ متحد ہو کر اپنے فرض منصبی سے مکمل انصاف کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ حلقے کے گارجین حضرات اپنے بچوں کو بہتر تعلیم و تربیت کے لئے بچے کے روشن و تابناک مستقبل کے لئے قاضی نزرالاسلام پرائمری اسکول اسنسول کو اولین ترجیح دیتے ہیں قاضی نزرالاسلام پرائمری اسکول کے نونہالوں نے اس سال کے سرکاری اسکولوں کے اسپورٹس میں بھی بڑی نمایاں کامیابی حاصل کی ہے اور اس کامیابی کا سلسلہ ہنوز جاری ہے رانی گنج شیشو بگان کے رابن سین گراونڈ میں منعقد ہونے والا سرکاری پرائمری اسکول کے سب ڈویژنل اسپورٹس میں قاضی نزرالاسلام پرائمری اسکول کے دو بچے یوگا مقابلے میں حصہ لیا جسمیں سے ایک نے کامیابی حاصل کی اور ڈسٹرکٹ اسپورٹس میں شرکت کے لئے اپنی جگہ مخصوص کر لی واضح ہو کہ قاضی نزرالاسلام پرائمری اسکول نے زونل اسپورٹس اور پھر سرکل اسپورٹس میں بھی کئی انعامات حاصل کی تھی اور سب ڈویژنل اسپورٹس کے مقابلے میں شرکت کرنے کے لئے اپنی جگہ بنائی رانی گنج میں ہونے والے سب ڈویژنل اسپورٹس میں نور یاسین درجہ پنجم کے اسٹوڈنٹ نے بازی ماری اسے انعام میں بیگ سرٹیفیکٹ دیکر سرفراز کیا گیا اسکول احاطے میں خوشی کا ماحول ہے اس سال کے اسپورٹس میں ملنے والی کامیابی پر ہیڈ ٹیچر محترمہ ناہید روحی نے کہا کہ اللہ کے فضل و کرم سے ہمارے اساتذہ کرام کی محنت رنگ لائی میں اپنے پاک پروردگار کا بے حد شکر گزار ہوں کہ مولا کریم نے میرے قاضی نزرالاسلام اسکول کو سربلندی کی توفیق عطا کی رب کائنات ملت کے بچوں کو دن دونی رات چوگنی پھلنے پھولنے کی توفیق دے۔ امین!۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: یونین بجٹ2025

کسان مخالف بجٹ ہے۔" بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو نے کہا، "یہ بجٹ پچھلے بجٹ کی نقل ہے، جس میں دیہی علاقوں اور غریب عوام کو مکمل طور پر نظر انداز کیا گیا ہے۔ بہار کو خصوصی پیکیج نہیں دیا گیا جبکہ دیگر ریاستوں کو نوازا گیا۔" انہوں نے کہا کہ چندرا بابو نائیڈو 2 لاکھ کروڑ روپے کا پیکیج لے کر چلے گئے اور نتیش کمار بہار کو کچھ نہیں دلا پائے۔ عام آدمی پارٹی کے سربراہ اور دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے بجٹ پر ردعمل دیتے ہوئے کہا، "حکومت ملک کے خزانے کا ایک بڑا حصہ چند امیر ترین افراد کے قرضے معاف کرنے میں لگا دیتی ہے، جبکہ میں نے مطالبہ کیا تھا کہ بجٹ میں یہ اعلان ہونا چاہیے کہ آگے سے کسی ارب پتی کا قرض معاف نہیں کیا جائے گا۔ اس سے بچنے والے پیسوں کو عام عوام کو ریلیف دینے کے لیے استعمال کیا جا سکتا تھا۔" دوسری طرف مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بجٹ کی تعریف کرتے ہوئے کہا، "یہ بجٹ ترقی یافتہ ہندوستان کے ویژن کو عملی جامہ پہنانے والا ایک جامع خاکہ ہے۔ یہ کسانوں، غریبوں، متوسط طبقے، خواتین، بچوں، تعلیم، صحت، اسٹارٹ اپ اور سرمایہ کاری جیسے تمام اہم شعبوں کو شامل کرتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر خزانہ نرملا سیتارمن اس بہترین بجٹ پر مبارکباد کے مستحق ہیں۔"

بقیہ: ظلم وبربریت کی

سوسائٹی میں قتل کر دیا گیا تھا۔ اس وقت درجنوں افراد کا قتل ہوا تھا لیکن ذکیہ زندہ بچ گئی تھیں۔ انھوں نے اس قتل عام کے لیے طویل عدالتی لڑائی بھی لڑی۔ ان کے انتقال کی خبر سے ملک کے سیاسی وسماجی حلقے میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ سوشل میڈیا پر تعزیتی پیغامات کا ایک دراز سلسلہ بھی شروع ہو گیا ہے۔ ذکیہ جعفری کے انتقال پر آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی نے شدید افسوس کا اظہار کیا۔ انھوں نے کہا کہ "ذکیہ جعفری نے 2002 میں بھیڑ کے ذریعہ اپنے شوہر کے قتل کو دیکھا۔ تقریباً 2 دہائیوں تک انھوں نے ہندوستان کے کچھ سب سے طاقتور لوگوں کے خلاف تنہا قانونی لڑائی لڑی۔ کبھی بھی وہ خوفزدہ نہیں ہوئیں۔ آج ان کا انتقال ہو گیا۔ اللہ انھیں سکون اور احباب کو صبر کی طاقت عطا کرے۔" سپریم کورٹ میں ذکیہ جعفری کے ساتھ ان کی لڑائی لڑنے والی سماجی کارکن تیستا سیتلواڈ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "حقوق انسانی طبقہ کی ایک مخلص لیڈر ذکیہ آپا کا انتقال ہو گیا۔ ان کی دور اندیش موجودگی کو ملک، اہل خانہ، دوستوں کے ساتھ ہی پوری دنیا یاد کرے گی۔ تنویر بھائی، نسرین، دریپا، ناتی-ناتن ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ سکون سے آرام کریں ذکیہ آپا!" مشہور و معروف خاتون صحافی رانا ایوب، ذاکر علی تیاگی، دلیپ منڈل، صبا نقوی، رنجنا بنرجی وغیرہ نے بھی ذکیہ جعفری کے انتقال پر اپنے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔

بقیہ: غازی آباد میں گیس

جی سلنڈر لے جا رہے ٹرک میں آگ لگنے اور دھماکہ ہونے کی اطلاع ملی۔ اس کے بعد صاحب آباد اور دیگر جگہوں سے فائر بریگیڈ کی 10 گاڑیاں فوراً موقع پر پہنچیں۔ دھماکہ کی وجہ سے سلنڈر ادھر اُدھر بکھر گئے تھے جس میں 2 مکانوں اور 3 سے 4 گاڑیوں میں آگ لگ گئی تھی۔ فائر بریگیڈ کے اہلکاروں نے تقریباً دو گھنٹے کی سخت مشقت کے بعد آگ کو بجھانے میں کامیابی حاصل کی۔ اس کے بعد جائے وقوع پر کولنگ کا کام کیا گیا۔ سی ایف او راہل پال نے بتایا کہ سلنڈر دھماکہ کی آواز کئی کیلومیٹر تک سنی گئی۔ جائے حادثہ سے 3-2 کیلومیٹر دور شوٹ کیے گئے ویڈیو میں دھماکہ کی آواز سنائی دے رہی ہے۔ جائے حادثہ کے قریب رہنے والے ایک شخص سچن نے اے این آئی کو بتایا کہ صبح تقریباً 3 سے 3:30 بجے اچانک تیز دھماکہ سنائی دیا۔ ہم اپنے بچوں کے ساتھ گھر سے باہر بھاگے۔ سلنڈروں میں دھماکے ہوتے رہے۔ قریب میں ہی لکڑی کا گودام تھا۔ ہمارا گھر اب بہت خراب حالت میں ہے۔ کار کی کھڑکیاں ٹوٹ گئی ہیں۔ ہوا میں اُچھلے سلنڈر ہمارے گھر پر گرے جس سے چھت کی گریل ٹوٹ گئی ہے۔ ہماری دکان اور پانی کے ٹینکر کے شٹر کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ وہیں ایک دوسرے شخص سندیپ نے بتایا کہ گھر میں تین سلنڈر گرے۔ سلنڈر لیونگ روم میں بھی گرے۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ سلنڈر پہلی منزل پر کیسے گرے، یہاں غیر قانونی لکڑی کے گودام میں کوئی سیفٹی نہیں ہے۔ بچے بہت ڈرے ہوئے تھے۔ یہاں سے بھاگنا مشکل تھا لیکن خوش قسمتی سے ہم سبھی محفوظ ہیں۔

بقیہ: بجٹ میں وزارت

تخمینہ سے 9.53 فیصد زیادہ ہے اور مرکزی بجٹ کا 13.45 فیصد ہے، جو وزارتوں میں سب سے زیادہ ہے۔ اس میں سے 1,80,000 کروڑ روپے یعنی کل مختص کا 26.43 فیصد دفاعی خدمات پر سرمایہ خرچ پر خرچ کیا جائے گا۔ بجٹ میں مسلح افواج کے لیے ریونیو مختص 3,11,732.30 کروڑ روپے ہے، جو کل مختص کا 45.76 فیصد ہے۔ اس میں دفاعی پنشن کا حصہ 1,60,795 کروڑ روپے یا 23.60 فیصد ہے اور بقیہ 28,682.97 کروڑ روپے یا 4.21 فیصد وزارت دفاع کے تحت شہری تنظیموں کے لیے ہے۔ وزارت نے 2025-26 کو 'اصلاحات کے سال' کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا ہے، جس سے مسلح افواج کو جدید بنانے کے حکومت کے عزم کو مزید تقویت ملے گی اور اس کا مقصد دفاعی خریداری کے عمل کو آسان بنانا ہے تاکہ مختص رقم کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو یقینی بنایا جائے۔ وزیر دفاع نے ترقی یافتہ ہندوستان کے وزیر اعظم کے عزم کو پورا کرنے کے لیے بجٹ پیش کرنے کے لیے وزیر خزانہ کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ "یہ بجٹ نوجوانوں، غریبوں، کسانوں، خواتین اور سماج کے دیگر تمام طبقات کی ترقی کو فروغ دے گا۔ بجٹ متوسط[؟][؟] طبقے کے تعاون کو تسلیم کرتے ہوئے ایک بے مثال تحفہ لایا ہے۔ "موجودہ جغرافیائی سیاسی منظر نامے میں جہاں دنیا جدید جنگ کے بدلتے ہوئے نمونے دیکھ رہی ہے، وہیں ہندوستانی مسلح افواج کو جدید ترین ہتھیاروں سے لیس کرنے اور انہیں تکنیکی طور پر جدید جنگ کے لیے تیار فورس میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے دفاعی افواج کے سرمایہ خرچ پر 1,80,000 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ یہ مختص مالی سال 2024-25 کے بجٹ تخمینہ سے 4.65 فیصد زیادہ ہے۔ اس میں سے 1,48,722.80 کروڑ روپے سرمایہ کے حصول پر خرچ کرنے کا منصوبہ ہے جسے مسلح افواج کا جدید بجٹ کہا جاتا ہے اور بقیہ 31,277.20 کروڑ روپے تحقیق اور ترقی اور پورے ملک میں بنیادی ڈھانچے کے اثاثوں کی تخلیق پر سرمایہ خرچ کرنے کے لیے ہیں۔

بقیہ: تنخواہ دار لوگوں سے

محترمہ سیتارمن نے نئے انکم ٹیکس نظام کے تحت بجٹ میں براہ راست ٹیکس کے نئے سلیب اور شرحیں تجویز کی ہیں تاکہ سالانہ 12 لاکھ روپے تک کی آمدنی پر کوئی انکم ٹیکس نہ لگے۔ 12.75 لاکھ روپے سالانہ تک کی آمدنی والے تنخواہ دار افراد کو 1 لاکھ روپے ماہانہ کی اوسط آمدنی اور 75,000 روپے کی معیاری کٹوتی کی وجہ سے انکم ٹیکس ادا نہیں کرنا پڑے گا۔ نئے ٹیکس ڈھانچے اور براہ راست ٹیکس کی دیگر تجاویز کی وجہ سے حکومت کو تقریباً 1 لاکھ کروڑ روپے کے ریونیو کا نقصان ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی میں حکومت نے لوگوں کی ضروریات کو سمجھ کر قدم اٹھایا ہے۔ براہ راست ٹیکس کی تجاویز میں متوسط طبقے پر خصوصی توجہ کے ساتھ ذاتی انکم ٹیکس اصلاحات ٹی ڈی ایس۔ ٹی سی ایس کو معقول بنانا، تعمیل کے بوجھ میں کمی کے ساتھ رضاکارانہ تعمیل کی حوصلہ افزائی، کاروبار کرنے میں آسانی اور روزگار اور سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی شامل ہے۔ بجٹ میں نئے ٹیکس نظام کے تحت نظرثانی شدہ ٹیکس کی شرحیں اب حسب ذیل ہوں گی۔ محترمہ سیتارمن نے کہا کہ نئے سلیب کے تحت صفر سے 4 لاکھ روپے تک کی آمدنی پر صفر، 4 لاکھ سے 8 لاکھ روپے پر 5 فیصد، 8 لاکھ سے 12 لاکھ روپے تک 10 فیصد ٹیکس ہوگا۔ 12 لاکھ روپے سے 16 لاکھ روپے تک انکم ٹیکس 15 فیصد، 16 لاکھ سے 20 لاکھ روپے کی آمدنی پر 20 فیصد، 20 لاکھ سے 24 لاکھ روپے تک کی آمدنی پر 25 فیصد ٹیکس عائد کیا جائے گا اور 24 لاکھ روپے سے زیادہ کی آمدنی پر 30 فیصد ٹیکس لگے گا۔ انہوں نے کہا کہ ٹی ڈی ایس یا ٹی سی ایس کو معقول بنانے کے لیے، بزرگ شہریوں کی طرف سے حاصل کردہ سود پر ٹیکس کٹوتی کی حد کو بجٹ میں موجودہ 50,000 روپے سے بڑھا کر ایک لاکھ روپے کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ کرایہ پر ٹی ڈی ایس کی حد 2.4 لاکھ روپے سالانہ سے بڑھا کر 6 لاکھ روپے کر دی گئی ہے۔ دیگر اقدامات میں ٹی سی ایس جمع کرنے کی حد کو بڑھا کر 10 لاکھ روپے کرنا اور صرف غیر پی اے این معاملات میں ٹی ڈی ایس کی زیادہ کٹوتی جاری رکھنا شامل ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ ٹی ڈی ایس کی ادائیگی میں تاخیر کو جرم قرار دینے کے بعد اب ٹی سی ایس کی ادائیگی میں تاخیر کو بھی جرم کا درجہ دیا گیا ہے۔ رضاکارانہ تعمیل کی حوصلہ افزائی کے لیے، بجٹ نے کسی بھی تشخیصی سال کے لیے تازہ ترین ریٹرن فائل کرنے کے لیے وقت کی حد کو دو سال کی موجودہ حد سے بڑھا کر چار سال کر دیا ہے۔ ملک میں 90 لاکھ سے زیادہ ٹیکس دہندگان نے اپنی آمدنی کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے اضافی ٹیکس ادا کیا ہے۔ چھوٹے خیراتی ٹرسٹوں/اداروں کو ان کی رجسٹریشن کی مدت پانچ سے بڑھا کر 10 سال کر کے فائدہ پہنچایا گیا ہے، اس طرح تعمیل کا بوجھ کم ہوا ہے۔ مزید برآں، ٹیکس دہندگان اب بغیر کسی شرط کے خود قبضہ شدہ دو جائیدادوں کی سالانہ قیمت کا دعویٰ کر سکتے ہیں۔ گزشتہ بجٹ کی ویواد سے وشواس اسکیم کو بہت اچھا ردعمل ملا ہے، تقریباً 33,000 ٹیکس دہندگان نے اپنے تنازعات کو حل کرنے کے لیے اس اسکیم سے فائدہ اٹھایا ہے۔ بزرگ اور انتہائی بزرگ شہریوں کو فائدہ پہنچانے والے، 29 اگست 2024 کو یا اس کے بعد کیے گئے قومی بچت اسکیم کے کھاتوں سے نکلوانے کو مستثنیٰ کر دیا گیا ہے۔ این پی ایس وتسالیہ کھاتوں کو بھی اسی طرح کے فوائد حاصل ہوں گے۔

☆☆☆☆☆

مساجد کی حفاظت ہماری مشترکہ ذمہ داری

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی سنبھلی

ہریانہ (جہاں ۲۰۱۴ء سے بی جے پی کی حکومت ہے اور وہاں آئندہ سال اکتوبر میں اسمبلی الیکشن ہونے والے ہیں) کے سب سے بڑے شہر گروگرام (گڑگاؤں) کی شیتلا کالونی میں واقع مدینہ مسجد کو پولس نے یہ کہہ کر ۱۲ ستمبر کو بند کردیا تھا کہ اس کالونی کی آبادی غیر قانونی ہے، حالانکہ اسی کالونی میں مندر اور چرچ بھی موجود ہیں جن پر کوئی کاروائی نہیں کی گئی۔ حقیقت میں لاؤڈ اسپیکر پر اذان کو لے کر کچھ شر پسندوں نے تنازع کھڑا کردیا تھا، جن کو خوش کرنے کے لیے یہ قابل مذمت قدم اٹھایا گیا۔ بی جے پی کے اقتدار میں آنے کے بعد سے ہندوستان میں مساجد، مکاتب اور مدارس کی قانونی حیثیت ایک انتہائی حساس مسئلہ بن گیا ہے کیونکہ صلاحیت ملک کی ترقی کے بجائے ہندوستانی گنگا جمنا تہذیب کے برخلاف مندر، مسجد اور لاؤڈ اسپیکر پر اذان جیسے غیر ضروری مسائل پر لگ رہی ہے۔ علماء ودانشوران قوم کو چاہئے کہ اپنے علاقے کی مساجد ومکاتب ومدارس کو قانونی اعتبار سے ضرور رجسٹریشن کرائیں تاکہ مستقبل میں کوئی دشواری سامنے نہ آئے خواہ مسجد پرانی ہو یا نئی تعمیر کی جائے۔ کسی طرح کا مسئلہ درپیش آنے یا اختلاف ہونے پر مسجد ومکتب ومدرسہ کے ذمہ داروں کو براہ راست سبقت کرکے علاقائی سطح پر ہی مسئلہ کا حل بات چیت سے کرنے کی کوشش کرنی چاہئے تاکہ بعد میں سیاسی مسئلہ نہ بن جائے۔ ملک کے موجودہ تناظر میں کسی بھی مذہبی مسئلہ کو طولانی دینے میں شرپسندوں کی جیت ہے کیونکہ وہ اس طرح کے مسائل کھڑے کرکے صرف ہندو ووٹ حاصل کرنا چاہتے ہیں تاکہ وہ ۲۰۱۹ کے الیکشن میں کسی بھی طرح سے جیت حاصل کرلیں۔ ملک وقوم وملت کا مفاد اس وقت ہندو ومسلم کشیدگی کو کم کرنے میں ہے۔ نیز ہمیں اپنے قول وعمل سے غیر مسلموں کو یہ بتانا ہوگا کہ مساجد، مکاتب ومدارس سے دہشت گردی نہیں بلکہ امن وسلامتی اور محبت کا پیغام دیا جاتا ہے، اور وہاں دوسروں حتی کہ غیر مسلموں کے حقوق ادا کرنے کی تعلیم دی جاتی ہے۔ ظاہر ہے اس کے لیے وقت درکار ہے۔ آیئے اس موقع پر اسلام میں مسجد کے مقام اور اس کی اہمیت کو قرآن وحدیث کی روشنی میں سمجھنے کی کوشش کریں۔

زمین کے تمام حصوں میں اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب مساجد ہیں، یہ آسمان والوں کے لئے ایسے ہی چمکتی ہیں جیسا کہ زمین والوں کے لئے آسمان کے ستارے چمکتے ہیں۔ ان مساجد کو نماز، ذکر وتلاوت، تعلیم وتربیت، دعوت وتبلیغ اور دیگر عبادتوں سے آباد رکھنے کا مسلمانوں کو حکم دیا گیا ہے۔ آج مسلمانوں میں جو دن بدن بگاڑ آتا جارہا ہے، اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ہمارا تعلق مساجد سے کمزور ہوگیا ہے۔ لہذا ہمیں چاہئے کہ ہم اللہ کے گھر یعنی مساجد سے اپنا تعلق مضبوط کریں کیونکہ مساجد مسلمانوں کی نہ صرف تربیت گاہیں ہیں بلکہ مساجد مسلم معاشرہ کی عکاسی کرتی ہیں۔ دنیا میں سب سے پہلا گھر بیت اللہ ہے جو مسجد حرام کے وسط میں واقع ہے جس کی طرف رخ کرکے ہم ایمان کے بعد سب سے اہم رکن یعنی نماز کی ادائیگی کرتے ہیں۔ حضور اکرم ﷺ نے مدینہ منورہ پہنچنے سے تھوڑا قبل قبا بستی میں "مسجد قبا" اور مدینہ منورہ پہنچنے کے بعد سب سے پہلے جس مسجد کی بنیاد رکھی وہی بعد میں مسجد نبوی کے نام سے موسوم ہوئی، جو اسلام کے دنیا کے کونے کونے تک پہنچنے کا ذریعہ بنی۔ لہذا ہم اپنا تعلق مسجدوں سے جوڑ کر اس بات کی کوشش کریں کہ ہماری مسجدیں آباد ہوں۔ اگر ہمارا تعلق مسجد سے جڑا ہوا ہے تو جہاں اللہ تعالیٰ سے قربت حاصل ہوگی اور کل قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے (رحمت کے) سایہ میں جگہ ملے گی، وہیں ان شاء اللہ دشمنان اسلام کی تمام کوششیں بھی رائیگاں ہوں گی۔ مساجد سے جہاں مسلمانوں کی روحانی تربیت ہوتی ہے، یعنی ہم کس طرح منکرات سے بچ کر اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق نبی اکرم ﷺ کے طریقہ پر زندگی گزاریں، وہیں سماجی زندگی میں بھی رہنمائی ملتی ہے کیونکہ جب مسلمان آپس میں دن میں پانچ وقت ملتا ہے تو ایک دوسرے کے مسائل سے واقفیت ہوتی ہے۔ ایک دوسرے کو سلام کرتا ہے، جمعہ وعیدین کے موقع پر بڑی تعداد میں لوگوں سے ملاقات ہوتی ہے، اس کی وجہ سے بیمار کی عیادت کرتا ہے، جنازہ میں شرکت کرتا ہے، ایک دوسرے کے کام آتا ہے، محتاج لوگوں کی مدد کرتا ہے اور بندوں کے حقوق کو ادا کرنے کا احساس پیدا ہوتا ہے، یہ

سارے امور مسجدوں کا اصلاح معاشرہ میں اہم کردار کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ماہ رمضان میں تو ہماری مسجدیں کسی حد تک آباد نظر آتی ہیں، مگر عید کے بعد نمازیوں کی تعداد دن بدن کم ہوتی جاتی ہے، حالانکہ پانچ وقت کی نماز رمضان المبارک کی طرح پورے سال فرض ہے اور مرد حضرات کو عذر شرعی کے بغیر پانچوں نمازیں مساجد میں ہی ادا کرنی چاہئیں۔

مساجد کو آباد رکھنے والوں کے لئے بے شمار فضیلتیں قرآن وحدیث میں وارد ہوئی ہیں جن میں سے بعض کا تذکرہ یہاں کیا جارہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: اللہ کی مسجدوں کو وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہوں اور نمازوں کے پابند ہوں اور زکاۃ دیتے ہوں اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرتے ہوں، توقع ہے کہ یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ (سورۃ التوبۃ: ۱۸) اسی طرح فرمان الٰہی ہے: ان گھروں میں جن کے بلند کرنے اور جن میں اپنے نام کی یاد کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے وہاں صبح وشام اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے ہیں ایسے لوگ جنہیں تجارت اور خرید وفروخت اللہ کے ذکر سے اور نماز کے قائم کرنے اور زکاۃ ادا کرنے سے غافل نہیں کرتی ہے۔ اس دن یعنی قیامت سے ڈرتے ہیں جس دن بہت سے دل اور بہت سی آنکھیں الٹ پلٹ ہوجائیں گی۔ (سورۃ النور: ۳۶-۳۷)

ان گھروں سے مراد مساجد ہیں اور ان کا ادب یہ ہے کہ ان میں ناپاکی کی حالت میں داخل نہ ہوا جائے، کوئی ناپاک چیز داخل نہ کی جائے، شور نہ مچایا جائے، دنیا کے کام اور دنیا کی باتیں نہ کی جائیں، بدبودار چیز کھا کر نہ جایا جائے، حتی الامکان صاف ستھرے لباس پہن کر جایا جائے جیسا کہ فرمان الٰہی ہے: خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ۔

مسجد کی آبادی کی اہمیت کے متعلق دو آیات ذکر کرنے کے بعد مسجد کی آبادی کی فضیلت کے متعلق چند احادیث نبویہ پیش خدمت ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کو سب جگہوں سے زیادہ محبوب مساجد ہیں اور سب سے زیادہ ناپسند جگہیں بازار ہیں۔ (مسلم) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مساجد زمین میں اللہ تعالیٰ کے گھر ہیں، یہ آسمان والوں کے لئے ایسے چمکتے ہیں جیسا کہ زمین والوں کے لئے آسمان کے ستارے چمکتے ہیں۔ (طبرانی) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس نے کوئی مسجد بنائی جس میں اللہ تعالیٰ کا نام لیا جاتا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک محل بنادیتے ہیں۔ (صحیح ابن حبان) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو لوگ اندھیروں میں بکثرت مسجدوں کو جاتے رہتے ہیں ان کو قیامت کے دن پورے پورے نور کی خوشخبری سنادیجئے۔ (ابوداود، ترمذی) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح اور شام مسجد جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں مہمان نوازی کا انتظام فرماتے ہیں، جتنی مرتبہ صبح یا شام مسجد جاتا ہے اتنی ہی مرتبہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے مہمان نوازی کا انتظام فرماتے ہیں۔ (بخاری ومسلم) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی کو بکثرت مسجد میں آتے جاتے دیکھو تو اس کے ایماندار ہونے کی گواہی دو۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: مسجدوں کو وہی لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔ (ترمذی) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سات قسم کے آدمی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ اپنے (رحمت کے) سایہ میں ایسے دن جگہ عطا فرمائے گا جس دن اس کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔۔۔ اُن سات لوگوں میں سے ایک وہ شخص بھی ہے جس کا دل مسجد سے اٹکا ہوا ہو (یعنی نمازوں کو وقت پر ادا کرنے کا اہتمام کرتا ہو)۔ (بخاری ومسلم) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: مسجد ہر متقی کا گھر ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لیا ہے کہ جس کا گھر مسجد ہو (یعنی مسجدوں سے خصوصی تعلق ہو) اسے راحت دوں گا، اس پر خصوصی رحمت نازل کروں گا، پل صراط کا راستہ آسان کردوں گا، اپنی رضا نصیب کروں گا اور اسے جنت عطا کروں گا۔ (طبرانی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو لوگ کثرت سے مسجدوں میں جمع رہتے ہیں وہ مسجدوں کے کھونٹے ہیں، فرشتے ان کے ساتھ بیٹھتے ہیں۔ اگر وہ مسجدوں میں موجود نہ ہوں تو فرشتے انہیں تلاش کرتے ہیں۔ اگر وہ بیمار ہوجائیں تو فرشتے ان کی عیادت کرتے ہیں۔ اگر وہ کسی ضرورت کے لئے جائیں تو فرشتے ان کی مدد کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا: مسجد میں بیٹھنے والا تین فائدوں میں سے ایک فائدہ حاصل کرتا ہے کسی بھائی سے ملاقات ہوتی ہے جس سے یا تو کوئی دینی فائدہ ہوجاتا ہے یا کوئی حکمت کی بات سننے کو مل جاتی ہے یا اللہ تعالیٰ کی رحمت مل جاتی ہے جس کا ہر مسلمان کو انتظار رہتا ہے۔ (مسند احمد)

اللہ تعالیٰ مجھے، آپ سب کو اور پوری امت مسلمہ کو نماز کا اہتمام کرنے والا بنائے، قرآن وحدیث کے مطابق زندگی گزارنے والا بنائے، مساجد سے خصوصی تعلق رکھنے والا بنائے، اللہ تعالیٰ تمام مساجد، مکاتب ومدارس کی حفاظت فرمائے، آمین۔

علم اخلاق

فطری طور پر لوگ بلند اخلاق والے لوگوں سے محبت کرتے ہیں۔ ہمارے نبی کریم ﷺ کا اخلاق مبارک عظیم تر تھا۔ اس بارے میں صرف رب ذوالجلال کی گواہی ہی کافی ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ، "میں نے رسول اللہ ﷺ کی دس سال خدمت کی۔ اللہ تعالیٰ کی قسم! آپ نے کبھی بھی مجھے اف تک نہیں کہا، اور نہ ہی کبھی کسی چیز کے متعلق فرمایا، تم نے یہ کیوں کیا اور یہ کیوں نہیں کیا؟"۔ صرف یہ ہی نہیں بلکہ تاج نبوت پہنائے جانے سے پہلے بھی، آنحضرت ﷺ اپنے اخلاق عالیہ کے ساتھ معروف ومشہور تھے۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ اللہ کی زندگی پوری انسانیت کے لیے ایک مکمل اور بہترین مثال ہے۔ قرآن شریف میں اللہ رب العالمین فرماتا ہے کہ "آپ سب کے لیے رسول ﷺ کی زندگی بہترین مثال ہے"۔ دعوت دینے والے کے لیے ضروری ہے کہ وہ بلند اخلاق، رحیم وشفیق ہو۔ اس لیے اللہ رب العالمین نے حضرت محمد ﷺ کو نہایت ہی رحیم وشفیق بنایا اور اس بات کی گواہی دی کہ حضرت محمد ﷺ اخلاق کے اعلیٰ درجے پر فائز ہیں۔ اخلاقی لحاظ سے کوئی بھی خوبی ایسی نہ تھی جو ان میں موجود نہ ہو"۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ "اور (اے پیغمبر ﷺ) ہم نے تمہیں (سب) جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے"۔ ذات انسانی کے ساتھ نرمی اور حسن اخلاق کا ذکر اللہ رب العالمین نے ان الفاظ میں کیا ہے: "پھر اللہ رب العالمین کی رحمت کے سبب تمہیں ان کے لیے نرم دل بنایا گیا ہے۔ اگر تم سخت مزاج اور تنگ دل ہوتے تو یہ لوگ تم سے دور بھاگتے" (آل عمران)۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نرم دلی صرف انسانوں تک ہی محدود نہ تھی بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانوروں کے لیے بھی رحیم وکریم تھے۔ ایک مرتبہ ایک شخص نے کسی پرندے کے بچے اٹھائے تو وہ شور مچانے لگا۔ تب آپ ﷺ نے پوچھا کہ کس نے اس کے بچوں کو اٹھا کر اسے بے آرام کیا ہے؟ تب وہ صحابیؓ بچے اٹھا کر لایا اور اس پرندے کے سامنے رکھ دیے جس پر اس پرندے کو آرام ملا۔ بچوں کے ساتھ نرم دلی کے حوالے سے ایک روایت ہے کہ آپ ﷺ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو پیار کررہے تھے تو ایک بدو اقرع بن حابس جو آپ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے۔ کہنے لگے میرے دس بچے ہیں مگر میں نے کبھی ان کو بوسہ نہیں دیا، تو آنحضرت ﷺ نے اس کی جانب دیکھ کر کہا: "جو انسانوں پر رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا"۔ دنیا میں اگر ہم سب کامیاب زندگی گزارنا چاہتے ہیں، جس سے ہماری دنیا بھی آباد رہے اور آخرت بھی سنور جائے تو ہمیں اپنے پیارے نبی پاک ﷺ کے نقش قدم کی پیروی کرکے ان کے اسوہ حسنہ کو اختیار کرنے کی کوشش کرنی ہوگی۔

چاہ کن را چاہ درپیش

ایک بدو کسی طرح خلیفہ معتصم باللہ کے دربار میں باریاب ہوگیا۔ خلیفہ کو وہ کچھ ایسا پسند آیا کہ اس نے بدوی کو اپنا مصاحب اور ندیم بنالیا۔ ہر دم اُسے اپنے پاس رکھتا، اس سے باتیں کرتا، اس کی باتیں سنتا۔ خصوصیت اتنی بڑھ گئی کہ اُسے اجازت مل گئی کہ وہ جب چاہے بغیر کسی پوچھ گچھ کے حرم خلافت میں باریاب ہوسکتا ہے، کسی کی مجال نہیں کہ روک ٹوک کرسکے۔

معتصم کے ایک وزیر نے اس بدو کی یہ سرفرازی جو دیکھی تو دل میں جل گیا اور دل ہی دل میں کہنے لگا: یہ شخص تو بڑے مزے میں رہا، ہینگ لگی نہ پھٹکری رنگ چوکھا آیا۔ خلیفہ سے انعام واکرام کے سلسلے میں بھی کافی رقم اینٹھ لیتا ہے اور منصب کے نام سے بھی، کوئی ایسی ترکیب ہونی چاہیے کہ اس اُجڈ گنوار کا پتا کاٹا جائے اور اُسے خلیفہ کے دربار سے حقیر وذلیل کرکے بیک بینی و دوگوش نکلوایا جائے۔

یہ سوچ کر اس نے بدو سے رسم وراہ بڑھائی اور یارانہ پیدا کیا۔ وہ اس سے بہت زیادہ لطف اور خلوص کا برتاؤ ظاہر کرنے لگا، تاکہ بدو اُسے اپنا سب سے بڑا مخلص دوست سمجھنے لگے۔ کبھی اس کی دعوتیں کرتا، کبھی اُسے گانا سنواتا، کبھی اُسے اپنے ساتھ سیر وتفریح میں شریک کرلیتا۔ آخر رفتہ رفتہ اس نے بدو کا اعتماد حاصل کرلیا اور وہ اُسے واقعی اپنا مخلص دوست سمجھنے لگا۔

ایک روز وزیر نے بدو کی دعوت کی اور اس کے لیے طرح طرح کے لذیذ اور مرغن کھانے پکوائے، لیکن ان کھانوں میں اس نے باورچی کو تاکید کرکے لہسن بہت زیادہ ڈلوادیا۔ کھانے کے بعد وزیر نے بدو سے کہا:

"کہو کھانا پسند آیا؟"

"جی ہاں بہت زیادہ"۔ وزیر نے کہا: "لیکن آج خلیفہ سے دور ہی رہنا ذرا!!" "یہ کیوں؟"

"اس لیے کہ خلیفہ کو لہسن کی بو سے سخت نفرت ہے اور تمہارے منہ سے لہسن کی بو آرہی ہے"۔

دعوت ختم ہونے کے بعد بدو چلا گیا اور وزیر سیدھا خلیفہ کے پاس پہنچا۔ اُس وقت بدو خلیفہ کے پاس موجود نہیں تھا، اس ڈر سے کہ کہیں خلیفہ لہسن کی بو نہ سونگھ لے۔ یہ اچھا موقع دیکھ کر وزیر نے خلیفہ سے بدو کی خوب برائیاں کیں اور کہا:

"آج تو وہ آپ کی بہت برائیاں کررہا تھا!"

خلیفہ معتصم نے حکم دیا: "بدو کو فوراً حاضر کیا جائے"۔

وزیر اس اثناء میں کھسک گیا، خلیفہ نے بدو سے کہا: "قریب آؤ!"

وہ قریب آیا، لیکن احتیاطاً اس نے اپنی آستین منہ پر رکھ لی کہ کہیں لہسن کی بو خلیفہ تک نہ پہنچ جائے۔

خلیفہ نے اپنے دل میں خیال کیا، وزیر نے اس کے بارے میں جو کچھ کہا تھا وہ یقیناً صحیح ہے، ورنہ اس پر اس وقت اتنی دہشت اور گھبراہٹ نہ ہوتی۔

خلیفہ نے اپنے ایک عامل کو خط لکھا: "حامل ہذا کی فوراً گردن اُڑا دو"۔

وہ خط بدو کو دیا اور کہا: "جاؤ اس کا جواب لے کر فوراً آؤ!"

بدو خلیفہ سے اپنا پروانہ موت لے کر اپنی سادہ لوحی کے باعث خوشی خوشی باہر نکلا، وہاں وزیر موجود تھا، اس نے جو بدو کو خوش اور بے فکر پایا تو سمجھ گیا کہ اس گنوار نے پھر خلیفہ کو اپنی باتوں سے رجھالیا ہے، اس نے بدو سے دریافت کیا:

"کہاں جارہے ہو؟"

وہ بولا: "خلیفہ کا مکتوب لے کر فلاں عامل کے پاس جارہا ہوں"۔

یہ سن کر وزیر کو خیال ہوا، ضرور آج پھر اس گنوار نے انعام واکرام حاصل کیا ہے، یہ سوچ کر کہنے لگا:

"تم وہاں جانے کی زحمت کیوں اٹھاتے ہو۔ یہ لو دو ہزار درہم، تم اپنے گھر جاؤ، آرام کرو، میں خلیفہ کا یہ مکتوب لے کر جاتا ہوں، اور جواب لاکر خلیفہ کو دے دوں گا، سچ پوچھو تو میرا ایسی کام ہے۔"

بدو رضامند ہوگیا، اور وزیر سے دو ہزار درہم لے کر ہشاش بشاش اپنے گھر کی طرف روانہ ہوگیا۔ اس کے جانے کے بعد وزیر نے وہ خط لیا اور سیدھا خلیفہ کے عامل کے پاس انعام واکرام کی طلب میں روانہ ہوگیا۔ اس نے جاتے ہی خلیفہ کا نامہ عامل کی خدمت میں بھیج دیا، اور عامل نے وہ نامہ پڑھتے ہی اپنے غلاموں کو حکم دیا کہ جو شخص باہر کھڑا جواب کا انتظار کررہا ہے اس کی گردن اُڑا دی جائے۔ غلام باہر آئے اور انہوں نے عامل کے حکم کی تعمیل کردی۔

وزیر چیختا ہی رہ گیا: میری تو سنو، مجھے دیکھو تو میں کون ہوں؟ لیکن وہاں کون سنتا تھا؟ وہ چیختا ہی رہ گیا اور اس کی گردن اُڑا دی گئی۔

اس واقعہ کے کچھ عرصے بعد خلیفہ کو بدو اور وزیر کا خیال آیا، اس نے کہا:

"بدوی کا کیا ہوا؟ اور وزیر کیوں حاضر دربار نہیں ہوتا؟"

جواب دیا گیا:

"بدوی شہر میں مقیم ہے، یاد نہیں کیا گیا اس لیے حاضر نہیں ہوا، اور وزیر صاحب نامعلوم کہاں ہیں، پتا نہیں۔"

یہ جواب سن کر معتصم کو بڑی حیرت ہوئی، اُس نے بدو کو بلایا، اس سے ماجرا پوچھا۔ اس نے ساری کہانی از اول تا آخر سنادی۔ معتصم کو جب اصل واقعہ معلوم ہوا تو وہ وزیر کی ہلاکت سے خوش ہوا اور بدو سے اور زیادہ اچھا برتاؤ کرنے لگا۔

امریکہ کے کلیساؤں میں انبیاء کرام علیہم السلام پر دلچسپ گفتگو

امریکہ کے عیسائیوں سے بات چیت کرنے سے قبل عیسائی مذہب کے بارے میں چند بنیادی اُمور کو جاننا ضروری ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے لئے مبعوث ہوئے اور بنی اسرائیل (یہود) اس وقت موحد تھے، حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شریعت کے پیروکار تھے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بعثت یہودی مذہب میں نقص کی تلافی اور تدارک کے لئے ہوئی تھی، آپ کوئی نیا دین یا کوئی نئی شریعت لیکر نہیں آئے تھے بلکہ شریعت موسوی کی تکمیل اور نقائص کے ازالہ کے لئے بھیجے گئے تھے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات میں جامعیت اور شمولیت نہیں ہے بلکہ انہی حصوں پر زور ہے جس کی اصلاح کی یہودی مذہب میں ضرورت تھی۔ عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی انہی جزوی تعلیمات کو مستقل شریعت کا درجہ دیدیا اور ایک نئے دین کی اختراع کرلی۔ جزوی بنیاد پر مستقل دین کی تعمیر کا دعویٰ فرسودہ تاویلات اور مفروضہ توہمات کا متقاضی تھا یہی وجہ ہے کہ آج تک عیسائی اپنے "Doctrine" کی تشریح میں حیران وسرگرداں ہیں، خود گمراہ ہوگئے اور دوسروں کو گمراہ کئے۔ امریکہ، عیسائی برملا اعتراف کرتے ہیں کہ عیسائی تاحال اپنے عقائد کو سمجھنے میں دشواری کا سامنا کرتے ہیں اور اس میں کوئی دورائے نہیں کہ وہ تا قیامت اپنے عقائد کی تفہیم و توضیح کے لئے جدوجہد کرتے رہیں گے۔ اناجیل کے سرسری مطالعہ سے اس کی ایک وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ

السلام کی تعلیمات میں خدائے ذوالجلال کی وحدانیت، شان الوہیت، شان صمدیت، صفات جلال وجمال، اسماء حسنیٰ، افعال الٰہیہ، اختیارات ذاتیہ، تصرفات مطلقہ، ارادات کاملہ، حساب، کتاب، حشر، نشر، جزا وسزا، جنت و دوزخ، احوال قیامت کی تفصیلات پائی نہیں جاتی حتی کہ کفر وشرک کے باعث تشفی بخش توضیحات نہیں ملتیں۔ اس کے برعکس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت مبارکہ مکہ مکرمہ میں ہوئی جو کہ کفر وشرک کا مرکز تھا اور ادیان سماویہ سے لاتعلق تھا۔ بناء بریں آپ ﷺ کی تعلیمات میں جامعیت اور شمولیت پائی جاتی ہے۔

آپ ﷺ کی تعلیمات کے دو بنیادی عناصر ہیں (۱) عقیدۂ توحید (۲) تصور آخرت۔ انہی دو عناصر پر تمام ادیان سماویہ کا مدار ہے۔ واضح باد کہ عقیدۂ توحید اور تصور آخرت کا واضح، جامع، مفصل اور مکمل نظریہ صرف اور صرف دین اسلام یعنی نبی اکرم ﷺ کی تعلیمات میں پایا جاتا ہے۔

میں نے غیرت وحمیت اور عصبیت ونفرت سے بالاتر ہوکر کھلے دل سے امریکہ کے عیسائی اسکالرس سے ان کے عقیدۂ توحید کی گہرائی کو جاننے کی کوشش کی ہے، یہ وہ اسکالرس ہیں جن کی نظر نہ صرف عیسائی مذہب کے اصول وفروع پر ہے بلکہ وہ تمام ادیان سماویہ بشمول اسلام پر گہری نظر رکھتے ہیں۔ علاوہ ازیں وہ عرصہ دراز اسلامی ممالک میں گزار چکے ہیں۔ اس کے باوجود ان کے عقیدۂ توحید کے معیار کو جاننے کے بعد یہ یقین مجھے ہوگیا سورۂ فاتحہ کے آخری جز "ولا الضالین" سے جمہور مفسرین کی تفاسیر کے مطابق جن گمراہ لوگوں کے راستے سے محفوظ رہنے کی ایک مسلمان کو دعاء کا حکم ہے ان گمراہ لوگوں سے فی الواقعی عیسائی ہی مراد ہیں جو کہ خدا وحدہٗ کی توحید کے دعویدار ہیں لیکن گمراہی کی گھٹا ٹوپ تاریکیوں میں بھٹک رہے ہیں۔ قضاء وقدر کو سمجھنے سے قاصر ہیں، خیر و شر اچھی اور بری تقدیر کو اللہ کی طرف سے ماننے تیار نہیں۔ خیر کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے مانتے ہیں اور شر کو شیطان کی طرف منسوب کرتے ہیں اور اس کو خدا کے بالمقابل ایک متوازی قوت باور کرتے ہیں۔ عقیدۂ توحید میں ان کے غیر معقول نظریات کو محسوس کرنے کے بعد اہل ایمان کا دل نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں جذبات تشکر سے لبریز ہوجاتا ہے اور بے ساختہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ارشاد سے بے پناہ کیف وسرور نصیب ہوتا ہے۔ ارشاد الٰہی ہے: بے شک اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے مومنین پر احسان فرمایا کہ ان میں انہی میں سے ایک برگزیدہ رسول کو مبعوث فرمایا جو ان پر ہماری آیات کی تلاوت کرتے ہیں اور ان کا تزکیہ کرتے ہیں اور ان کو کتاب و حکمت کی تعلیم دیتے ہیں جبکہ وہ اس سے قبل کھلی گمراہی میں تھے۔ (سورۂ آل عمران)

تقریباً ایک سال قبل (St.Fransic Episcople) چرچ کی پادری خاتون Rev.Marcia Merae ایک پروگرام کے سلسلہ میں مجھ سے ملاقات کے لئے آئی۔ شاید امریکہ میں پہلی مرتبہ وہ کسی اسلامک سنٹر کو آئی تھی، اس کے ذہن میں کچھ تحفظات تھے کہ مسلمان اپنی عبادت گاہوں میں کسی خاتون کو آنے کی اجازت دیتے ہیں یا نہیں؟ اور ایسا محسوس ہورہا تھا کہ وہ ہمت جٹا کر اپنی ایک خاتون ساتھی کے ساتھ آئی تھی۔ اس کی توقعات کے برعکس نہایت خوشدلی اور خندہ پیشانی سے اس کا استقبال ہوا۔ اس کے بعد وقفے وقفے سے وہ مجھ سے ملاقات کے لئے آتی رہی، ہماری شخصی ملاقاتوں سے اس کے دل میں چھپے خوف و ہراس اور شکوک و شبہات کے بادل دھیرے دھیرے چھٹتے رہے اور ہمارے درمیان ایک اعتماد کی فضا قائم ہوئی۔ ایک عرصہ سے مجھے ایک ایسے شخص کی تلاش تھی جس کے توسط سے مجھے مقامی گرجہ گھروں میں جانے اور ان سے بات چیت کا موقعہ ہاتھ آئے۔ بہت طویل انتظار کے بعد اس خاتون سے میری ملاقات ہوئی۔ وہ خاتون ستر سال سے متجاوز ضرور ہے تاہم آج بھی سماجی سرگرمیوں میں بہت متحرک ہے۔ باہمی مشاورت سے ہم نے پہلے مرحلے میں چھ موضوعات پر ہر ہفتہ کسی چرچ میں پروگرام منعقد کرنا طئے کیا جس میں ہم نے اتفاق کیا کہ (۱) حضرت آدم وحضرت حوا علیہما السلام (۲) حضرت نوح علیہ السلام (۳) حضرت ابراہیم علیہ السلام (۴) حضرت موسیٰ علیہ السلام (۵) حضرت داؤد و حضرت سلیمان علیہما السلام (۶) حضرت بی بی مریم اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام پر بائبل اور قرآن کی روشنی میں گفتگو کی جائیگی۔

پہلی مرتبہ مقامی سطح پر مسلمان اور عیسائی دوستانہ ماحول میں مذہبی موضوعات پر گفتگو کرنے کیلئے جمع ہوئے۔ عیسائی شرکاء میں بیشتر وہ افراد تھے جن کو پہلی دفعہ کسی مسلمان سے دوبدو گفتگو کرنے اور ایک دوسرے کو سمجھنے کا موقعہ ملا۔ وہ اسلام کی گہرائی اور جامعیت سے حد درجہ متاثر ہوئے۔ اس سے بڑھ کر وہ مختلف ممالک کے مسلمانوں سے ملکر اور انکے اخلاق اور طرز سلوک کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ اور جب انہوں نے متعلقہ موضوعات پر مسلمانوں کو نہایت پروقار، پراعتماد اور پراطمینان حصہ لیتے ہوئے دیکھا تو ان کی تعجب اور حیرت کی کوئی انتہاء نہ رہی اور ان کو محسوس ہوا کہ مسلمان اپنے دین سے کس حد تک قریب ہیں۔

میڈیا نے اسلام اور مسلمان کی شبیہ کو اس درجہ بگاڑ دیا ہے کہ مغرب کے باشندے اسلام، مسلمانوں اور اسلامک سنٹر کے نام سے خوف و دہشت کے شکار ہیں۔ ایسے ماحول میں ان سے دوستانہ تعلقات قائم کرنا اپنے شائستہ طرز وسلوک سے ان کو متاثر کرنا اور خوش اسلوبی سے اسلام کے حقیقی پیغام کو ان تک پہنچادینا ہی قرین مصلحت ہے۔ بناء بریں میں نے عیسائی عقائد کو کاؤنٹر کرنے یا بائبل کو تحریف و تبدیل سے غیر محفوظ قرار دینے کی کبھی کوشش نہیں کی، بلکہ ہماری اولین ترجیح یہ ہونی چاہئے کہ ہماری قربت سے اسلام اور مسلمان سے متعلق ان کے دلوں پر جو گرد و غبار ہے وہ صاف ہوجائے تاکہ وہ خود اسلام سے متعلق خلوص نیت اور سمجھنے کے ارادے سے مطالعہ شروع کریں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے فضل وکرم سے اس ضمن میں یہ ایک ادنی سی کوشش تھی اللہ تعالیٰ کی ذات سے قوی اُمید ہے کہ اس راہ میں مزید اقدامات کرنے کی توفیق عطا ہوگی۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 2nd February, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۲ / فروری ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

موہن بگان سپر جائنٹ نے دیو پیکر ٹیم ہونے کا ثبوت دے دیا

یک طرفہ میچ میں محمڈن اسپورٹنگ کو چار گول نل سے شکست فاش دے دی

کولکاتا، یکم فروری: موہن بگان سپر جائنٹ نے ثابت کردیا کہ وہ صحیح معنوں میں دیو پیکر ٹیم ہے جب اس نے اپنے 19ویں راونڈ کے میچ میں لیگ ٹیبل میں سب سے نچلے مقام کی ٹیم محمڈن اسپورٹنگ کو 4 گول نل سے شکست فاش دے دی۔ اگرچہ پہلا دو گول بھیڑ بھاڑ کے دوران ہوا لیکن باقی دو گول بہتر انداز میں اسکور ہوئے۔ موہن بگان کے سبھاشش بوس نے 12ویں منٹ اور 43ویں منٹ پر گول اسکور کئے جبکہ مانویر سنگھ نے 20ویں اور 53ویں منٹ پر گول اسکور کئے اور محمڈن کو اس میچ میں چار گول نل سے شکست فاش ہوگئی۔ محمڈن کے روسی کوچ چرنیشوف آندرے جواب ٹیم کا حصہ نہیں رہے۔ ان کی جگہ پر اسسٹنٹ کوچ معراج الدین واڈو نے ذمہ داری سنبھالی مگر ٹیم کو شکست کے دوراہے سے نکالنے میں وہ بھی ناکام رہے۔ اس میچ میں محمڈن کے کھلاڑیوں کو دوسرے نصف میں 10 کھلاڑیوں پر مشتمل ہو جانا پڑا جب غیر ملکی کھلاڑی قاسموف اوسیموف کو 45ویں منٹ پر فاؤل کرنے پر ریڈ کارڈ دکھا دیا گیا اور اس طرح سے محمڈن کو دوسرے نصف میں 10 کھلاڑیوں پر مشتمل ہوکر کھیلنا پڑا۔ ویسے بھی شروع میں دو گول ہوگئے تھے جس سے محمڈن سنبھل نہ سکی۔

آسٹریلیا نے سری لنکا کو اننگز اور 242 رنز سے شکست دی

گال (سری لنکا) یکم فروری (یو این آئی) عثمان خواجہ (232)، کپتان اسٹیو اسمتھ (141) اور جوش انگلس (102) کی شاندار اننگز کے بعد میتھیو کنمن کل (نو وکٹ) اور نیتھن لیون (سات وکٹ) نے شاندار بولنگ کی۔ جس کی بدولت آسٹریلیا نے پہلے ٹیسٹ میچ کے چوتھے دن ہفتہ کو سری لنکا کو اننگز اور 242 رنز سے شکست دے دی۔ سری لنکا نے کل پانچ وکٹوں پر 136 رنز سے آگے دوسری اننگز شروع کی۔ آج میتھیو کنمن نے سری لنکا کے کپتان دھنجے ڈی سلوا کو آؤٹ کرکے آسٹریلیا کو چھٹی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد ڈی سلوا نے آٹھ چوکوں کی مدد سے (39) رنز کی اننگز کھیلی۔ کوسل مینڈس (34) کو نیتھن لیون نے آؤٹ کیا۔ پربھات جے سوریہ (ایک) اور نشان پیرس صفر پر آؤٹ ہوئے۔ میتھیو کنمین نے 55ویں اوور میں جیفر اوینڈر سے (53) کو آؤٹ کرکے سری لنکا کی دوسری اننگز کا خاتمہ کیا۔ آسٹریلیا نے سری لنکا کو دوسری اننگز میں 54.3 اوورز میں 247 رنز پر آؤٹ کرکے ایک اننگز اور 242 رنز سے کامیابی حاصل کی۔ آسٹریلیا کی جانب سے نیتھن لیون اور میتھیو کنمین نے چار چار وکٹیں حاصل کیں۔ مچل اسٹارک اور ٹوڈ مرفی نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ آسٹریلیا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے چھ وکٹوں پر 654 رنز بنا کر اننگز ڈیکلیئر کردی۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والی سری لنکا کو پہلی اننگز میں آسٹریلوی گیندبازوں نے 165 رنز پر ڈھیر کردیا۔

دھلی نے ریلوے کو اننگز اور 19 رنز سے شکست دی

نئی دہلی، یکم فروری (یو این آئی) کپتان آیوش بدونی (99) اور سمیت ماتھر (86) کی شاندار اننگز کے بعد شیوم شرما (پانچ وکٹوں) کی مہلک گیندبازی کے بل بوتے پر دہلی نے تیسرے دن ریلوے کو رنجی ٹرافی ایلیٹ گروپ ڈی کے میچ میں ایک اننگز اور 19 رنز سے شکست دی۔ آج دہلی نے سات وکٹ پر 334 رنز سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ ریلوے کے گیندبازوں نے آج دہلی کی اننگز کو 374 تک محدود کردیا۔ دن کی پہلی وکٹ سدھانت شرما (18) کی صورت میں گری۔ سمیت ماتھر (86) کو ہمانشو سنگوان نے ایل بی ڈبلیو کیا۔ اس کے بعد سنگوان نے منی گریوال (0) کو آؤٹ کرکے دہلی کی اننگز کا خاتمہ کیا۔ اس کے ساتھ ہی دہلی کو 133 رنز کی برتری حاصل ہوگئی۔ ریلوے کی جانب سے ہمانشو سنگوان نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ کنال یادو نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ راہل شرما، آیان چودھری اور کرن شرما نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد دوسری اننگز میں بلے بازی کرنے آئی ریلوے کی شروعات خراب رہی اور دوسرے ہی اوور میں کپتان سورج آہوجا (ایک) کا وکٹ گنوا بیٹھا۔ انہیں سدھانت شرما نے ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد شیوم شرما نے وویک سنگھ (12) اور محمد سیف (31) کو آؤٹ کرکے پویلین بھیج دیا۔ بھارگو میرائی (ایک) کو نودیپ سینی نے بولڈ کیا۔ اوپیندر یادو (19)، کرن شرما (16)، ہمانشو سنگوان (ایک) اور راہل شرما (تین) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ کنال یادو (0) کو آؤٹ کرکے آیوش بدونی نے ریلوے کی اننگز 114 کے اسکور پر سمیٹ دی۔ اس کے ساتھ ہی دہلی نے یہ میچ اننگز اور 19 رنز سے جیت لیا۔

آسٹریلیا کی خواتین ٹیم نے انگلینڈ کو اننگز اور 122 رنز سے شکست دی

میلبورن، یکم فروری (یو این آئی) آسٹریلیا کی خواتین ٹیم نے الانا کنگ کل (نو وکٹ)، اینابیل سدرلینڈ (163) اور بیتھ مونی (106) کی شاندار کارکردگی کی بدولت آج واحد ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن انگلینڈ کو اننگز اور 122 رنز سے شکست دے دی۔

ٹیسٹ میچ کے تیسرے روز ہفتہ کو آسٹریلیا نے کل کھیل کا آغاز پانچ وکٹوں پر 422 رنز سے کیا تھا۔ سوفی ایکلسٹن نے ٹالیا میک گرا (12) کو آؤٹ کرکے انگلینڈ کو چھٹی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد کم گارتھ (صفر)، الانا کنگ (تین) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ لارین فائلر نے بیتھ مونی کو آؤٹ کرکے آسٹریلیا کو بڑا جھٹکا دیا۔ بیتھ مونی نے سات چوکوں کی مدد سے 106 رنز کی اننگز کھیلی۔ سوفی ایکلسٹن نے ایلیس پیری (دو) کو آؤٹ کرکے آسٹریلیا کی اننگز 440 پر ختم کی۔ اس کے ساتھ ہی آسٹریلیا کو انگلینڈ کی اننگز کی بنیاد پر 270 رنز کی برتری حاصل ہوگئی۔

انگلینڈ کی جانب سے سوفی ایکلسٹن نے پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ لارین بیل اور لارین فائلر نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ ریانا میک ڈونالڈ۔ گے نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

اس کے بعد دوسری اننگز میں بیٹنگ کے لیے آنے والی انگلینڈ کی شروعات خراب رہی اور اس نے اپنی پہلی وکٹ مایا باؤچر (ایک) کی صورت میں گنوائی۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والی کپتان ہیتھر نائٹ نے ٹیمی بومونٹ کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ ایشلے گارڈنر نے ہیدر نائٹ (32) کو آؤٹ کرکے اس شراکت داری کو توڑا۔ نیٹ سائبر برنٹ 18 (18) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ انہیں ایلانا کنگ نے ایل بی ڈبلیو کیا۔ صوفیہ ڈنکلے (چار)، ڈینیل وائٹ (دو) اور ایمی جونز (چھ) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئیں۔ ٹیمی بیومونٹ 47 (47) رنز بنانے کے بعد الانا کنگ کی گیند پر بولڈ ہوگئے۔ رائنا میکڈونلڈ گی (ایک)، سوفی ایکلسٹن (18) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئیں۔ 69ویں اوور میں الانا کنگ نے لارین فائلر (14) کو آؤٹ کرکے انگلینڈ کی دوسری اننگز 148 رنز پر سمیٹ دی۔ آسٹریلیا کی جانب سے 163 رنز بنانے والی اینابیل سدرلینڈ کو 'پلیئر آف دی میچ' کے ایوارڈ سے نوازا گیا اور الانا کنگ کو شاندار باؤلنگ پر 'پلیئر آف دی سیریز' کا ایوارڈ دیا گیا۔

آسٹریلیا کی جانب سے الانا کنگ نے پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ ایشلے گارڈنر نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ ڈارسی براؤن نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

9 فروری کو الور میں 21 کلومیٹر ہاف میراتھن کا انعقاد کیا جائے گا

الور، یکم فروری (یو این آئی) راجستھان کے الور میں سنسد کھیل اتسو کے تحت 9 فروری کو ضلع ہیڈکوارٹر پر 21 کلومیٹر ہاف میراتھن کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ 10 کلومیٹر اور 5 کلومیٹر کی میراتھن بھی ہوگی۔ وہاں 2 کلومیٹر کی پیرا میراتھن کا انعقاد کیا جائے گا۔ ضلع کلکٹر ڈاکٹر ارتیکا شکلا نے آج یہاں بتایا کہ اس ہاف میراتھن میں ہندوستان اور بیرون ملک سے 10 ہزار سے زائد ایتھلیٹس کے آنے کا امکان ہے، جس کے لیے تیاریاں شروع کردی گئی ہیں۔ کلکٹر نے ہفتہ کو دیگر محکموں کے عہدیداروں کے ساتھ ہاف میراتھن کا راستہ دیکھا۔ ساتھ ہی روٹ کی مرمت کے لیے عہدیداروں کو ہدایات دی گئیں۔ ایکشن پلان کی تیاری کے بعد پورے روٹ کو درست کیا جائے گا۔ تاکہ کھلاڑی کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ الور کلکٹر ڈاکٹر شکلا نے کہا کہ الور ٹائیگر میراتھن میں ہندوستان اور بیرون ملک سے کھلاڑیوں کے آنے کا امکان ہے۔ یہاں 10 سے 15 ہزار نوجوانوں کے آنے کا امکان ہے۔ اس کے پورے راستے کا موقع پر جا کر دیکھا ہے۔ یہ 21 کلومیٹر کی ہاف میراتھن ہوگی۔ یہ میراتھن پرتاپ آڈیٹوریم سے شروع ہوگی۔ پیراملٹری فورس بھی موجود ہوگی۔ اس روٹ پر پولیس گشت بھی لگایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری توجہ باہر سے آنے والے کھلاڑیوں اور سیاحوں کو اچھا پیغام دینے پر ہوگی۔ تاکہ مستقبل میں یہاں آنے والے سیاحوں کو بھی الور میں سیاحت کی اہمیت کا پتہ چل سکے۔

His Royal Highness Prince Dr.M.A.Ali Wiyaya Natakusuma With His Majesty the King Drs Sany Wiyaya Natakusuma, Royal Padjadaran Kingdom Indonesia.

Felicitation & Press Conference
Today at Press Club Kolkata from 4.P.M

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804